115 د-ن-

2094

عربی زبان

د۔ن
115

سیکھنے کا آسان طریقہ

پہلا حصہ

مصنف

عبدالرحمن طاہر سورتی (فاضل ادب)

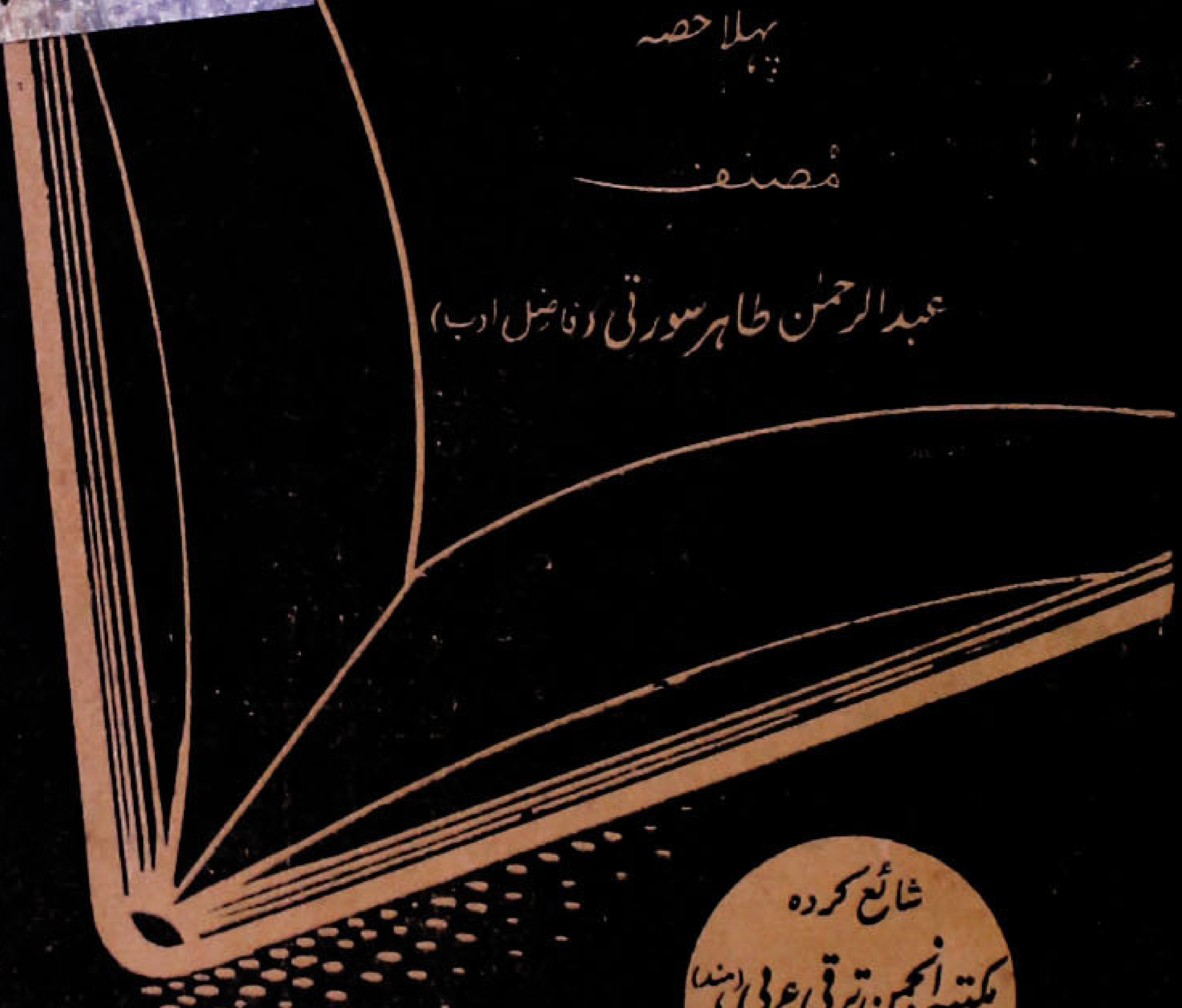

شائع کردہ
مکتبہ انجمن ترقی عربی (ہند)
محمد علی روڈ۔ بمبئی ۳

قیمت بے جلد ۰ـ۰ـ۲ مجلد ۰ـ۸ـ

60151

رای گرامی

علامہ خلیل بن محمد عرب ۔ سابق استاد عربی لکھنؤ یونیورسٹی ۔ اتالیق شاہزادہ بھوپال ۔

مولوی طاہر سورتی سلمہ نے صرف و نحو عربی کی عا[illegible]ت کو برقرار رکھتے ہوئے عربی زبان کو بھی صرف و نحو کے ساتھ لے لیا ہے جسکی وجہ سے صرف و نحو جو صرف علم تھے اب علم و عمل ہو کر ان خامیوں کو آسانی سے دور کر سکینگے جنکی وجہ سے زبان قرآن عرب کے سوا سارے عالم میں مظلوم رہ چکی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ قابلیت رکھنے والے ارباب ذوق کے سوا وہ طالب بھی عربی پر چند ماہ میں بقدر ضرورت باسانی قدرت حاصل کرکے لکھ اور بول سکینگے جو اردو جانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور خلق اللہ کو اس سلسلہ سے استفادہ کی توفیق دے ۔ آمین۔

خلیل بن محمد عرب

۱۳ نومبر ۴۹ء ۔ بھوپال

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شذرات

بہت زمانے سے مجھے عَرَبی زبان کو آسان طریقے پر سکھانے کا شوق رہا اس سِلسلے میں وہ تمام درسی کتابیں میری نظر سے گذریں جو ہندوستان اور بیرون ہند میں عَرَبی زبان سکھانے کے لئے مُرتّب کی گئیں، بیرونِ ہند کے دو حصے کئے جا سکتے ہیں، ایک تو وہ علاقے جہاں عربی مادری زبان ہے۔ مثلاً مِصر وعَرَب دوسرے وہ ممالک جہاں دوسری زبانیں رائج ہیں۔ مثلاً اِنگلستان جرمنی وغیرہ - ہندوستان کے مُرتّب کردہ کورسوں میں مجھے تخلیق سے زیادہ تقلید کارفرما نظر آئی۔ لہٰذا ان میں یا تو مِصر کی پیروی ہے یا یورپی زبانوں کے طرزِ تعلیم کا ناقص تتبّع مصر وعَرَب کے مُرتّبہ کردہ کورسوں میں چونکہ مادری زبان اور مقامی حالات کی رعایت مدِّنظر ہوتی ہے۔ اِس لئے ان میں سے کوئی بھی ہمارے ماحول میں ابتدائی

Marfat.com

مراحل طے کرانے کے لئے کامیاب نظر نہیں آتا، رہے وہ کورس جو یورپ میں عربی زبان سکھانے کے لئے مرتب کئے گئے ہیں سو وہ ایک حد تک کامیاب ضرور ہیں لیکن ان میں سب سے بڑا نقص عربی زبان کا مزاج نہ سمجھنے کی وجہ سے اس کی لچک سے فائدہ نہ اٹھانا ہے

عربی زبان کا مزاج

دوسری زبانوں کی طرح عربی زبان بھی اپنا ایک خاص مزاج رکھتی ہے اور جب تک اس کے مزاج کی رعایت ملحوظ نہ رکھی جائے۔ اس کا سیکھنا ہمارے لئے دشوار تر ہوتا چلا جائے گا۔ جہاں تک میرا تجربہ ہے عربی زبان اپنے مزاج میں ایک ایسی لچک رکھتی ہے جس کی مثال دوسری زبانوں میں نادر ہے اس میں ایک "مادہ" سے متفرق شکلیں مختلف وزنوں پر جدا جدا معنوں کے لئے بنائی جاتی ہیں، اگر طالب علم صرف ایک مادہ کی شکلوں کو ذہن نشین کر لے تو اُسے دیگر تمام مادوں سے بہت سی شکلیں بنانی آجائیں گی، نہ صرف شکلیں بنانا بلکہ اُن کے معنی بتانا بھی آسان ہو جائیں گے، عربی زبان کے مزاج کی اس لچک سے فائدہ اُٹھانے کے بعد طالب علم کتاب کے محدود الفاظ سے آگے بڑھ کر نئے الفاظ ڈھالنے اور ان کو برمحل استعمال کرنے لگے گا۔ جس کی وجہ سے اس کے دماغ میں ایک وسعت اور دل میں آگے بڑھنے کا شوق

Marfat.com

پیدا ہو جائے گا۔

لُغت ہر زبان کو سیکھنے اور اس میں ترقی کرنے کے لئے لُغت (ڈکشنری) دیکھنا اور اس سے مدد حاصل کرنا لازمی ہے لیکن افسوس کہ عربی طلبہ لغت سے انجان رہنے کے باعث چند محدود کتابی الفاظ کے علاوہ کچھ نہیں جانتے، عربی لُغت دیکھنے کے لئے مادہ معلوم کرنا ضروری ہے اور ہمارے کسی کورس میں مادہ کی تشریح عربی کا مزاج سمجھتے ہوئے نہیں کی گئی اس لئے لُغت ہم سے دور ہی رہی اگر پاس آئی بھی تو مادہ نہ جاننے کی وجہ سے اس سے فائدہ اُٹھانا مشکل ہو گیا۔

ہمارا طرزِ تعلیم عربی کے مزاج اور لغت کی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنے طریقۂ تعلیم میں یہ کوشش کی ہے کہ طالب علم بغیر رٹے مشکل و نامانوس اِصطلاحات سے بچ کر صرف و نحو کے اہم قواعد علمی و عملی طور پر ضبط کرتے ہوئے تھوڑی مدت میں اتنی ٹھوس قابلیت پیدا کر لے کہ عربی کی جو کتاب ہاتھ میں لے اسے بآسانی لُغت کی مدد سے سمجھ جائے۔

ہمارے مخاطب وہ لوگ ہیں جو اردو زبان بے تکلف لکھ پڑھ سکتے ہیں یا جن کی قابلیت کم از کم اُردو مڈل کے مساوی ہے

Marfat.com

چونکہ ہمارا مقصد عربی کے چند محدود الفاظ کی مشق کرانا نہیں ہے اس لئے قصوں یا مکالموں کے مروجہ طریقوں سے ہٹ کر ٹھوس اور پختہ طریقۂ تعلیم اختیار کیا گیا ہے۔

کتاب کی تالیف کے دوران میں میں نے متعدد عربی کلاسیں جاری کیں۔ جن میں مختلف قابلیتوں کے طلبہ کو یہ اسباق پڑھانے کا عملی طور پر بھی تجربہ کیا گیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ سبق پڑھنے اور مشقیں کرنے کے بعد طالب علم بآسانی ہماری غرض تک پہونچنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور اس کے دماغ میں الفاظ رٹنے کی بجائے نئے نئے الفاظ ڈھالنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے لسانی وسعت کے ساتھ ساتھ زباندانی کا اشتیاق بڑھتا جاتا ہے اور عربی زبان کے دشوار ہونے کے خطرات زائل ہوتے رہتے ہیں۔

مسائل کو عام فہم بنانے کے لئے نہایت آسان زبان اختیار کی ہے۔ اس لئے بغیر کسی اُستاذ کی مدد کے وہ سمجھے جا سکتے ہیں۔ لیکن جہاں تک میرا تجربہ ہے بغیر اُستاذ کی اصلاح کے کوئی زبان پختگی سے نہیں سیکھی جا سکتی، میرا ہر زبان سیکھنے والے کو یہی مشورہ ہے کہ وہ ابتدائی مراحل میں استاذ کی رہنمائی ضرور حاصل کرے۔

Marfat.com

عربی کے نئے الفاظ سبق کے شروع میں نمبروار درج کئے گئے ہیں اور ان کے معنی کتاب کے آخر میں ضروری تشریح کے ساتھ بطور فرہنگ یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ اُستاذ اور طلبہ کے لئے جو ہدایات عموماً درسی کتب کے شروع میں درج کی جاتی ہیں۔ ان کی ضرورت ہم یہاں محسوس نہیں کرتے اس لئے کہ اسباق کے مواد کی ترتیب نے اس خلا کو خود ہی پُر کر دیا ہے۔

التماس آخر میں تمام عربی علماء سے میری درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کے متعلق اپنی رائے اور بے لاگ تنقید سے مجھے آگاہ کریں اور جو تعلیمی کمزوریاں انہیں نظر آئیں ان سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت ان تمام خامیوں سے محفوظ رہے۔

وَمَا تَوْفِيْقِي اِلَّا بِاللّٰہِ

طاہر سورتی

مکتبہ انجمن ترقی عربی (ہند)

محمد علی روڈ۔ بمبئی ۳

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلا سبق

مَا (۱)　وَ (۲)　أَ هَلْ (۳)　لَا (۴)　نَعَمْ (۵)　هٰذَا (۶)

هٰذِهٖ (۷)　كُرْسِيٌّ (۸)　مَقْعَدٌ (۹)　قَلَمٌ (۱۰)　كِتَابٌ (۱۱)

صَفٌّ (۱۲)　طَاوِلَةٌ (۱۳)　مَكْتَبَةٌ (۱۴)　كُرَّاسَةٌ (۱۵)

مَدْرَسَةٌ (۱۶)　سَبُّوْرَةٌ (۱۷)　طَبَاشِيْرُ (۱۸)

دَوَاةٌ (۱۹)

مبتدا خبر عربی میں جب ہم کوئی ایسا جملہ بولیں جس کا ایک جُزاسم (نام) ہو اور دوسرا اجزاس نام کے متعلق کچھ بتائے یا خبر دے تو وہ جملہ "جملہ اِسْمِیَہ" کہلاتا ہے اور وہ نام جس کے متعلق کچھ بتایا جائے یا خبر دی جائے یا کچھ دریافت کیا جائے "مبتدا" کہلاتا ہے اور جو کچھ مبتدا کے متعلق کہا جائے یا بتایا جائے یا جو کچھ مبتدا کے بارے میں خبر دی جائے یا بتایا جائے "خبر" کہلاتا ہے دیکھئے۔

۱- مَا هٰذَا؟　۲- هٰذَا قَلَمٌ　۳- هٰذِهٖ دَوَاةٌ

تین اسمیہ جملے ہیں۔ جملہ ۱ میں پہلا جُز "مَا" ایک سوالیہ نام ہے اور "هٰذَا" خبر ہے جملہ ۲ میں "هٰذَا" مبتدا ہے اور "قَلَمٌ" اس کی خبر ہے۔ جملہ ۳ میں "هٰذِهٖ" مبتدا ہے

Marfat.com

اور" دَوَاۃٌ" اس کی خبر ہے۔

عربی میں مبتدا اور خبر سے مل کر جملہ پورا ہو جاتا ہے لہٰذا اردو میں بھی اس کے معنے پورے جملے میں کئے جائینگے مثلاً" ھٰذَا قَلَمٌ" عربی میں مبتدا اور خبر سے مل کر پورا جملہ ہوگیا لہٰذا اردو میں اس جملہ کے معنی" یہ قلم ہے" کیا جائیگا۔ بظاہر عربی کے جملہ میں" ہے" کے لئے کوئی خاص لفظ نظر نہیں آتا لیکن صرف اس لئے کہ اردو میں بغیر" ہے" کے جملہ پورا نہیں ہوتا ہم" ہے" بڑھا لیتے ہیں۔

مَا - أَ - هَلْ

" مَا" اور" أ، هَلْ" میں فرق یہ ہے کہ" مَا" جملہ کا ایسا جزء ہوتا ہے جس کے بغیر جملہ ناقص اور نامکمل ہو جاتا ہے اس لئے کہ" مَا" مبتدا ہوتا ہے اور جب مبتدا نہ ہو تو خبر کس اسم کی دی جائیگی؟ اس کے برخلاف" أ، هَلْ" پورے جملہ پر آتے ہیں اور اس جملہ میں سوالیہ معنے پیدا کر دیتے ہیں اگر جملہ سے ان کو نکال دیا جائے تو جملہ پورا رہیگا صرف سوالیہ معنے باقی نہ رہیں گے۔ مثلاً" مَا ھٰذَا؟" میں سے اگر" مَا" نکالدیا جائے تو صرف" ھٰذَا" بچے گا جو پورا جملہ نہیں بلکہ ایک لفظ ہے لیکن" أَھٰذَا کِتَابٌ" اور" هَلْ ھٰذِہٖ دَوَاۃٌ؟" میں سے اگر" أ، هَلْ" کو نکالدیا جائے تو جملے مکمل رہیں گے صرف سوالیہ معنے باقی نہ رہیں گے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ" مَا" کے جواب میں ایک اقراری جملہ بولا جاتا ہے اور" أ، هَلْ" کے سوالیہ جملوں کے جواب میں" لَا" یا" نَعَمْ" بھی لگانا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک قلم لیکر ہم سوال کریں" مَا ھٰذَا؟" تو اس کا جواب صرف" ھٰذَا قَلَمٌ" ہوگا، لیکن" أَھٰذَا قَلَمٌ" یا" هَلْ ھٰذَا

Marfat.com

"قَلَمٌ" کے جواب میں ہمکو حسب موقع (اگر قلم لیکر سوال کیا جائے تو) "نَعَمْ! هٰذَا قَلَمٌ" یا (اگر کتاب لیکر سوال کیا جائے تو) "لَا ' هٰذَا كِتَابٌ" کہا جائیگا۔

مُذَكَّر. مُؤَنَّث عربی میں "مذکر" نر کو اور "مؤنث" مادہ کو کہتے ہیں، مؤنث کی پہلی علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں گول "ۃ ـة" ہوتی ہے مثلاً "دَوَاةٌ" "كُرَّاسَةٌ" وغیرہ جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا مذکر ہو تو خبر بھی مذکر اور اگر مبتدا مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

وَ دو علیحدہ لفظوں کو یا دو علیحدہ جملوں کو ملاتا ہے:۔

هٰذَا وَ هٰذِهٖ - كُرْسِيٌّ وَطَاوِلَةٌ - مَقْعَدٌ وَمَكْتَبَةٌ - قَلَمٌ وَ دَوَاةٌ . صَفٌّ وَمَدْرَسَةٌ. كِتَابٌ وَكُرَّاسَةٌ. سَبُّوْرَةٌ وَطَبَاشِيْرُ. نَعَمْ وَلَا. هٰذَا وَهٰذَا. كِتَابٌ وَكِتَابٌ. زَيْدٌ وَحَسَنٌ. حَارِثٌ وَحَامِدٌ. مُحَمَّدٌ وَصَالِحٌ. مَا هٰذَا؟ هٰذَا قَلَمٌ. مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ. مَا هٰذَا؟ هٰذَا مَقْعَدٌ. مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ. مَا هٰذَا؟ هٰذَا كِتَابٌ. مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ. مَا هٰذَا؟ هٰذَا صَفٌّ. مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ. مَا هٰذَا؟ هٰذَا طَبَاشِيْرُ. مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ دَوَاةٌ. مَا هٰذَا وَمَا هٰذَا؟ هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذَا

Marfat.com

كِتَابٌ. هٰذَا كُرْسِيٌّ وهٰذَا مَقْعَدٌ. مَا هٰذِهٖ
ومَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ وهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ.
هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ وهٰذِهٖ دَوَاةٌ. مَا هٰذَا ومَا هٰذِهٖ؟
هٰذَا قَلَمٌ وهٰذِهٖ دَوَاةٌ. هٰذَا كُرْسِيٌّ وهٰذِهٖ
طَاوِلَةٌ. هٰذَا كِتَابٌ وهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ. هٰذَا
صَفٌّ وهٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ. أَهٰذَا كِتَابٌ؟ نَعَمْ،
هٰذَا كِتَابٌ. لَا، هٰذَا قَلَمٌ. هَلْ هٰذَا كُرْسِيٌّ؟
نَعَمْ، هٰذَا كُرْسِيٌّ. لَا. هٰذَا مَقْعَدٌ. أَهٰذِهٖ
سَبُّوْرَةٌ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ. لَا، هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ.
أَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ؟ نَعَمْ، هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ. لَا
هٰذِهٖ دَوَاةٌ. هَلْ هٰذَا طَبَاشِيْرُ؟ نَعَمْ هٰذَا
طَبَاشِيْرُ. لَا هٰذَا قَلَمٌ. هَلْ هٰذِهٖ دَوَاةٌ؟
نَعَمْ، هٰذِهٖ دَوَاةٌ. لَا هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ. هَلْ
هٰذَا قَلَمٌ؟ لَا هٰذَا كِتَابٌ. نَعَمْ هٰذَا
قَلَمٌ. أَهٰذَا مَقْعَدٌ؟ نَعَمْ، هٰذَا مَقْعَدٌ.
لَا هٰذَا كُرْسِيٌّ. هَلْ هٰذَا صَفٌّ؟ نَعَمْ،
هٰذَا صَفٌّ.

Marfat.com

هٰذَا صَفٌّ ۔ هٰذَا كُرْسِيٌّ ۔ هٰذَا قَلَمٌ ۔
هٰذَا مَقْعَدٌ ۔ هٰذَا طَبَاشِيْرُ ۔ هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ
هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ ۔ هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ ۔ هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ
هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ ۔ هٰذِهٖ دَوَاةٌ ۔

هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ دَوَاةٌ ۔ هٰذَا كِتَابٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ ۔ هٰذَا صَفٌّ وَهٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ ۔ هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ وَهٰذَا طَبَاشِيْرُ ۔ هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ وَهٰذَا كُرْسِيٌّ ۔

أَهٰذَا كِتَابٌ وَهٰذَا قَلَمٌ ؟ نَعَمْ هٰذَا كِتَابٌ وَهٰذَا قَلَمٌ ۔ هَلْ هٰذَا كُرْسِيٌّ وَهٰذِهٖ طَاوِلَةٌ ؟ نَعَمْ هٰذَا كُرْسِيٌّ وَهٰذِهٖ طَاوِلَةٌ ۔ أَهٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ وَهٰذَا طَبَاشِيْرُ ؟ نَعَمْ هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ وَهٰذَا طَبَاشِيْرُ

تمرین ۱: آج کے سبق میں سے مذکر اور مونث اسم الگ الگ لکھو۔

تمرین ۲: جملے درست کرو۔

هٰذَا طَاوِلَةٌ ۔ هٰذِهٖ كِتَابٌ ۔ مَا هٰذَا كِتَابٌ ۔ هَلْ هٰذَا ؟ أَهٰذِهٖ كِتَابٌ ۔
هَلْ هٰذَا دَوَاةٌ ؟

Marfat.com

تمرین ۳ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو۔

۱۔ هَلْ هٰذَا .... ؟ ۲۔ هٰذِهِ .... ۳۔ .... كِتَابٌ

۴۔ .... هٰذَا ؟ ۵۔ .... طَاوِلَةٌ۔

تمرین ۴ عربی بناؤ:۔

۱۔ یہ میز اور کرسی ہے۔ ۲۔ یہ کیا ہے (مذکر) ۳۔ کیا یہ سٹول ہے؟ ۴۔ ہاں، یہ اسٹول ہے ۵۔ نہیں یہ کرسی ہے ۶۔ کیا یہ قلم اور یہ دوات ہے؟ ۷۔ نہیں، یہ چاک ہے اور یہ سیاہ تختہ ہے ۸۔ یہ (مؤنث) کیا ہے ۹۔ کیا یہ کاپی ہے ۱۰۔ کیا یہ ڈیسک ہے اور یہ سیاہ تختہ ہے؟ ۱۱۔ یہ مدرسہ ہے اور یہ کلاس ہے۔ ۱۲۔ یہ کرسی ہے اور یہ کاپی ہے ۱۳۔ یہ کیا ہے اور یہ کیا ہے؟ ۱۴۔ میز اور قلم اور دوات ۱۵۔ یہ کتاب ہے اور یہ قلم ہے اور یہ دوات ہے۔

دُوسرا سبق

مَنْ (۱) أُسْتَاذٌ، مُعَلِّمٌ (۲) تِلْمِيْذٌ، مُتَعَلِّمٌ، طَالِبٌ (۳)۔
أُسْتَاذَةٌ، مُعَلِّمَةٌ (۴) تِلْمِيْذَةٌ، مُتَعَلِّمَةٌ، طَالِبَةٌ (۵)
رَجُلٌ، مَرْءٌ (۶) إِمْرَأَةٌ، مَرْأَةٌ (۷) هُوَ (۸) هِيَ (۹)
أَنْتَ (۱۰) أَنْتِ (۱۱) أَنَا (۱۲)

Marfat.com

مَنْ | مَنْ جملہ میں "مَا" کی طرح مبتدا ہوتا ہے، فرق یہ ہے کہ "مَنْ" عقلمند مخلوق کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے آدمی، جن، فرشتہ اور "ما" بے جان یا غیر عقلمند مخلوق کے لئے جیسے کتاب، گائے، سیب وغیرہ۔

اسم | نام کبھی تو ظاہر ہوتا ہے مثلاً کِتَابٌ، رَجُلٌ، زَيْدٌ وغیرہ اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے مثلاً یہ (هٰذَا) تُو (اَنْتَ) اور میں (أَنَا) پوشیدہ نام دراصل کسی ظاہر نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے۔ دیکھئے، جب آپ "هٰذَا" کہتے ہیں تو کسی ایسی چیز کی طرف اشارہ ہوتا ہے جس کا نام آپ پوشیدہ رکھتے ہیں، جب آپ "أَنْتَ" کہتے ہیں تو اسے آپ سامنے والے آدمی کے نام کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح "أَنَا" کو خود آپ اپنے نام کی بجائے استعمال کرتے ہیں۔ آج کے سبق میں ۹ سے ۱۲ تک پوشیدہ نام (ضمیریں) ہیں

اسْتَاذٌ وتِلْمِيْذٌ ۔ مُعَلِّمٌ وَمُتَعَلِّمٌ ۔ مُعَلِّمَةٌ وَمُتَعَلِّمَةٌ
أُسْتَاذَةٌ وتِلْمِيْذَةٌ ۔ مُتَعَلِّمٌ وَمُتَعَلِّمَةٌ ۔ رَجُلٌ
وإِمْرَأَةٌ ۔ تِلْمِيْذٌ ومَدْرَسَةٌ ۔ أُسْتَاذٌ وصَفٌّ ۔
هُوَ وأَنْتَ ۔ أَنْتَ وَأَنْتِ ۔ أَنَا وهٰذَا ۔ مُعَلِّمٌ و
طَبَاشِيْرُ ۔ تِلْمِيْذٌ وكُرَّاسَةٌ ۔ حَسَنٌ وحَامِدٌ
ورَجُلٌ ۔

مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا رَجُلٌ ۔ هٰذَا أُسْتَاذٌ ۔ هٰذَا

Marfat.com

زَيْدٌ ۔ هٰذَا تِلْمِيْذٌ ۔ هٰذَا حَامِدٌ ۔ هٰذَا مُعَلِّمٌ ۔ هٰذَا مُتَعَلِّمٌ ۔

مَنْ هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ إِمْرَأَةٌ ۔ هٰذِهٖ أُسْتَاذَةٌ ۔ هٰذِهٖ مَرْيَمُ ۔ هٰذِهٖ تِلْمِيْذَةٌ ۔ هٰذِهٖ عَائِشَةُ ۔ هٰذِهٖ طَالِبَةٌ ۔ هٰذِهٖ مُتَعَلِّمَةٌ ۔

مَنْ هُوَ ؟ هُوَ أُسْتَاذٌ ۔ هُوَ تِلْمِيْذٌ ۔ هُوَ زَيْدٌ ۔

مَنْ هِيَ ؟ هِيَ مُعَلِّمَةٌ ۔ هِيَ مُتَعَلِّمَةٌ ۔ هِيَ مَرْيَمُ ۔

مَنْ هُوَ ، هَلْ هُوَ أُسْتَاذٌ ؟ نَعَمْ ، هُوَ أُسْتَاذٌ لَا ، هُوَ تِلْمِيْذٌ ۔ مَنْ هِيَ ، هَلْ هِيَ مُتَعَلِّمَةٌ ؟ نَعَمْ هِيَ مُتَعَلِّمَةٌ ۔ لَا ، هِيَ مُعَلِّمَةٌ ۔ مَنْ أَنْتَ ؟ أَنَا رَجُلٌ ۔ أَنَا أُسْتَاذٌ ۔ أَنَا طَالِبٌ ۔ أَنَا زَيْدٌ

أَنَا تِلْمِيْذٌ ۔ أَنَا مَحْمُوْدٌ ۔

مَنْ أَنْتِ ؟ أَنَا تِلْمِيْذَةٌ ۔ أَنَا أُسْتَاذَةٌ ۔ أَنَا إِمْرَأَةٌ أَنَا طَالِبَةٌ ۔ أَنَا خَدِيْجَةُ ۔ أَنَا مُعَلِّمَةٌ ۔

مَنْ أَنَا (مذکر) أَنْتَ مُعَلِّمٌ ۔ أَنْتَ مُتَعَلِّمٌ ۔ أَنْتَ رَجُلٌ أَنْتَ تِلْمِيْذٌ ۔

مَنْ أَنَا (مونث) ؟ أَنْتِ مُتَعَلِّمَةٌ ۔ أَنْتِ مُعَلِّمَةٌ ۔ أَنْتِ

Marfat.com

إِمْرَأَةٌ ۔ أَنتِ مَرْيَمُ ۔ أَأَنتَ زَيْدٌ وَهٰذا حَسَنٌ ؟ نَعَمْ، أَنَا زَيْدٌ وَهٰذا حَسَنٌ ۔ هَلْ أَنتِ مَرْيَمُ وَهٰذِهِ خَدِيجَةُ؟ نَعَمْ أَنَا مَرْيَمُ وَهٰذِهِ خَدِيجَةُ ۔ أَأَنتِ مُعَلِّمَةٌ ؟ نَعَمْ أَنَا مُعَلِّمَةٌ ۔ لَا، أَنَا تِلْمِيذَةٌ ۔

هَلْ أَنتَ أُسْتَاذٌ ؟ نَعَمْ أَنَا أُسْتَاذٌ ۔ لَا أَنَا تِلْمِيذٌ ۔

مَنْ أُسْتَاذٌ وَمَنْ تِلْمِيذٌ ؟ أَنَا أُسْتَاذٌ وَهٰذَا تِلْمِيذٌ ۔ مَنْ أُسْتَاذَةٌ وَمَنْ تِلْمِيذَةٌ ؟ أَنَا أُسْتَاذَةٌ وَهٰذِهِ تِلْمِيذَةٌ ۔ مَنْ هٰذا وَمَا هٰذَا ؟ ۔ هٰذا تِلْمِيذٌ وَهٰذا اكِتَابٌ ۔ مَنْ هٰذِهِ وَمَا هٰذِهِ ؟ ۔ هٰذِهِ أُسْتَاذَةٌ وَهٰذِهِ كُرَّاسَةٌ ۔ هَلْ هُوَ أُسْتَاذٌ؟ نَعَمْ هُوَ أُسْتَاذٌ ۔ لَا، هُوَ تِلْمِيذٌ ۔ هَلْ هِيَ طَالِبَةٌ؟ نَعَمْ هِيَ طَالِبَةٌ ۔ لَا، هِيَ مُعَلِّمَةٌ ۔ أَأَنْتَ أُسْتَاذٌ وَ هٰذا تِلْمِيذٌ ؟ نَعَمْ، أَنَا أُسْتَاذٌ وَهٰذا تِلْمِيذٌ ۔

هٰذِهِ إِمْرَأَةٌ وَهٰذا رَجُلٌ ۔ هٰذا طَالِبٌ وَ هٰذِهِ طَالِبَةٌ ۔ هٰذِهِ أُسْتَاذَةٌ وَهٰذِهِ تِلْمِيذَةٌ ۔ أَنَا رَجُلٌ وهِيَ إِمْرَأَةٌ ۔ أَنتِ تِلْمِيذَةٌ وَهٰذِهِ

Marfat.com

مَدْرَسَةٌ ۔ هٰذَا صَفٌّ وَهٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ ۔ أَنَا حَامِدٌ وَهٰذَا مَرْيَمُ ۔ أَنَا مُتَعَلِّمٌ وَهٰذَا الْكِتَابُ وَهٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ دَوَاةٌ ۔ هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ وَ هُوَ أُسْتَاذٌ وَ هٰذَا كُرْسِيٌّ وَهٰذِهٖ طَاوِلَةٌ وَأَنَا تِلْمِيْذٌ وَ أَنْتَ تِلْمِيْذٌ وَهِيَ تِلْمِيْذَةٌ وَهٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ ۔

تمرین ۱ سبق کے کوئی دس جملے لیکر ان میں سے مبتدا اور خبر الگ الگ لکھو۔

تمرین ۲ جملے صحیح کرو۔

هٰذِهٖ قَلَمٌ ۔ هُوَ إِمْرَأَةٌ ۔ هِيَ تِلْمِيْذٌ ۔ مَنْ هٰذَا؟ (کتاب کے لئے سوال) مَا هٰذَا (استاذ کے لئے سوال) مَا هٰذَا تِلْمِيْذَةٌ؟

تمرین ۳ عربی بنائیے

۱۔ وہ کون ہے اور تو کون ہے؟ ۲۔ کیا وہ اُستاد ہے اور تو شاگرد ہے ۔ ۳۔ ہاں میں شاگرد ہوں اور تو اُستاد ہے ۔ ۴۔ آپ کون ہیں اور یہ کیا ہے ۔ ۵۔ میں استاذ ہوں اور یہ کتاب ہے ۔ ۶۔ یہ مرد تھے اور یہ کتاب قلم

Marfat.com

ہے۔ ۷۔ یہ مدرسہ ہے اور یہ میز ہے اور یہ کرسی ہے۔ ۸۔ میں معلمہ ہوں اور یہ شاگردنی ہے۔ ۹۔ آپ (مؤنث) کون ہیں۔ ۱۰۔ وہ عورت ہے اور آپ مرد ہیں۔ ۱۱۔ وہ اور میں آپ اور وہ (مؤنث) آپ (مؤنث) اور وہ۔ ۱۲۔ کیا آپ فاطمہ ہیں اور میں عائشہ ہوں۔ ۱۳۔ یہ (مؤنث) کیا ہے اور وہ (مؤنث) کون ہے؟ ۱۴۔ یہ دوات ہے اور وہ طالب علم ہے۔ ۱۵۔ استاذ کون ہے اور شاگرد کون ہے؟

تیسرا سبق

كَتَبَ (۱) كَتَبْتَ (۲) كَتَبْتِ (۳) كَتَبْتُ (۴) فَعَلَ (۵) ذَهَبَ (۶) جَلَسَ (۷) سَمِعَ (۸) عَلِمَ (۹) قَرَأَ (۱۰) فَهِمَ (۱۱) جَهِلَ (۱۲) إِلٰهٌ (۱۳) رَسُوْلٌ (۱۴) (۱۵)

فعل کسی خاص زمانہ میں کوئی کام کرنا یا کسی کام کا ہونا "فعل" کہلاتا ہے۔ گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا فعل ماضی کہلاتا ہے عربی زبان میں فعل ماضی کے چند خاص اوزان اور چند خاص شکلیں ہوتی ہیں جن میں تھوڑا تھوڑا سا فرق ہوتا ہے اگر ہم ان چند شکلوں کو پہچان لیں تو پھر ہمکو فعل ماضی بنانے میں

Marfat.com

کوئی دشواری پیش نہ آئے گی۔

اِس سبق میں ہم نے فعل ماضی کی پانچ شکلیں بتائی ہیں :۔

(۱) کَتَبَ (۲) کَتَبَتْ (۳) کَتَبْتَ (۴) کَتَبْتِ (۵) کَتَبْتُ

سبق میں ہم نے صرف "کَتَبَ" کی پانچوں شکلیں لکھ کر باقی ۶ سے ۱۳ تک افعال کی پہلی شکلیں لکھ دی ہیں تاکہ اُن کی بقیہ شکلیں آپ خود بنائیں۔

قاعدہ یہ ہے کہ پہلی شکل کے آخر میں ساکن "تْ" بڑھا دینے سے دوسری شکل بن جاتی ہے پہلی شکل مذکر کے لئے ہے اور دوسری شکل مؤنث کے لئے مثلاً جَلَسَ وہ بیٹھا (مذکر) کے آخر میں "تْ" بڑھانے سے "جَلَسَتْ" وہ بیٹھی (مؤنث) ہوا اِسی طرح کَتَبَ سے کَتَبَتْ۔ سَمِعَ سے سَمِعَتْ۔ قَرَأَ سے قَرَأَتْ اگر ہم پہلی شکل کے آخری حرف کو ساکن کرکے اس کے آخر میں ایک زبر والی "تَ" بڑھادیں تو یہ تیسری شکل بن جاتی ہے جسکے معنی ہیں تُو۔ تم۔ یا آپ آتا ہے اور اگر بجائے زبر والی "تَ" کے اِس کے آخر میں زیر والی "تِ" کا اضافہ کردیں تو یہ شکل مؤنث کے لئے مستعمل ہوتی ہے مثلاً "جَلَسَ" کے آخری حرف "سَ" کو ساکن کرکے ہم اس کے آگے "تَ" بڑھادیں تو اس کی شکل "جَلَسْتَ" ہوجائیگی (تو بیٹھا آپ بیٹھے (مذکر) اور اس کی "ت" کو زیر کردینے سے شکل "جَلَسْتِ" (تو بیٹھی آپ بیٹھیں مؤنث) ہوجائیگی اسی طرح جَهِلَ سے جَهِلْتَ (آپ نے نادانی کی مذکر) اور جَهِلْتِ (آپ نے نادانی کی مؤنث) فَعَلَ سے فَعَلْتَ

Marfat.com

(تو نے کوئی کام کیا مذکر) اور فَعَلْتِ تو نے کوئی کام کیا (مؤنث)

اسی طرح تیسری شکل کی "ت" پر اگر ہم پیش لگا دیں تو یہ پانچویں شکل بنجاتی ہے جسکے معنی "میں" "ہوتے ہیں۔ مثلاً جَلَسْتَ سے جَلَسْتُ میں بیٹھا یا میں بیٹھی (مذکر مونث) اور فَعَلْتَ سے فَعَلْتُ میں نے کیا (مذکر مونث)

اسم معرفہ اور اسم نکرہ کسی شخص یا کسی چیز کا خاص نام اسم معرفہ کہلاتا ہے۔ مثلاً زَیْدٌ دہلی وغیرہ۔

ایک قسم کی کئی چیزوں کے لئے جو ایک نام بولا جاتا ہے وہ اسم نکرہ کہلاتا ہے مثلاً رَجُلٌ۔ قَلَمٌ۔ کِتَابٌ وغیرہ اردو میں نکرہ اسم کے معنی میں کوئی کبھی یا ایک لگا دیئے جاتے ہیں مثلاً کوئی مرد کوئی قلم کوئی کتاب وغیرہ۔

اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کا طریقہ اگر ہمیں کسی اسمِ نکرہ کو معرفہ بنانا ہو تو اُس کے شروع میں اَلْ (الف لام) بڑھا دینگے جس اسم کو ہم "ال" (الف لام) لگا کر معرفہ بنائیں اسکے آخری حرف پر تنوین (یعنی دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ـًـٍـٌ) نہیں آتے۔

مثالیں:-

معرفہ	نکرہ
اللّٰہُ : خدا	إِلٰهٌ : کوئی معبود
الرَّسُوْلُ : خاص رسول	رَسُوْلٌ : کوئی پیغمبر
القَلَمُ : خاص قلم	قَلَمٌ : کوئی قلم

Marfat.com

طَاوِلَةٌ : کوئی میز   الطَّاوِلَةُ : خاص میز

تِلْمِيْذٌ : کوئی شاگرد   التِّلْمِيْذُ : خاص طالب علم

(نوٹ) جو نام پہلے سے معرفہ ہو اُس پر "ال" نہیں لگایا جاتا مثلاً

زَيْدٌ - دہلی - هٰذَا (اسم اشارہ) هُوَ (اسم ضمیر) -

اللهُ إِلٰهٌ - مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ - خَدِيْجَةُ تِلْمِيْذَةٌ - زَيْدٌ رَجُلٌ - أَلْمَرْأَةُ سَمِعَتْ - الرَّجُلُ ذَهَبَ - أَلأُسْتَاذُ كَتَبَ - الرَّسُوْلُ قَرَأَ - أَلْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتْ - التِّلْمِيْذَةُ جَلَسَتْ - أَللهُ عَلِمَ - الطَّالِبُ فَهِمَ - الْمَرْأَةُ جَهِلَتْ الْأُسْتَاذَةُ عَلِمَتْ - التِّلْمِيْذُ كَتَبَ - مَنْ كَتَبَ ؟ - زَيْدٌ كَتَبَ - الرَّجُلُ كَتَبَ

أَنَا كَتَبْتُ - هُوَ كَتَبَ -

مَنْ جَلَسَتْ ؟ زَيْنَبُ جَلَسَتْ - اَلْمَرْأَةُ جَلَسَتْ - أَنَا جَلَسْتُ - هِيَ جَلَسَتْ - أَزَيْدٌ قَرَأَ ؟ نَعَمْ زَيْدٌ قَرَأَ - هَلْ هِيَ جَلَسَتْ ؟ نَعَمْ هِيَ جَلَسَتْ - أَمَرْيَمُ كَتَبَتْ ؟ - نَعَمْ مَرْيَمُ كَتَبَتْ - هَلْ هُوَ فَهِمَ ؟ - نَعَمْ ، هُوَ فَهِمَ - أَأَنْتَ كَتَبْتَ ؟ نَعَمْ أَنَا كَتَبْتُ - أَأَنْتِ فَهِمْتِ ؟

Marfat.com

نَعَمْ أَنَا فَهِمْتُ ـ أَمَرْيَمُ قَرَأَتْ ؟ ـ نَعَمْ مَرْيَمُ قَرَأَتْ ـ
أَأَنَا كَتَبْتُ ؟ ـ نَعَمْ أَنْتَ كَتَبْتَ ـ أَزَيْدٌ كَتَبَ وَ
مُحَمَّدٌ قَرَأَ ؟ ـ نَعَمْ زَيْدٌ كَتَبَ وَ مُحَمَّدٌ قَرَأَ ـ أَأَنَا
كَتَبْتُ وَ مُحَمَّدٌ قَرَأَ ؟ ـ نَعَمْ أَنْتَ كَتَبْتَ وَ مُحَمَّدٌ
قَرَأَ ـ مَنْ عَلِمَ وَمَنْ جَهِلَ ؟ أَللّٰهُ عَلِمَ وَالرَّجُلُ جَهِلَ
اَلْأُسْتَاذُ عَلِمَ وَالتِّلْمِيْذُ جَهِلَ ـ مَنْ قَرَأَ وَ مَنْ كَتَبَ ؟
أَنَا قَرَأْتُ وَأَنْتَ كَتَبْتَ ـ هُوَ قَرَأَ وَ هُوَ كَتَبَ ـ
أَلتِّلْمِيْذُ قَرَأَ وَالْأُسْتَاذُ كَتَبَ ـ

أَأَنْتَ جَلَسْتَ وَقَرَأْتَ وَكَتَبْتَ وَذَهَبْتَ ؟ نَعَمْ
أَنَا قَرَأْتُ وَكَتَبْتُ وَذَهَبْتُ ـ مَنْ أَنْتِ ـ أَأَنْتِ
مَرْيَمُ وَأَنْتِ قَرَأْتِ وَكَتَبْتِ وَفَهِمْتِ ؟ ـ نَعَمْ أَنَا
مَرْيَمُ وَأَنَا قَرَأْتُ وَكَتَبْتُ وَفَهِمْتُ

مَنْ سَمِعَتْ وَمَنْ كَتَبَتْ ؟ هِيَ سَمِعَتْ وَهٰذِهٖ كَتَبَتْ ـ
أَلْمُعَلِّمَةُ كَتَبَتْ وَأَنَا سَمِعْتُ ـ

أَللّٰهُ سَمِعَ ، أَلْمَرْأَةُ عَلِمَتْ ـ أَنْتَ فَهِمْتَ ـ أَنْتِ
فَهِمْتِ ـ أَنَا كَتَبْتُ ـ هٰذِهٖ قَرَأَتْ ـ هٰذَا جَلَسَ
زَيْدٌ رَجُلٌ ـ اَلطَّالِبَةُ إِمْرَأَةٌ ـ هُوَ أُسْتَاذٌ ـ اَلرَّجُلُ

Marfat.com

مُعَلِّمٌ ـ اَلْمَرْأَةُ مَرْأَةٌ ـ أَنَا زَيْدٌ وَ هٰذَا بَكْرٌ ـ

مبتدا خبر مبتدا ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور اکثر و بیشتر معرفہ ہوتا ہے۔ خبر کبھی اسم ہوتی ہے اور کبھی فعل وغیرہ۔ جب ہمیں کسی اسم کو مبتدا بنانا ہو تو ایسے خاص کر دینا چاہیئے تاکہ اس کے متعلق جو خبر دی جائے اُس سے سُننے والے کو پورا پورا فائدہ ہو۔ اگر ہم کہیں کہ کوئی شخص مرگیا تو اُس سے سننے والے کو وہ فائدہ نہیں ہوگا جو زید مرگیا" یا" وہ خاص شخص مرگیا" سے ہوگا۔

تمرین ۱: کَتَبَ کے علاوہ فعل کی تمام پہلی شکلوں سے پانچوں شکلیں بناؤ اور اُن شکلوں سے پہلے ان کے مطابق هُوَ ۔ هِيَ ۔ أَنْتَ ۔ أَنْتِ ۔ اور أَنَا میں سے کوئی اسم ضمیر لاؤ۔ نیز اُن کے سامنے معنی لکھو۔

تمرین ۲: گذشتہ سبقوں میں جس قدر اسم نکرہ ہیں اُن کے مقابل میں اُن کا معرفہ بناؤ۔

تمرین ۳: آج کے سبق میں سے دس جملے ایسے لکھو جن میں خبر فعل ماضی ہے

تمرین ۴: عربی بناؤ:-

(۱) وہ گیا اور میں بیٹھا۔ (۲) زید نے لکھا اور میں نے پڑھا (۳) کیا میں معبود ہوں (۴) محمد رسول ہیں (۵) کیا زید رسول ہے (۶) زینب بیٹھی اور اُس نے پڑھا اور لکھا (۷) کون بیٹھی اور کس نے پڑھا؟ کیا تو بیٹھنے والی ہے اور میں بیٹھنے والا ہوں

Marfat.com

(۸) میں بیٹھی اور اس عورت نے پڑھا (۹) کیا تو اُستانی ہے اور تو نے نادانی کی (۱۰) فرعون نے لکھا ۔ میں معبود ہوں ۔

تمرین ۵ جملے صحیح کرو ۔

(۱) هُوَ جَلَسْتَ (۲) أَنَا جَلَسَ (۳) مَنْ فَعَلْتَ (۴) مَرْيَمُ قَرَأْتُ (۵) هَلْ اَنَا سَمِعْتَ ؟

چوتھا سبق

أَكَلَ (۱) شَرِبَ (۲) دَخَلَ (۳) خَرَجَ (۴) صَدَقَ (۵) كَذَبَ (۶) كَاتِبٌ (۷) كَاتِبَةٌ (۸) ثُمَّ (۹) مَدِيْنَةٌ ، بَلَدٌ (۱۰)

اسم فاعل اور اس کے بنانے کا طریقہ عربی زبان میں ہر فعل سے اس کام کو کرنے والے کے لئے "فَاعِلٌ" کے وزن پر ایک شکل بنائی گئی ہے جسے "اِسْمِ فَاعِل" کہتے ہیں ، "اِسْمِ فاعل" ماضی کی پہلی شکل کے پہلے حرف کے بعد "ا" (الف) بڑھا کر "الف" کے بعد آنے والے حرف کو "زیر ـِ" لگانے سے بنتا ہے ، دیکھئے "كَتَبَ" ایک فعل ہے ۔ اگر ہم اس فعل سے اس کام کو کرنے والے یعنی "لکھنے والے" کے لئے لفظ بنانا چاہیں تو كَتَبَ کے "ك" کے بعد "الف" بڑھا کر "ت" کو زیر "ـِ" لگا دیں گے ۔ اس طرح یہ لفظ "كَاتِبٌ" لکھنے والا ہو گا اسی طرح "سَمِعَ" سے "سَامِعٌ" (سننے والا) "جَلَسَ" سے "جَالِسٌ"

60151

(بیٹھنے والا) "عَلِمَ" سے "عَالِمٌ" (جاننے والا) اور "صَدَقَ" سے "صَادِقٌ" (سچ بولنے والا) بنے گا۔ اگر "اسمِ فاعل" کا مؤنث بنانا ہو تو اس کے آخر میں "ۃ" بڑھا دیں۔ مثلاً کَاتِبٌ سے کَاتِبَۃٌ (لکھنے والی) "ذَاھِبٌ" سے ذَاھِبَۃٌ (جانے والی) "کَاذِبٌ" سے "کَاذِبَۃٌ" (جھوٹ بولنے والی) "شَارِبٌ" سے "شَارِبَۃٌ" (پینے والی) "آکِلٌ" سے آکِلَۃٌ (کھانے والی) ہو گا۔

فعل فاعل ہر کام کا ایک کرنے والا ہوتا ہے جسے اس کام کا فاعل کہتے مثلاً "شَرِبَ" ایک کام ہے اب جس نے یہ کام کیا یعنی پیا وہ "شَرِبَ" کا فاعل ہے اگر ہم کہیں "شَرِبَ زَیْدٌ" (زید نے پیا) تو "زَیْدٌ" "شَرِبَ" کا فاعل ہے۔ اگر ہم کہیں "شَرِبَ رَجُلٌ" تو "رَجُلٌ" "شَرِبَ" کا فاعل ہو گا۔ اسی طرح "صَدَقَتْ مَرْیَمُ" میں "مَرْیَمُ" "صَدَقَتْ" فعل کی فاعل ہوئی، عربی میں پہلے فعل اور پھر فاعل آتا ہے۔ فاعل کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ مثلاً "اَکَلَ زَیْدٌ" میں زَیْدٌ فاعل ہے اور اس کے آخری حرف "د" کو پیش ہے۔

جملہ اسمیّہ اور جملہ فعلیّہ مبتدا خبر سے مل کر جو جملہ بنتا ہے اسے "جملہ اسمیہ" کہتے ہیں۔ جملہ اسمیہ میں کبھی فعل پہلے نہیں آتا۔ فعل فاعل سے مل کر جو جملہ بنتا ہے اسے "جملہ فعلیہ" کہتے ہیں "جملہ فعلیہ"

Marfat.com

کے لئے ضروری ہے کہ اس میں فاعل سے پہلے فعل ہو، اگر پہلے اسم آئے اور پھر فعل ہو جیسا کہ پچھلے سبق میں گزرا تو عربی میں وہ "جملہ اسمیہ" کہلائے گا۔ اس فرق کو بخوبی سمجھ لینا چاہیئے کیونکہ ایک ہی جملہ ذرا سے ہیر پھیر سے اسمیہ یا فعلیہ بن جاتا ہے۔ مثال کے طور پر "زَیْدٌ ذَھَبَ" ایک اسمیہ جملہ ہے جس میں "زَیْدٌ" مبتدا ہے اور "ذَھَبَ" خبر ہے، اگر ہم "ذَھَبَ زَیْدٌ" کہیں تو یہ جملہ فعلیہ ہو جائے گا، اس میں، "ذَھَبَ" فعل اور "زَیْدٌ" فاعل کہلائے گا۔

(نوٹ) هَلْ یا ہر وہ لفظ جس کا آخری حرف ساکن ہو، مثلاً مَنْ یا "فَعَلْتْ" "عَلِمَتْ" وغیرہ کے بعد اگر کوئی "ال" لگا ہوا اسم آئے تو ملا کر پڑھنے کے لئے یہ جزم اڑا کر اس کی جگہ زیر "ـِ" لگا دیا جائے گا جیسے "هَلِ الأُستَاذُ" اور "عَلِمَتِ المُعَلِّمَةُ"

هُوَ أَكَلَ - مَرْيَمُ أَكَلَتْ - أَنَا شَرِبْتُ - هِيَ دَخَلَتْ
أَنْتِ خَرَجْتِ - اللهُ صَدَقَ - أَنْتَ كَذَبْتَ - مُحَمَّدٌ
خَرَجَ وَ مَرْيَمُ خَرَجَتْ - أَكَلَ زَيْدٌ ثُمَّ شَرِبَ -
شَرِبَ حَسَنٌ ثُمَّ ذَهَبَ -

Marfat.com

هُوَ آكِلٌ وَهُوَ فَاعِلٌ - هِيَ صَادِقَةٌ وَهِيَ كَاذِبَةٌ - أَنَا عَالِمٌ وَهِيَ جَاهِلَةٌ - هُوَ كَاتِبٌ وَهِيَ كَاتِبَةٌ - أَنْتَ صَادِقٌ وَأَنَا كَاذِبٌ - أَنَا جَالِسٌ وَهِيَ جَالِسَةٌ - أَنْتِ قَارِئَةٌ وَأَنَا سَامِعَةٌ - هِيَ آكِلَةٌ وَأَنْتِ شَارِبَةٌ - أَنَا قَارِئٌ وَكَاتِبٌ - أَنَا خَارِجٌ وَهِيَ خَارِجَةٌ - أَنَا صَادِقٌ وَهِيَ كَاذِبَةٌ -

هَلْ أَنْتِ صَادِقَةٌ ؟ نَعَمْ أَنَا صَادِقَةٌ - أَأَنْتِ جَاهِلَةٌ ؟ لَا ، أَنَا عَالِمَةٌ - هَلْ هِيَ أَكَلَتْ ثُمَّ ذَهَبَتْ؟ نَعَمْ هِيَ أَكَلَتْ ثُمَّ ذَهَبَتْ - أَأَنْتَ أَكَلْتَ ثُمَّ شَرِبْتَ ؟ نَعَمْ أَنَا أَكَلْتُ ثُمَّ شَرِبْتُ - ذَهَبَ زَيْدٌ وَذَهَبَتْ مَرْيَمُ - خَرَجَتْ خَدِيجَةُ وَخَرَجَ زَيْدٌ - ذَهَبْتَ أَنْتَ وَذَهَبْتُ أَنَا - أَكَلْتَ أَنْتَ وَأَكَلْتُ أَنَا - أَكَلَ آكِلٌ - ذَهَبَ ذَاهِبٌ - شَرِبَ شَارِبٌ - جَلَسَتْ جَالِسَةٌ - سَمِعَتْ سَامِعَةٌ -

مَنْ دَخَلَ ؟ دَخَلَ رَجُلٌ - دَخَلَ أُسْتَاذٌ - الرَّجُلُ دَخَلَ - التِّلْمِيذُ دَخَلَ - مَنْ صَدَقَ ؟ صَدَقَ اللّٰهُ - صَدَقَ الرَّسُولُ - صَدَقَ أُسْتَاذٌ - الْمُعَلِّمُ صَدَقَ - مَنْ قَارِئٌ ؟ أَنَا قَارِئٌ - هُوَ قَارِئٌ - زَيْدٌ قَارِئٌ - مَنْ جَالِسٌ ؟

Marfat.com

الأستاذُ جالِسٌ - التِّلميذُ جالِسٌ - أنا جالِسٌ - مَن كاتِبةٌ ؟ أنا كاتِبةٌ - فاطِمةُ كاتِبةٌ - أنتِ كاتِبةٌ - أنا كاتِبةٌ - مَن جاهِلةٌ وَمَن عالِمةٌ ؟ مَريمُ عالِمةٌ وَهٰذِهِ جاهِلةٌ . المُعلِّمةُ عالِمةٌ والمُتعلِّمةُ جاهِلةٌ . الكاتِبةُ عالِمةٌ وَالسّامِعةُ جاهِلةٌ . مَن فاعِلةٌ وَمَن جالِسةٌ خدِيجةُ فاعِلةٌ وَعائِشةُ جالِسةٌ . مَن عالِمٌ وَمَن جاهِلٌ ؟ الأُستاذُ عالِمٌ وَالتِّلميذُ جاهِلٌ .

مَن صَدَقَتْ وَمَن كَذَبَتْ ؟ كَذَبَتْ كاذِبةٌ وَصَدَقَتْ صادِقةٌ . مَن جلَسَ ؟ جلَسَ الأُستاذُ . جلَسَ تِلميذٌ مَن أكَلَ ؟ أنا أكلتُ . زَيدٌ أكَلَ . أكَلَ رَجُلٌ . أكَلَ الأُستاذُ ثُمَّ خرَجَ وَذَهَبَ . خرَجَ الأُستاذُ ثُمَّ خَرَجَتِ التِّلميذَةُ . عَلِمَ اللهُ وَهُوَ عالِمٌ . صَدَقَ الرَّسُولُ وَهُوَ صادِقٌ . كَتَبَتِ المَرأةُ وَهِيَ كاتِبةٌ .

هَلِ الأُستاذُ عالِمٌ ؟ نَعَمْ ، هُوَ عالِمٌ . هَلِ الرَّجُلُ ذاهِبٌ ؟ نَعَمْ هُوَ ذاهِبٌ . هَلِ القارِئُ زَيدٌ ؟ نَعَمْ ، القارِئُ زَيدٌ . هَلِ الرَّسُولُ صَدَقَ ؟ نَعَمْ ، الرَّسُولُ صَدَقَ . كَتَبَتِ الكاتِبةُ . ذَهَبَتِ المُعلِّمةُ . أكلَتْ

Marfat.com

الْمُتَعَلِّمَةُ . جَهِلَتِ الْمَرْأَةُ . عَلِمَتِ الْأُسْتَاذَةُ نَوِمَتِ التِّلْمِيْذَةُ ثُمَّ كَتَبَتْ .

دِهْلِيْ مَدِيْنَةٌ . بُوْمبَاي بَلَدٌ . مَكَّةُ بَلَدٌ . هَلْ بُوْمبَاي مَدِيْنَةٌ . نَعَمْ هِيَ مَدِيْنَةٌ . القَاهِرَةُ مَدِيْنَةٌ هٰذِهِ بُومبَاي . هٰذَا بَلَدٌ

تمرین ۱: اس سبق کے تمام افعال کی پانچوں شکلیں مع معنی لکھو اور ان سے پہلے ان کے مطابق "هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنْتِ، أَنَا" لگائیے

تمرین ۲: سبق ۳ و ۴ کے جملہ افعال سے اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنی لکھیے۔

تمرین ۳: سبق میں سے دس دس جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ لکھ کر ان کے اسمیہ یا فعلیہ ہونے کی وجہ بتائیے۔

تمرین ۴: جملے صحیح کیجیے۔

(۱) عَلِمَتِ الْأُسْتَاذُ (۲) صَدَقَ الْأُسْتَاذَةُ (۳) هِيَ آكِلَةٌ وَهِيَ شَارِبٌ (۴) اَللّٰهُ عَلِمَ (جملہ فعلیہ) جَهِلَ الْكَاذِبُ (جملہ اسمیہ)

تمرین ۵: عربی بناؤ۔ اس نے کھایا پھر تو نے کھایا۔ زید اند

Marfat.com

آیا پھر میں باہر نکلا ۔ وہ لکھنے والا اور پڑھنے والا ہے ۔ یہ کون ہے کیا یہ پینے والا ہے ؟ ۔ میں نے کھایا پھر کس نے کھایا ؟ ۔ میں گیا پھر کون گیا ؟ ۔ یہ عورت جانے والی ہے اور میں بیٹھنے والا ہوں ۔ لکھنے والی مریم ہے ۔ پڑھنے والا محمدؐ ہے ۔ مرد مرد ہے اور عورت عورت ہے ۔ کیا زید پینے والا ہے ؟ ۔ کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے ۔ ہاں رسول سچا ہے اور تم جھوٹے ہو ۔ اللہ سچا ہے اور رسول سچا ہے ۔ پھر کس نے سچ کہا اور کس نے جھوٹ کہا ؟ ۔

پانچواں سبق

وَجَدَ (۱) خَضَرَ (۲) غَضِبَ (۳) فَرِحَ (۴) كَفَرَ (۵) فِي (۶) مِنْ (۷) إِلَىٰ (۸) عَلَىٰ (۹) بِ (۱۰) لِ (۱۱) أَيْنَ (۱۲) غُرْفَةٌ، حُجْرَةٌ (۱۳) لَعِبَ (۱۴) كُرَةٌ (۱۵) بَيْتٌ (۱۶)

اس سے پہلے سبقوں میں آپ نے جہاں کوئی اسم پڑھا ہے اس پر پیش تھا، دراصل ہر اسم کا پیدائشی حق یہی ہے کہ اس پر پیش ہو اس لئے جب بھی ہم کوئی خالی اسم لکھتے ہیں اس کے آخری حرف کو (ـُ) پیش دیدیتے ہیں ۔ مثال کے طور پر تمام پچھلے اسباق میں اوپر لکھے ہوئے

Marfat.com

اسماء دیکھیئے - پھر جب کوئی اسم مبتدا ہوتا ہے تو اس کو بھی پیش ہوتا ہے اور جب کوئی اسم خبر ہوتا ہے تو اس کو بھی پیش "ـُـ" ہوتا ہے - اسی طرح جب کوئی نام فاعل ہوتا ہے تو اُسے بھی پیش ہوتا ہے :- مثلاً زَیْدٌ اُسْتَاذٌ میں زید کو مبتدا ہونے کی وجہ سے ـُـ ہے اور اُسْتَاذٌ کو خبر ہونے کی وجہ سے - ذَھَبَ رَجُلٌ میں رَجُلٌ فاعل ہے - اسی لئے اس کے "ل" کو پیش ہے خلاصہ یہ ہے کہ ہم نے ایسی چار شکلیں معلوم کی ہیں - جن میں اسم کو پیش ہوتا ہے ۱- خالی اسم ۲- مبتداء ۳- خبر - ۴ فاعل

زیر دینے والے حروف آج کے سبق میں ہم نے کچھ ایسے حروف لکھے ہیں جو اسم سے پہلے آتے ہیں اور اپنے اثر سے اُس اسم کے آخری حرف پر زیر (ـِـ) کر دیتے ہیں -

سبق میں یہ حروف ۱ سے ۱۰ تک ہیں ان حروف کو زیر دینے والے حروف (**حروف جارّہ**) کہتے ہیں اور جس اسم پر ان کے اثر سے زیر (ـِـ) لگتا ہے اُسے زیر لگا ہوا (مجرور) اسم کہتے ہیں -

(نوٹ) بعض اسم اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ کسی حالت میں کبھی بھی شکل نہیں بدلتے اور اُن کی ہمیشہ ایک ہی حالت رہتی ہے - مثلاً ھٰذَا ھٰذِہٖ مَنْ وغیرہ - زیر دینے والے حرف کے جو معنی لکھے گئے ہیں وہ اکثر و بیشتر استعمال ہوتے ہیں لیکن حقیقتاً ان کے معنی وہی ہیں جو محاورہ میں

Marfat.com

صحیح ہوں ۔ مثلاً ۔ عَلیٰ ۔ کے معنی "اوپر" یا "پر" ہیں لیکن عربی میں جب ہم کہیں "قَرَأَ التِّلْمِیْذُ عَلَی الأُسْتَاذِ" تو اس کے معنی "شاگرد نے استاذ سے پڑھا" یا "استاذ کو سنایا" ہوں گے اور عَلیٰ کے معنی اوپر یا پر نہیں ہوں گے ۔ بلکہ "سے" یا "کو" ہو جائیں گے ۔ ان حروف کے اور بھی معنی ہیں جو موقع پر بتائے جائیں گے ۔ زیر دینے والے حروف اور زیر لگے ہوئے اسم سے مل کر جو مرکب بنتا ہے وہ کبھی مبتدا نہیں ہوتا ۔ کیونکہ مبتدا ہمیشہ اسم ہوتا ہے اور فِی الْبَیْتِ (گھر میں) عَلَی الْکُرْسِیِّ (کرسی پر) کسی چیز کے نام نہیں ہوتے ۔ اس لئے یہ مرکب یا تو خبر ہوتا ہے ۔ ورنہ مبتدا یا خبر، یا فعل، اور فاعل میں سے کسی ایک سے متعلق ہوتا ہے ۔ ۱۔ زَیْدٌ جَالِسٌ عَلَی الْکُرْسِیِّ " ۲۔ اَلْجَالِسُ عَلَی الْکُرْسِیِّ زَیْدٌ ۳۔ زَیْدٌ جَلَسَ عَلَی الْکُرْسِیِّ " ۴۔ زَیْدٌ عَلَی الْکُرْسِیِّ " ۵۔ جَلَسَ زَیْدٌ عَلَی الْکُرْسِیِّ " یہ پانچ جملے ایسے ہیں جن میں عَلیٰ زیر دینے والا حرف ہے اور " اَلْکُرْسِیِّ زیر لگا ہوا اسم ہے ۔ پہلے جملے میں یہ مرکب "عَلَی الْکُرْسِیِّ" جَالِسٌ " سے متعلق ہے ۔ جو زید کی خبر ہے ۔ ۲۔ میں بھی مرکب اَلْجَالِسُ سے متعلق ہے جو مبتدا ہے ۳۔ میں بھی مرکب "جَلَسَ" سے متعلق ہے جو فعل ہے ۔ اور زیدٌ کی خبر بھی ہے ۴۔ میں یہ مرکب زَیْدٌ کی خبر ہے ۵۔ میں یہی مرکب فاعل سے متعلق ہے جو زَیْدٌ ہے غرض کسی جگہ بھی یہ مرکب اسم کی قائم مقامی

Marfat.com

نہ کر سکا' زیر دینے والے حرف اور زیر لگے ہوئے اسم کے بعد مبتدا نکرہ آجاتا ہے۔ مثلاً فِي الْبَيْتِ أُسْتَاذٌ لیکن اگر مبتدا پہلے لائیں تو معرفہ لانا ہی بہتر ہے مثلاً اَلْأُسْتَاذُ فِي الْبَيْتِ۔

سبق میں زیر دینے والے حروف اور زیر لگے ہوئے اسموں کے مرکبات کی بہت سی مثالیں ہیں ان میں اس امر کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے کہ جہاں اسم نکرہ ہو، اس کے معنی کسی، کوئی یا ایک' کا کرنے چاہئیں مثلاً عَلَى طَاوِلَةٍ، کے معنی کسی میز پر اور جہاں اسم معرفہ ہو مثلاً عَلَى الطَّاوِلَةِ وہاں صرف "میز پر" یا "خاص میز پر" کرنے چاہئیں۔

أَيْنَ ایک سوالیہ نام ہے جو جملہ اسمیہ میں خبر ہوتا ہے اور اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ اس کا مبتدا ہوتا ہے۔ مثلاً۔ أَيْنَ الْكِتَابُ میں "أَيْنَ خبر ہے اور الکتابُ مبتدا۔

فِي بَيْتٍ۔ عَلَى طَاوِلَةٍ۔ مِنْ أُسْتَاذٍ۔ عَلَى الْمَكْتَبَةِ لِلْمَرْأَةِ۔ فِي الدَّوَاةِ۔ بِالطَّبَاشِيْرِ۔ عَلَى السَّبُّوْرَةِ۔ بِاللهِ۔ لِإِلٰهٍ۔ لِرَسُوْلٍ۔ إِلَى اللهِ۔ إِلَى رَجُلٍ۔ لِهٰذَا۔ بِهٰذِهِ۔ إِلَى الرَّسُوْلِ۔ إِلَى زَيْدٍ۔ لِمُحَمَّدٍ۔ بِمِكْوَاةٍ۔ فِي دَوَاةٍ۔ بِمَ [بِمَا] مِمَّ [مِنْ مَا] إِلَى مَ [إِلَى مَا]

Marfat.com

عَلیٰ مَ [عَلیٰ مَا] فِیْمَ [فِی مَا] لِمَ [لِمَا]

بِمَنْ؟ مِمَّنْ [مِنْ مَنْ] اِلیٰ مَن؟ عَلیٰ مَنْ؟ لِمَن فِیْمَن؟ بِمَنْ ذَهَبْتَ؟ ذَهَبْتُ بِزَیْدٍ. بِمَ ذَهَبْتَ؟ ذَهَبْتُ بِالْکُرَّاسَةِ. مِمَّنْ سَمِعْتَ؟ سَمِعْتُ مِنَ الْأُسْتَاذِ. إِلیٰ مَنْ ذَهَبْتَ؟ ذَهَبْتُ إِلیٰ زَیْدٍ. عَلیٰ مَنْ غَضِبَتِ الاُسْتَاذَةُ؟ غَضِبَتِ الاُسْتَاذَةُ عَلیٰ اللاعِبَةِ مِنْ أَیْنَ خَرَجَ الْأُسْتَاذُ؟ خَرَجَ الْأُسْتَاذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ. إِلیٰ أَیْنَ ذَهَبْتَ. ذَهَبْتُ إِلیٰ الْبَیْتِ.

ذَهَبْتُ مِنْ بَلَدٍ إِلیٰ بَلَدٍ. مِنْ أَیْنَ خَرَجَ الْکِتَابُ؟ خَرَجَ الْکِتَابُ مِنَ الصَّفِّ. مِنْ أَیْنَ عَلِمَتِ التِّلْمِیذَةُ. عَلِمَتِ التِّلْمِیذَةُ مِنَ الْکِتَابِ. مِنْ أَیْنَ إِلیٰ أَیْنَ؟ مِنَ الْبَیْتِ إِلیٰ الْمَدْرَسَةِ. ذَهَبْتُ مِنْ غُرْفَةٍ إِلیٰ غُرْفَةٍ. لَعِبَ التِّلْمِیذُ بِالْکِتَابِ فِی الصَّفِّ ثُمَّ غَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلیٰ التِّلْمِیذِ. کَذَبَ الرَّجُلُ غَضِبَ اللّٰهُ عَلیٰ الْکَاذِبِ؟

فِی الصَّفِّ أُسْتَاذٌ وَتِلْمِیذٌ وَمَقْعَدٌ وَمَکْتَبَةٌ وَسَبُّوْرَةٌ. أَیْنَ الْکِتَابُ؟ الْکِتَابُ عَلیٰ الطَّاوِلَةِ. الْکِتَابُ عَلیٰ الْکُرَّاسَةِ الْکِتَابُ فِی الْکُرَّاسَةِ.

أَیْنَ الْکَاتِبُ؟ الْکَاتِبُ عَلیٰ الْکُرْسِیِّ. اَلْکَاتِبُ فِی الْبَیْتِ

Marfat.com

ذَهَبَ الْكَاتِبُ . إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

مِنْ أَيْنَ عَلِمْتَ ؟ عَلِمْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ . عَلِمْتُ مِنَ الْأُسْتَاذِ مِنْ أَيْنَ وَجَدْتَ ؟ وَجَدْتُ فِي الْبَيْتِ . وَجَدْتُ فِي الْمَدِيْنَةِ . وَجَدْتُ فِي هٰذَا .

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ ؟ اَلْكَافِرُ كَفَرَ بِاللّٰهِ . مَنْ غَضِبَ ؟ غَضِبَ زَيْدٌ . غَضِبَ الْأُسْتَاذُ . عَلَى مَنْ غَضِبَ الْأُسْتَاذُ ؟ غَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلَى التِّلْمِيْذِ . غَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلَى اللَّاعِبِ .

عَلَى مَنْ غَضِبَ اللّٰهُ ؟ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى الْكَافِرِ .

مَنْ لَعِبَ بِالْكُرَةِ . أَنَا لَعِبْتُ بِالْكُرَةِ . هَلْ هِيَ لَعِبَتْ بِالْكُرَةِ ؟ نَعَمْ هِيَ لَعِبَتْ بِالْكُرَةِ . أَفَرِحْتَ بِهٰذَا ؟ نَعَمْ ، أَنَا فَرِحْتُ بِهٰذَا . إِلَى مَنْ ذَهَبْتَ ؟ ذَهَبْتُ إِلَى زَيْدٍ . بِمَنْ كَفَرْتَ ؟ أَكَفَرْتَ بِاللّٰهِ ؟ لِمَنْ غَضِبْتَ وَعَلَى مَنْ غَضِبْتَ ؟ غَضِبْتُ لِهٰذَا عَلَى زَيْدٍ . فَرِحَتِ الْمُعَلِّمَةُ بِالتِّلْمِيْذَةِ . مَنْ فِي الْبَيْتِ ؟ فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ . مَا فِي الْبَيْتِ ؟ فِي الْبَيْتِ كُرْسِيٌّ وَطَاوِلَةٌ مَنْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ؟ عَلَى الْكُرْسِيِّ أُسْتَاذٌ . اَلْأُسْتَاذُ عَلَى الْكُرْسِيِّ

Marfat.com

مَا عَلَى الطَّاوِلَةِ ؟ عَلَى الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ. اَلْكِتَابُ عَلَى الطَّاوِلَةِ . أَفِى الْغُرْفَةِ أُسْتَاذٌ . نَعَمْ ، فِى الْغُرْفَةِ أُسْتَاذٌ. هَلْ عَلَى الْمَقْعَدِ تِلْمِيْذٌ ؟ نَعَمْ عَلَى الْمَقْعَدِ تِلْمِيْذٌ . لَا ، عَلَى الْمَقْعَدِ أُسْتَاذٌ. أَنَا لِلّٰهِ . هُوَ كَافِرٌ بِاللّٰهِ . اَلْكَافِرُ كَاذِبٌ . اَللّٰهُ حَاضِرٌ. اَلتِّلْمِيْذُ حَاضِرٌ فِى الْبَيْتِ . اَلْأُسْتَاذُ حَاضِرٌ فِي الْمَدْرَسَةِ. فِى الْبَيْتِ غُرْفَةٌ . اَلْكُرَةُ حَاضِرَةٌ - اَلتِّلْمِيْذَةُ لَاعِبَةٌ - أَ أَنَا كَفَرْتُ بِاللّٰهِ ؟ هٰذِهِ كَافِرَةٌ بِاللّٰهِ.

لِمَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا لِزَيْدٍ . لِمَنْ أَنْتَ ؟ . أَنَا لِلّٰهِ . لِمَنِ الْقَلَمُ ؟ اَلْقَلَمُ لِلْأُسْتَاذِ. لِمَنِ الْكِتَابُ ؟ اَلْكِتَابُ لِلتِّلْمِيْذِ. لِمَنِ الْبَيْتُ ؟ اَلْبَيْتُ لِمُحَمَّدٍ . لِمَنِ الْكُرَّاسَةُ ؟ اَلْكُرَّاسَةُ لِلتِّلْمِيْذَةِ . لِمَنِ الْكُرَةُ ؟ اَلْكُرَةُ لِلَّاعِبِ . مِنْ أَيْنَ إِلَى أَيْنَ ؟ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْبَيْتِ . مِنْ أَيْنَ خَرَجَ الْأُسْتَاذُ ؟ خَرَجَ الْأُسْتَاذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ . خَرَجَ الْأُسْتَاذُ مِنَ الصَّفِّ . إِلَى أَيْنَ ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ ؟ ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْبَيْتِ عَلَى مَنْ قَرَأْتَ ؟ قَرَأْتُ عَلَى ذَاكِرْ حُسَيْن . اَلتِّلْمِيْذُ قَرَأَ عَلَى الْأُسْتَاذِ . قَرَأَ التِّلْمِيْذُ مِنَ الْكِتَابِ . أَنَا كَتَبْتُ

Marfat.com

إِلَى الْأُسْتَاذِ .

بِمَ (بِمَا) كَتَبْتَ ؟ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ . بِمَ لَعِبْتَ ؟ لَعِبْتُ بِالْكُرَةِ

تمرین ۱: اب تک جو نام پڑھے ہیں ان سے پہلے زیر دینے والے حروف میں کوئی حرف لگا کر اس کی دونوں صورتیں (معرفہ و نکرہ) مع معنے لکھئے۔ اسم فاعل کی دونوں شکلیں بھی اسم میں شمار ہونگی۔ مثلاً ضَارِبَةٌ ۔ ضَارِبٌ ۔

تمرین ۲: ذیل کے جملوں کو صحیح کرو:

(۱) جَلَسَ مَرْيَمُ عَلَى الْكُرْسِيُّ (۲) ذَهَبَتْ زَيْدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . (۳) هَلْ جَلَسْتَ إِمْرَأَةٌ مِنَ الْكُرْسِيِّ ؟ (۴) مَنْ ذَهَبْتُ إِلَى الْبَيْتَ . (۵) أَيْنَ أَنْ كَتَبَ عَلَى التِّلْمِيذَةُ

تمرین ۳: جملوں کی خالی جگہ کو موزوں الفاظ سے پر کرو:

(۱) هَلْ هُوَ ..... إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟ (۲) مَنْ ..... الْبَيْتِ

(۳) ذَهَبْتُ إِلَى ..... ثُمَّ ..... مِنَ الْمَدْرَسَةِ

الْبَيْتِ (۴) هَلِ التِّلْمِيذُ ..... عَلَى الْكُرْسِيِّ (۵) هَلْ أَكَلْتَ ..... الْبَيْتِ

(۶) لَعِبْتَ ..... الْكُرَةِ ..... الْمَدْرَسَةِ

تمرین ۴: ۵ نئے بناؤ۔

Marfat.com

(۱) اللہ کافر پر غصہ ہوا ۔ (۲) زید نے میز اور کرسی پر کھایا ۔ (۳) شاگرد نے مدرسہ میں پایا پھر وہ خوش ہوا ۔ (۴) میز کہاں گئی ؟ (۵) شاگرد کلاس میں آیا پھر اُستاذ مدرسہ میں آیا (۶) کافر نادان ہے اور رسول جاننے والا ہے ۔ (۷) اللہ معبود ہے اور رسول سچا ہے پھر کافر جھوٹا ہے ۔ (۸) تم کہاں اور وہ کہاں ؟ (۹) یہ (مونث) کافر ہے (۱۱) اللہ سچا ہے رسول سچا ہے اور میں سچا ہوں ۔ (۱۲) اُستاد شاگرد سے خوش ہوا ۔ (۱۳) میں زید پر غصہ ہوا ۔ (۱۴) تو کون ہے اور زید کون ہے ؟ (۱۵) تم گھر میں کہاں سے داخل ہوئے ۔

چھٹا سبق

نَظَرَ (۱) وَقَفَ (۲) نَزَلَ (۳) قِطَارٌ (۴) سَيَّارَةٌ (۵) عَرَبَةٌ (۶) طَيَّارَةٌ (۷) بَرٌّ (۸) أَرْضٌ (۹) بَحْرٌ (۱۰) هَوَاءٌ (۱۱) سَفِينَةٌ (۱۲) سَمَاءٌ (۱۳) مَسْجِدٌ (۱۴)

مؤنث، مذکر ہم پچھلے کسی سبق میں مؤنث اِسم کی ایک علامت (ۃ - ـة) بیان کر آئے ہیں اِسکے

Marfat.com

علاوہ ہر وہ نام جو کسی مادہ کے لئے بولا جائے مؤنث ہوگا خواہ اُس میں "ۃ" ہو یا نہ ہو مثلاً مَرْیَمُ، هِنْدُ نیز شہروں کے نام مثلاً دِہلی. بمبائی وغیرہ، مؤنث کی دو قسمیں ہوتی ہیں. ایک تو وہ مؤنث جس کے مقابل میں کوئی مذکر ہو مثلاً عورت (اِمْرَأَۃٌ) کے مقابل میں مذکر مرد (رَجُلٌ) ہے یا قَارِئٌ (پڑھنے والا) کے مقابل میں قَارِئَۃٌ (پڑھنے والی) ہے اس قسم کا مؤنث "حقیقی مؤنث" کہلاتا ہے. دوسری وہ جس کو اہل زبان مؤنث بولیں حالانکہ اس کے مقابل کوئی مذکر اُس کی جنس سے نہو مثلاً اردو میں "کتاب" مؤنث ہے حالانکہ کتاب کا مذکر نہیں ہوتا اسی طرح عربی میں کچھ اسم مؤنث ہیں. مثلاً آج کے سبق میں أَرْضٌ، سَمَاءٌ وغیرہ ایسے مؤنث کو "مؤنث سَمَاعی" کہتے ہیں. پہلی قسم آسانی سے پہچانی جاسکتی ہے لیکن دوسری قسم کا پہچاننا مشکل ہے اس کے لئے کچھ قاعدے (مثلاً ۃ، ـۃ) بنا دیئے گئے ہیں. اور ان قاعدوں کی زد سے جو لفظ بچ جاتے ہیں وہ چند گنتی کے لفظ ہیں جن کو نظر میں رکھنا چاہیئے. انہی میں أَرْضٌ و سَمَاءٌ (مؤنث) ہیں۔ ہم نے سبق کے معنوں میں ہر اسم کے آگے مذکر یا مؤنث لکھ دیا ہے۔

Marfat.com

جملہ اِسمیہ

مبتدا اور خبر کے متعلق مزید یاد دہانی کے لئے یہاں پھر لکھتے ہیں کہ جس اسم سے پہلے زیر دینے والے حروف آجائیں وہ اسم مبتدا نہیں ہو سکتا نیز یہ کہ زیر دینے والے حرُوف اور زیر لگے ہوئے اسم سے مل کر جو مرکب خبر بنتا ہے اس کے بعد مبتدا نکرہ بھی آسکتا ہے مثالیں سبق میں دیکھیئے۔

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں پہلے فعل آتا ہے اور پھر فاعل عربی میں فاعل کو پیش (ـُ یا ـٌ) ہوتا ہے۔

جس طرح ہر اسم سے پہلے زیر دینے والے حروف آتے ہیں "مَنْ" "مَا" "هٰذَا" "هٰذِهٖ" سے پہلے بھی آتے ہیں لیکن چونکہ یہ اسم اپنی ایک ہی حالت میں رہتے ہیں اِس لئے اِن پر زیر ظاہر نہیں ہوتا ہاں "مَا" کا الف اکثر حذف ہو جاتا ہے لکھنے میں بھی قدرے اختلاف ہو جاتا ہے مثلاً مِنْ مَنْ (کس شخص سے) "مِمَّنْ" اور مِنْ مَا کو "مِمَّا" یا "مِمَّ" (کس چیز سے) لِمَا کو "لِمَ" (کس چیز کے لئے، کیوں) لکھا جائے گا۔

هٰذَا قِطَارٌ - هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ - هٰذِهٖ سَفِيْنَةٌ - هٰذِهٖ

Marfat.com

عَرَبَةٌ. هٰذا بَرٌّ وهٰذا بَحْرٌ. هٰذِهِ طَيَّارَةٌ وَهِيَ ذَاهِبَةٌ إِلىٰ لَنْدَن. هٰذِهِ سَفِيْنَةٌ وَهِيَ ذَاهِبَةٌ إِلىٰ عَدَن. أَنَا عَلَى الأَرْضِ وَأَنْتَ عَلَى السَّمَاءِ. اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لِلّٰهِ. الأَرْضُ وَالسَّمَاءُ لِلّٰهِ. اَلسَّيَّارَةُ عَلَى الأَرْضِ. اَلسَّفِيْنَةُ فِي الْبَحْرِ. الطَّيَّارَةُ فِي الْهَوَاءِ. نَظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى الأَرْضِ. ذَهَبْتُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ. هٰذِهِ سَيَّارَةٌ وَهِيَ ذَاهِبَةٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. اَلسَّيَّارَةُ وَاقِفَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ. الطَّيَّارَةُ نَازِلَةٌ عَلَى الأَرْضِ. اَلْعَرَبَةُ ذَاهِبَةٌ إِلَى الْمَسْجِدِ. التِّلْمِيْذُ نَاظِرٌ إِلَى الأُسْتَاذِ. أَنَا نَاظِرَةٌ إِلَى الطَّيَّارَةِ. فِي الأَرْضِ بَرٌّ وَبَحْرٌ. أَنَا وَاقِفٌ فِي الْبَيْتِ. هِيَ نَاظِرَةٌ فِي الْكِتَابِ. أَنَا نَازِلٌ فِي دِهْلِي. أَجَلَسْتَ فِي الْقِطَارِ؟ نَعَمْ جَلَسْتُ فِي الْقِطَارِ. أَهِيَ جَلَسَتْ فِي الطَّيَّارَةِ؟ نَعَمْ هِيَ جَلَسَتْ فِي الطَّيَّارَةِ. مَا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ؟ نَزَلَ الْقُرْآنُ مِنَ السَّمَاءِ. نَزَلَتِ التَّوْرَاةُ مِنَ السَّمَاءِ. عَلَى مَنْ نَزَلَ الْقُرْآنُ؟ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى مُحَمَّدٍ. عَلَى مَنْ نَزَلَ الإِنْجِيْلُ؟ نَزَلَ الإِنْجِيْلُ عَلَى عِيْسٰى. إِلَى مَ (ما) نَظَرْتَ؟ نَظَرْتُ إِلَى الأَرْضِ. فِيْمَ (فی ما) جَلَسْتَ؟ جَلَسْتُ فِي الْقِطَارِ. جَلَسْتُ فِي الطَّيَّارَةِ. جَلَسْتُ فِي السَّيَّارَةِ.

Marfat.com

وَقفتِ العَرَبَةُ وَنزَل الاُستَاذُ ثُمّ دَخَلَ فِي المَدرسةِ. فِي الهوَاءِ طَيَّارةٌ. فِي البحرِ سَفِينَةٌ. عَلَى الكُرسِيّ أُستَاذٌ. فِي البيْتِ إمْرأةٌ. فِي المسْجِدِ رَجُلٌ. فِي السَّيَّارةِ مُعلّمةٌ. فِي الطَّيَّارةِ أُستاذٌ. لِلّٰهِ الارضُ وَالسَّماءُ. لِزَيْدٍ الكِتَابُ وَالْقلمُ فِي البيْتِ الرَّجُلُ وَالمرْأَة. عَلَى المقعَدِ التِلمِيذُ وَالتِلمِيذَةُ هَلْ هٰذِهِ طَيَّارةٌ؟ نعَمْ هٰذِهِ طَيَّارةٌ. لَا هٰذِهِ سَيَّارَةٌ. هَل القِطَارُ فِي السَّمَاءِ؟ لَا القِطارُ عَلَى الارْضِ. هَلِ السَّفِينَةُ فِي البَحْرِ؟ نعَمْ السَّفِينَةُ فِي البَحْرِ. هَل فِي الْأَرْضِ برٌّ وبَحْرٌ. نعَمْ فِي الارْضِ برٌّ وبَحْرٌ. مَنْ لِلسَّفِينَةِ فِي البَحْرِ؟ اللّٰهُ لِلسَّفِينَةِ فِي البَحْرِ. البَحْرُ وَالبَرُّ لِلرَّجُلِ. السَّفِينَةُ وَالسَّيَّارَةُ لِلرَّجُلِ وَالقِطَارُ والطَّيَّارةُ لِلرَّجُلِ وَالرَّجُلُ لِلّٰهِ. أَنظَرت إِلَى السَّمَاءِ؟ نعَمْ نَظَرتُ إِلَى السَّمَاءِ. نزَلَ جِبْرِيلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلَى الأرضِ وَقفَتِ السَّفِينَةُ. نَظَرَتِ المُتعَلّمةُ. نزَلتِ الطَّيَّارةُ. جَلَسْتُ فِي السَّفِينَةِ. دَخلْتُ فِي السَّيَّارةِ. كَتَبْتُ عَلَى الكُرَّاسَةِ بِالقَلَمِ. هُوَ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ. انتَ كَذَبتَ عَلَى زَيْدٍ. بِمَ (بِمَا) كَتَبَ زَيْدٌ؟ كَتَبَ زَيْدٌ بِالقَلَمِ. كَتَبَ زَيْدٌ بِالطَّبَاشِيْرِ عَلَى مَ (مَا) جَلَسَ زَيْدٌ. جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى الكُرْسِيِّ

Marfat.com

جَلَسَ زَیْدٌ عَلَی الْمَقْعَدِ

تمرین ۱: سبق کے تمام جملوں کو غور سے دیکھو۔ جملہ اسمیہ کے آگے "س" اور جملہ فعلیہ کے آگے "ف" لکھو۔

تمرین ۲: جملے درست کرو (۱) هٰذَا أَرْضٌ - (۲) هُوَ وَاقِفَةٌ (۳) اَلْمَرْأَةُ فِی السَّیَّارَةُ (۴) مَنْ جَالِسَةٌ عَلَی الْکُرْسِیُّ (۵) أَنَا نَزَلْتَ مِنَ السَّمَاءُ۔

تمرین ۳: عربی بناؤ۔ (۱) آسمان اور زمین خدا کے لئے ہیں (۲) تو نے کس چیز سے لکھا (۳) اس نے قلم سے کتاب پر لکھا (۴) میں نے زمین سے آسمان تک دیکھا (۵) کیا تو بمبئی سے دہلی تک گئی؟ (۶) زید کس بات پر غصہ ہوا اور کس چیز سے خوش ہوا؟ (۷) اس نے لکھنے والے پر جھوٹ کہا (۸) کیا تو نے اللہ سے انکار کیا (۹) اللہ آسمان اور زمین میں ہے خشکی اور تری میں ہے (۱۰) دریا میں کشتی اور زمین پر ریل کس کے لئے ہے؟ (۱۱) وہ کہاں سے گیا اور کہاں تک گیا (۱۲) تو نے کس چیز سے جانا اور کس چیز سے دیکھا (۱۳) تو کیوں (کس لئے) اترا (۱۴) کیا تو کشتی میں بیٹھا؟ (۱۵)

Marfat.com

آسمان اور زمین کس کے لئے ہیں ؟

ساتواں سبق

لَ (۱) وَ (۲) یَا، اَیُّھَا (۳) یا، اَیَّتُھَا (۴)
نَفْسٌ (۵) ہُ (۶) ھَا (۷) لَکَ (۸) لَکِ (۹) ی (۱۰)
اِنسانٌ (۱۱) شَیْطَانٌ (۱۲) جَنَّۃٌ (۱۳) نَارٌ (۱۴)
رَجَعَ (۱۵) خَلَقَ (۱۶)

زیر دینے والے حروف پچھلے سبق میں جو زیر دینے والے حروف پڑھے ہیں ۔ ان کے علاوہ اور بھی زیر دینے والے حروف ہیں جن میں سے دو آج کے سبق میں ہیں ۱ اور ۲ یہ حروف بھی زیر دینے والے ہیں جو اسم سے پہلے آتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو زیر دے دیتے ہیں پہلے جو "وَ" تم نے پڑھا ہے ۔ وہ "اور" کے معنی میں مستعمل ہے اور وہ دو لفظوں یا جملوں کے درمیان آتا ہے مگر یہ "وَ" جملے کے ابتداء میں قسم کے لئے آتا ہے اور اس کے بعد ہمیشہ اسم ہی آتا ہے اور اس اسم کو زیر ہوتا ہے مثالیں

Marfat.com

سبق میں موجود ہیں

یا، اَیُّھَا، اَیَّتُھَا

یَا، اَیُّھَا، یَا اَیُّھَا کسی مذکر کو آواز دینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یَا کے بعد جو اسم آتا ہے۔ اس پر "ال" نہیں آتا صرف اللہ سے پہلے "یا" آتا ہے۔ حالانکہ "اللّٰہ" پر "ال" لگا ہوا ہے۔ اَیُّھَا اور یَا اَیُّھَا سے اس اسم کو پکارتے ہیں جس پر "ال" ہو۔ یا اور اَیُّھَا کے بعد اسم کے آخری حرف کو ایک پیش آتا ہے۔ مؤنث نام کو پکارنے کے لئے اگر "ال" نہ ہو تو "یَا" استعمال ہوتا ہے۔ "ال" ہو تو "یَا اَیَّتُھَا اور اَیَّتُھَا سے پکارتے ہیں۔

اسم ظاہر اور اسم ضمیر

ایک اسم تو وہ ہوتا ہے جو کسی کا نام ہوتا ہے۔ مثلاً "زید، مریم، میز، کرسی" وغیرہ دوسرا اسم وہ ہوتا ہے۔ جس سے ہم کسی اسم کو سمجھ لیں۔ لیکن وہ بظاہر کسی کا نام نہیں ہوتا ہے۔ ایسے نام کو "اسم ضمیر" کہتے ہیں دیکھئے "احمد آیا اور اس نے کھایا" میں احمد تو اسم ظاہر ہے اور "اس" اسم ضمیر ہے جو اس وقت احمد کے لئے استعمال ہوا ہے ھُوَ، ھِیَ، اَنْتَ، اَنْتِ اور اَنَا جو تم پہلے پڑھ چکے ہو، یہ اسم ضمیر ہیں۔ آج کے سبق کا ھَا، لَکَ، لَکِ اور یْ اسم

ضمیر ہیں فرق یہ ہے کہ آج کے سبق کی ضمیریں زیر دینے والے حرفوں کے بعد آسکتی ہیں اور ھُوَ، ھِیَ، اَنْتَ، اَنْتِ اور اَنَا صرف اس جگہ آتے ہیں جہاں اسم کو پیش ہوتا ہے جہاں اسم کو زیر ہوتا ہے وہاں آج کے سبق کی ضمیریں استعمال ہوتی ہیں دیکھیے زَیْدٌ عَالِمٌ میں زید کو مبتدا ہونے کی وجہ سے پیش ہے۔ اگر ہم زید کی جگہ کوئی ضمیر لانی چاہیں تو "ھُوَ" آئے گی "ہ" نہیں آئے گی۔ اس کے برخلاف اگر آپ "اَحْمَدُ فِی الْبَیْتِ میں سے "اَلْبَیْتِ" کو ہٹا کر اس کی جگہ ضمیر لائیں تو چونکہ "اَلْبَیْتِ" کی "ت" کو زیر ہے۔ اس لئے اس کی جگہ "ہ" کی ضمیر استعمال ہوگی اور ہم کہیں گے "اَحْمَدُ فِیْهِ "ہُ" کو ہمیشہ "ہُ" ہی پڑھتے ہیں۔ لیکن جب اس سے پہلے "یْ" (ایسی یْ جس پر جزم ہو) یا اس سے پہلے کوئی ایسا حرف ہو جس پر زیر ہو تو پھر "ہِ" پڑھتے ہیں۔ مثلاً فِیْهِ، عَلَیْهِ، اِلَیْهِ، بِهٖ وغیرہ۔

(نوٹ) تمام ضمیریں معرفہ ہوتی ہیں اور اسی لئے ان پر "ال" نہیں آسکتا۔ تمام ضمیریں ایک حالت میں رہتی ہیں۔ ان پر خواہ زیر دینے والا حرف لگاؤ یا کوئی اور چیز وہ اپنی صورت

Marfat.com

نہیں بدلتیں۔

"لِ" جو زیر دینے والا حرف ہے اس کے بعد جب اسم ظاہر ہوتا ہے تو اسے زیر ہوتا ہے۔ اگر اسم ضمیر ہو تو اسے زبر ہوتا ہے۔ صرف "ی" ایسی ضمیر ہے کہ اس سے پہلے جو حرف ہوتا ہے اسے زیر ہی ہوتا ہے۔ مثالیں لِزَيْدٍ۔ لِلّٰهِ۔ لَهُ۔ لَكَ۔ لِي۔

كَالْبَيْتِ۔ كَالْمَدْرَسَةِ۔ كَزَيْدٍ۔ كَالْجَنَّةِ۔ كَهٰذَا۔ وَاللّٰهِ۔ وَالْقُرْآنِ۔ وَالْقَلَمِ۔ وَالْكِتَابِ۔ وَالْبَيْتِ۔ يَا زَيْدُ۔ يَا رَجُلُ۔ يَا مَرْيَمُ۔ يَا شَيْطَانُ۔ يَا إِنْسَانُ۔ يَا اللّٰهُ۔ يَا نَفْسُ۔ يَا أُسْتَاذُ۔ يَا تِلْمِيذَةُ۔ يَا كَافِرَةُ۔ أَيُّهَا الرَّجُلُ۔ أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ۔ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ۔ أَيَّتُهَا النَّفْسُ۔ أَيُّهَا الرَّسُولُ۔ يَا أَيُّهَا الشَّيْطَانُ۔ يَا نَارُ۔ فِيهِ۔ فِيهَا۔ فِيكَ۔ فِيكِ۔ فِيَّ۔ عَلَيْهِ۔ عَلَيْكَ۔ عَلَيْهَا۔ عَلَيْكِ۔ عَلَيَّ۔ إِلَيْهِ۔ إِلَيْهَا۔ إِلَيْكَ۔ إِلَيْكِ۔ إِلَيَّ۔ بِهِ۔ بِهَا۔ بِكَ۔ بِكِ۔ بِي۔ لَهُ۔ لَهَا۔ لَكَ۔ لَكِ۔ لِي۔ مِنْهُ۔ مِنْهَا۔ مِنْكَ۔ مِنْكِ۔ مِنِّي۔ فِي الْجَنَّةِ۔ فِي النَّارِ۔ لِلْإِنْسَانِ۔ مِنَ الْجَنَّةِ۔ إِلَى النَّارِ۔ أَيْنَ هُوَ؟ هُوَ فِي الْبَيْتِ۔ هُوَ فِي الْجَنَّةِ۔ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ۔ هُوَ فِي الْعَرَبَةِ۔ هُوَ فِيهَا۔

Marfat.com

هُوَ عَلَى الْكُرْسِيِّ. يَا زَيْدُ هَلْ أَكَلْتَ؟ نَعَمْ أَكَلْتُ. يَا رَسُوْلُ أَيْنَ ذَهَبْتَ؟ ذَهَبْتُ إِلَى الْبَحْرِ. يَا أَيُّهَا التِّلْمِيْذُ هَلْ قَرَأْتَ؟ نَعَمْ قَرَأْتُ. يَا أَيَّتُهَا الْمُتَعَلِّمَةُ هَلْ فَهِمْتِ؟ نَعَمْ فَهِمْتُ. خَلَقَ اللّٰهُ وَهُوَ الْخَالِقُ. آدَمُ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّيْطَانُ فِي النَّارِ. أَنَا رَاجِعٌ إِلَى اللّٰهِ. اَللّٰهُ خَالِقٌ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعٌ. كَفَرَتِ النَّفْسُ وَهِيَ كَافِرَةٌ. وَالْكَافِرَةُ فِي النَّارِ.

اَلنَّفْسُ شَيْطَانٌ. اَلْإِنْسَانُ رَاجِعٌ إِلَى اللّٰهِ. وَهٰذَا الشَّيْطَانُ رَاجِعٌ إِلَى النَّارِ. لِيْ جَنَّةٌ وَلِلْكَافِرِ نَارٌ. لِلْكَافِرِ الْأَمْرُ وَالشَّيْطَانِ. لِيْ نَفْسٌ رَاجِعَةٌ إِلَى اللّٰهِ. لَكَ نَارٌ وَلِلْ[illegible] هٰذَا رَجُلٌ [illegible] امْرَأَةٌ وَهٰذِهِ امْرَأَةٌ كَالرَّجُلِ. لِيْ نَفْسٌ وَلَكِ نَفْسٌ. لِيْ بَيْتٌ وَلَكَ بَيْتٌ. هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ فِيْهَا صَحْنٌ وَفِيْهَا مَقْعَدٌ وَفِيْهَا أُسْتَاذٌ وَفِيْهَا تِلْمِيْذٌ. هٰذِهِ مَدْرَسَةٌ قَرَأْتُ فِيْهَا وَكَتَبْتُ. هٰذَا بَيْتٌ أَنَا فِيْهِ وَفِيْهِ امْرَأَةٌ وَفِيْهِ أَحْمَدُ وَهُوَ تِلْمِيْذٌ وَفِيْهِ زَيْدٌ وَهُوَ أُسْتَاذٌ [illegible] الْأُسْتَاذُ. أَكَلَ الْأُسْتَاذُ فِيْهِ وَشَرِبَ ثُمَّ ذَهَبَ [illegible] الْكِتَابُ يَا أُسْتَاذُ. إِلَى اللّٰهِ [illegible] يَا كَافِرُ.

Marfat.com

هَلْ لَكَ إِلٰهٌ ؟ لِزَيْدٍ بَيْتٌ فِيهِ حُجْرَةٌ وَفِي الْحُجْرَةِ طَاوِلَةٌ وَكُرْسِيٌّ وَعَلَى الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ وَكُرَّاسَةٌ وَقَلَمٌ وَدَوَاةٌ . أَنَا دَخَلْتُ فِي الْحُجْرَةِ وَجَلَسْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَقَرَأْتُ مِنَ الْكِتَابِ وَكَتَبْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ بِالْقَلَمِ .

اَلنَّفْسُ صَادِقَةٌ وَكَاذِبَةٌ . وَالْإِنْسَانُ كَاذِبٌ وَصَادِقٌ . وَالشَّيْطَانُ كَاذِبٌ . وَاللّٰهُ صَادِقٌ وَالرَّسُوْلُ صَادِقٌ . اَللّٰهُ إِلٰهٌ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ . زَيْدٌ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُ أَنَا مِنْكَ وَأَنْتَ مِنِّيْ . أَنَا مِنْهَا وَهِيَ مِنِّيْ . صَدَقَتْ نَفْسٌ ثُمَّ كَذَبَتْ . رَجَعَتِ النَّفْسُ إِلَى اللّٰهِ . ذَهَبَتِ النَّفْسُ إِلَى الشَّيْطَانِ ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى اللّٰهِ . يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ أَنْتَ رَاجِعٌ إِلَى اللّٰهِ . هٰذِهِ أَرْضٌ وَهِيَ لِلّٰهِ . فِيهَا بَرٌّ وَبَحْرٌ . فِيهَا بَيْتٌ وَمَدْرَسَةٌ فِيهَا إِنْسَانٌ وَشَيْطَانٌ . فِيهَا صَادِقٌ وَكَاذِبٌ الْكَاذِبُ فِي النَّارِ . وَالصَّادِقُ فِي الْجَنَّةِ . اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ إِلَى الْإِنْسَانِ نَزَلَ بِهِ جِبْرِيْلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ . ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ بِالْكِتَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . ذَهَبَتِ الْمُتَعَلِّمَةُ بِالْكُرَّاسَةِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ . يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ أَنْتِ كَالشَّيْطَانِ وَأَنَا كَفَرْتُ بِكِ . لِمَنِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ ؟

Marfat.com

لِلّٰهِ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ۔ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمَاءُ . مَنْ اِلٰهٌ
فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ؟ اَللّٰهُ اِلٰهٌ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ .
النَّفْسُ لَكَ وَعَلَيْكَ ، اَلْقُرْاٰنُ لَكَ وَعَلَيْكَ . يَا اللّٰهُ . لِي وَلَا
عَلَيَّ - اَلْكِتَابُ كَالْكُرَّاسَةِ وَالْكُرَّاسَةُ كَالْكِتَابِ . اَلْبَيْتُ
كَالْمَدْرَسَةِ وَالْمَدْرَسَةُ كَالْبَيْتِ ، اَلَكَ كِتَابٌ ؟ نَعَمْ لِي
كِتَابٌ۔ هَلْ فِي الْمَدِيْنَةِ مَدْرَسَةٌ ؟ نَعَمْ فِيهَا مَدْرَسَةٌ .

تمرین ۱ جملے صحیح کرو:۔

(۱) يَا زَيْدٍ هَلْ لَكِ بَيْتٌ ؟ (۲) وَاللّٰهُ اَنْتَ كَاذِبٍ
(۳) كَتَبْتُ مِنَ الْقَلَمُ بِالْكُرَّاسَةِ (۴) هَلْ الْمَسْجِدِ
كَالْمَدْرَسَةٌ (۵) ذَهَبَ اللّٰهِ بِهُ .

تمرین ۲ جملوں کی خالی جگہ موزوں کلمات سے پُر کرو

(۱) ..... اللّٰهِ الرَّسُوْلُ صَادِقٌ (۲) اَيَّتُهَا .... اَنْتِ
كَاذِبَةٌ (۳) .... خَرَجْتُ .... اَلْبَيْتِ وَذَهَبْتُ
.... اَلْمَدْرَسَةِ وَكَتَبْتُ .... اَلْقَلَمِ .... اَلْكُرَّاسَةِ
(۴) ... اَحْمَدُ لَ .... جَنَّةٌ وَ ... اَلْكَافِرِ النَّارُ (۵) ...... مَنِ
الْكِتَابُ وَالْقَلَمُ ؟

Marfat.com

تمرین ۳ عربی بناؤ:-

(۱) میں گھر کی طرف واپس آیا پھر گھر میں گیا اور کرسی پر بیٹھا (۲) اے اللہ تو بنانے والا ہے اور جی جھوٹا ہے (۳) کیا جنّت جھوٹے کے لئے ہے اور جہنم سچے کے لئے ہے ؟ (۴) اے نفس تو اللہ کی طرف پلٹنے والا ہے (۵) جنت آسمان میں ہے اور اسی طرح جہنم بھی آسمان میں ہے (۶) استاد گیا اور اس لئے میں گیا پھر مریم گئی (۷) اے عورت اللہ کی قسم تو کافر ہے اور کافر شیطان کی طرح ہے اور شیطان آگ میں ہے (۸) ہاں میں نے قرآن میں سے پڑھا (۹) اس کے لئے اور تیرے لئے کیا ہے آسمان میں ؟ (۱۰) وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں (۱۱) میں نے تیری طرف لکھا (۱۲) اُستاذ شاگرد کے ساتھ گیا (۱۳) آپ نے کہاں سے معلوم کیا ۔ ؟

آٹھواں سبق

اِسْمٌ (۱) حَالٌ (۲) صِحَّةٌ (۳) حَسَنٌ طَيِّبٌ (۴) وَالِدٌ، أَبٌ (۵)
وَالِدَةٌ، أُمٌّ (۶) أَخٌ (۷) أُخْتٌ (۸) بِنْتٌ (۹) اِبْنٌ وَلَدٌ (۱۰) كَيْفَ (۱۱)

Marfat.com

بَابٌ (۱۲) رَبٌّ (۱۳) عَبْدٌ (۱۴) أُمَّةٌ (۱۵) مُنْحَرِفٌ (۱۶)

اضافت | ایک نام کو دوسرے نام کی طرف منسوب کرنا،

ایک نام کو دوسرے نام سے جوڑنا یا متعلق کرنا "اضافت" کہلاتا ہے، اِضافت (دو ناموں کے باہمی تعلق) کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک تو رشتہ داری کا تعلق جیسے "باپ کا بیٹا" (اِبنُ الأَبِ) "زید کی عورت" (اِمْرَأَةُ زَيْدٍ) دوسری ملکیت کا تعلق جیسے "زید کا گھر" (بَيْتُ زَيْدٍ) "استاذ کا قلم" (قَلَمُ الْاُسْتَاذِ) تیسری جزء کا کل سے تعلق مثلاً "گھر کا دروازہ" (بَابُ الْبَيْتِ) اردو میں اس قسم کی اضافت کے لئے را، ری، رے، کا، کی، کے، نا، نی، نے، استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً میرا گھر، اس کا قلم، اپنا مدرسہ وغیرہ، اضافت کے ذریعہ دو ناموں سے مل کر جو مجموعہ بنتا ہے۔ اس کو "مرکب اضافی" کہتے ہیں، مرکب اضافی کے دو ناموں میں سے ایک نام کو ہم "مضاف" اور دوسرے کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں، ذیل میں ہم مرکب اضافی کے دو ناموں کی تفصیل اور ع۔ بی میں مرکب اضافی بنانے کا قاعدہ بیان کریں گے۔

مرکب اضافی کے اجزاء کی تفصیل	مُضاف	مضاف اِلیہ
	۱۔ مرکب اضافی کا پہلا اسم "مضاف" کہلاتا ہے	۱۔ مرکب اضافی کا دوسرا اسم "مضاف الیہ" کہلاتا ہے

Marfat.com

۲۔ اسم ظاہر ہوتا ہے	۲۔ کبھی اسم ظاہر اور کبھی اسم ضمیر واشارہ ہوتا ہے۔
۳۔ وہ نام جس کو کسی دوسرے نام کی طرف منسوب کیا جائے، کسی دوسرے نام سے مربوط و متعلق کیا جائے۔	۳۔ وہ نام جس کی طرف کسی دوسرے نام کو منسوب کیا جائے یا جس کی طرف کسی دوسرے نام کو مربوط و متعلق کیا جائے۔
۴۔ مملوکہ شے، وہ چیز جو کسی کی ملکیت ہو یا کسی کے قبضہ میں ہو۔	۴۔ مالک، جو کسی چیز کا مالک ہو۔

مرکب اضافی بنانے کا طریقہ

۱۔ عربی میں "مضاف" پہلے آتا ہے، اسم نکرہ ہوتا ہے اور اس پر "ال" نہیں آتا۔	۱۔ عربی میں "مضاف الیہ" "مضاف" کے بعد آتا ہے، اکثر معرفہ ہوتا ہے اس پر "ال" آسکتا ہے، کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے۔
۲۔ اگر "مضاف" سے پہلے کوئی اثر انداز چیز (مثلاً زیر دینے والا حرف) نہ ہو تو اس کے آخری حرف پر ُ (ایک پیش) ہوگا	۲۔ "مضاف الیہ" کے آخری حرف پر اگر "ال" لگا ہوا ہو تو ِ (ایک زیر) ورنہ ٍ (دو زیر) ہوں گے۔

Marfat.com

۳- "مضاف" کے آخری حرف پر تنوین (ـً ـٍ ـٌ) کبھی نہیں آتی	۳- اگر "ال" نہ لگا ہو تو ـٍ (دو زیر) لگتے ہیں -
۸- اگر "مضاف" کے بعد "ي" "مضاف الیہ" ہو تو "مضاف" کے آخری حرف پر ـِ ہوتا ہے -	۸- ضمیریں ایک ہی حالت میں رہتی ہیں - ان پر کوئی نئی حرکت (ـَ ـِ ـُ) نہیں آتی -

مرکب اضافی کی مثالیں .

	مضاف	مضاف الیہ			مضاف	مضاف الیہ	
کسی استاذ کا قلم	قَلَمُ	أُستاذٍ	مضاف الیہ نکرہ ہے	زید کا نام	إِسمُ	زَیدٍ	مضاف الیہ معرفہ ہے لیکن "ال" نہ ہونے کی وجہ سے اس پر "ـٍ" ہیں
کسی مرد کا گھر	بَیتُ	رَجُلٍ		نوح کی بیوی	إِمرأةُ	نوحٍ	
اللہ کا رسول	رَسُولُ	اَللّٰهِ	مضاف الیہ پر "ال" ہے اس لیے صرف ایک زیر ہے	اس کا بندہ	عَبدُ	هُ	ضمیریں اپنی ایک حالت میں رہتی ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی
شہر کا مدرسہ	مَدرَسَةُ	اَلمَدِینَةِ		اس (عورت) کا لڑکا	إِبنُ	هَا	
میری بیٹی	بِنتِ	ي	"مضاف" کے بعد "ي" "مضاف الیہ" ہے اس لیے مضاف کے آخری حرف پر "ـِ" ہے	آپ کی عورت	إِمرأةُ	كَ	
میرا معبود	إِلٰهِ	ي		آپ (عورت) کی کتاب	كِتابُ	كِ	

زیر دینے والے حروف اور مرکب اضافی

زیر دینے والے حروف مرکب اضافی سے پہلے آتے ہیں تو ان کا اثر صرف "مضاف" پر یہ ہوتا ہے کہ اس کے آخری حرف پر بجائے پیش کے "ـِ" (ایک زیر) ہو جاتا ہے - مثالیں:-

Marfat.com

زیر دینے والے حروف مضاف مضاف الیہ

اللہ کے گھر میں	فِي	بيتِ اللهِ		۱- زیر دینے والے حروف کے اثر سے مضاف پر ـِ ہوگیا ہے
گھر کی میز پر	عَلٰى	طَاوِلَةِ البَيْتِ		
اللہ کی کتاب میں	فِي	كِتَابِ اللهِ		۲- ضمیریں نہیں بدلتیں
تیرے رب کی طرف	إِلٰى	رَبِّ كَ		۳- "ہ" سے پہلے زیر لگا ہوا حرف ہے اس لئے وہ "ہ" ہوگیا
تیرے (مونث) گھر سے	مِنْ	بَيْتِ كِ		۴- مضاف الیہ پر حسب قاعدہ زیر "ـِ ـٍ" ہوگا
اس کے بیٹے کے لئے	لِ	اِبنِ هٖ		
زید کے قلم سے	بِ	قَلَمِ زَيْدٍ		

مبتدا، خبر، فاعل اور مرکب اضافی مرکب اضافی اپنے دو ناموں سے مل کر ایک اسم بنتا ہے جو معرفہ ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں ہوتا، اور جس طرح اسم کبھی مبتدا یا خبر یا فاعل ہوتا ہے اسی طرح مرکب اضافی بھی کبھی مبتدا کبھی خبر اور کبھی فاعل ہوتا ہے لیکن مبتدا خبر یا فاعل ہونے کی وجہ سے جو پیش اسم کے آخری حرف پر لگتا ہے وہ مرکب اضافی میں صرف مضاف پر لگتا ہے اور مضاف الیہ کو بہر حال زیر ہی رہتا ہے۔

مرکب اضافی مبتداء	عَبْدُ اللهِ استاذٌ، بيتُهُ فِي بومباي	ان جملوں میں مبتدا مرکب اضافی ہے
مرکب اضافی خبر	مُحَمَّدٌ رسُوْلُ اللهِ، أَنَا أَخُوْكَ	ان جملوں میں خبر مرکب اضافی ہے

Marfat.com

مرکب اضافی مبتدا اور خبر	أستاذُكَ أبِي - عبدُاللهِ ابْنِي	[ان جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں مرکب اضافی ہیں]
مرکب اضافی فاعل	صَدَقَ إبنُكَ - ذهبتْ بِنْتُهَا	[ان جملوں میں فاعل مرکب اضافی ہے۔]

أَبٌ ، أَخٌ دو ایسے نام ہیں کہ جب یہ "مضاف" ہوں تو ان کے آگے پیش "ـُـ" کے ساتھ "و" اور زیر کے ساتھ "ی" بڑھا دی جاتی ہے۔ مثلاً "أبُوكَ" "أخُوكَ" "مِنْ اخِيكَ"، مِنْ أبِيكَ" اگر "أبُوكَ" کی بجائے "أبُكَ" اور أخُوكَ" کی جگہ "أخُكَ" یا مِنْ أخِيكَ" کی جگہ "مِنْ اخِكَ" کہا جائے تو درست نہ ہوگا

إسْمُكَ ، إسْمُهُ - إسْمُهَا - إسْمُكِ - إسمِي - حَالُكَ.حَالِيْ صِحَّتُهَا. صِحَّتُكَ - صِحَّتِيْ - وَالِدُهُ - وَالِدَتِي - أبُوكَ - أبِيْ. أُمِّيْ - أُمُّكَ - أُمُّهَا. أخِيْ - أخُوكَ - أخُوهَا - أُخْتُهُ. أُخْتُكَ - أُخْتِي - بِنْتُهَا - بِنْتِيْ - بِنْتُكَ - إبْنُهُ - إبنِيْ. وَلَدُكَ - وَلَدُهَا - رَبُّكَ - رَبِّيْ - رَبُّهَا - عَبْدُهُ - عَبْدُكَ أَمَتُهُ - أَمَتُهَا - أَمَتِي - اُستاذِيْ - كِتَابُهَا - قَلَمُ هٰذَا أُخْتُ هٰذِهِ - بِنْتُ هٰذَا - إبنُ هٰذِهِ - قَلَمُ مَنْ ؟ طَاوِلَةُ مَنْ ؟ كِتَابُ مَنْ ؟ بَيْتُ مَنْ ؟ إسْمُ مَنْ ؟ صِحَّةُ مَنْ ؟ أبُوْ مَنْ ؟ أخُوْ مَنْ ؟ أُمُّ مَنْ ؟ بِنْتُ مَنْ ؟ عَبْدُ مَنْ ؟

Marfat.com

أَمَةُ مَنْ . أَبُوْهَا . أَخُوْكِ . أَبُوْكِ . إِبْنُكِ . أُمُّ مَنْ؟
أُخْتُ مَنْ؟ وَلَدُ مَنْ . حَالُ مَنْ .

اِسْمُ الرَّجُلِ . حَالُ الْمَدْرَسَةِ . صِحَّةُ الْوَالِدِ .
تِلْمِيْذُ الْمَدْرَسَةِ . بَابُ بَيْتٍ . بَابُ الْبَيْتِ . عَبْدُ اللّٰهِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ . كِتَابُ اللّٰهِ . إِسْمُ اللّٰهِ . إِلٰهُ الْأَرْضِ . إِلٰهُ السَّمَاءِ
رَبُّ الْبَيْتِ . وَالِدُ أُمٍّ . أُمُّ أُمٍّ . بِنْتُ بِنْتٍ . بِنْتُ الْأُخْتِ
أَبُوْ أَبٍ . أَبُوْ الْأَبِ . أَخُوْ أَخٍ . أَخُوْ الْأَخِ . قَلَمُ أُسْتَاذٍ
قَلَمُ الْأُسْتَاذِ . كِتَابُ التِّلْمِيْذِ . كِتَابُ تِلْمِيْذٍ . بَيْتُ
اللّٰهِ . إِبْنُ اللّٰهِ . أَبُوْ زَيْدٍ . أَبُوْ بَكْرٍ .

عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ . عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . أَبُوْهُ وَ
أُمُّهُ . إِلٰهُكَ وَإِلٰهِيْ . إِلٰهُهُ وَإِلٰهُهَا . رَبِّيْ وَرَبُّكَ .
رَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ السَّمَاءِ . بَابُ الْبَيْتِ وَحُجْرَتُهُ .
عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُهُ . أَبُوْ زَيْدٍ وَأُمُّهُ . أَخُوْ زَيْدٍ وَأُخْتُهُ
أُسْتَاذُ زَيْدٍ وَتِلْمِيْذُهُ . قَلَمُ زَيْدٍ وَكِتَابُهُ . صِحَّةُ زَيْدٍ
وَحَالُهُ . طَاوِلَةُ زَيْدٍ وَكُرْسِيُّهُ . بِنْتُ جَمِيْلٍ وَامْرَأَتُهُ .
أَبُوْلَهَبٍ وَامْرَأَتُهُ . أَبُوْجَهْلٍ وَأَخُوْهُ . خَالِقُ السَّمَاءِ
وَخَالِقُ الْأَرْضِ . عَالِمُ الْكِتَابِ وَأُسْتَاذُ الْمَدْرَسَةِ .

Marfat.com

سَمَاءُ الأَرْضِ .

بِاسْمِ اللّٰهِ . فِي بَيْتِ اللّٰهِ . عَلَى اسْمِ اللّٰهِ . لِرَسُوْلِ اللّٰهِ . فِي كِتَابِ اللّٰهِ . مِنْ بَيْتِ الأُسْتَاذِ . إِلَى مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ . عَلَى كُرْسِيِّ الْمَدْرَسَةِ . وَخَالِقِ الأَرْضِ . وَإِلٰهِ السَّمَاءِ . وَرَبِّ مُحَمَّدٍ . لِصِحَّةِ الْوَالِدِ لِصِحَّتِكَ . لِابْنِكَ . لِبِنْتِكَ . لِأَبِي . لِأَخِي . لِأُخْتِي . فِي بَيْتِي . فِي حُجْرَتِهِ . فِي كِتَابِهِ . أَمَةُ اللّٰهِ . لِأَمَةِ اللّٰهِ وَرَبِّي وَإِلٰهِي . وَرَبِّكَ . فِي كِتَابِ مَنْ . بِقَلَمِهِ . عَلَى رَسُوْلِهِ لِبِنْتِهِ . لِأُمِّهِ . لِأَبِيْهِ . لِأَخِيْهِ . لِأُسْتَاذِ الأُسْتَاذِ لِتِلْمِيْذِكَ . لِأَبِيْكَ . إِلَى أَبِي . عَلَى أَخِيْكَ . لِأَخِيْهَا

مَنْ هُوَ ؟ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ . هُوَ أَبِي . هُوَ أُسْتَاذِي .
مَنْ هِيَ ؟ هِيَ بِنْتِي . هِيَ خَدِيْجَةُ . هِيَ أُمِّي .
مَا اسْمُكَ ؟ اِسْمِي زَيْدٌ . اِسْمِي عَبْدُ اللّٰهِ . اِسْمِي خَالِدٌ . مَا اسْمُكِ ؟ اِسْمِي رُقَيَّةُ . اِسْمِي كُلْثُوْمُ . اِسْمِي مَرْيَمُ . مَا اسْمُهَا ؟ اِسْمُهَا كُلْثُوْمُ . اِسْمُهَا فَاطِمَةُ . اِسْمُهَا زَيْنَبُ . مَا اسْمُهُ ؟ اِسْمُهُ طَاهِرٌ . اِسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ . اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ .

Marfat.com

مَا إِسْمِي؟ إِسْمُكَ حَادِثٌ . إِسْمُكَ خَلِيلٌ . إِسْمُكِ جَمِيلَةٌ . أَيْنَ كِتَابُكَ؟ كِتَابِي عَلَى الطَّاوِلَةِ. كِتَابِي فِي الْبَيْتِ. أَيْنَ بَيْتُكَ؟ بَيْتِي فِي بُومْبَائِي . بَيْتِي فِي دِهْلِي . أَيْنَ بَيْتُ الْأُسْتَاذِ . بَيْتُ الْأُسْتَاذِ فِي بِهِنْدِي بَازَار . مَا إِسْمُ الْأُسْتَاذِ؟ إِسْمُ الْأُسْتَاذِ ذَاكِرٌ . إِسْمُهُ خَلِيلٌ . إِبْنُ مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا ابْنُ مُحَمَّدٍ . مَنْ أَبُوكَ وَأَيْنَ بَيْتُهُ؟ أَبِي خَلِيلٌ وَبَيْتُهُ فِي لَكْهْنُؤ . بِنْتُ مَنْ فَاطِمَةُ؟ فَاطِمَةُ بِنْتُ الرَّسُولِ . هَلْ لَكَ إِبْنٌ . نَعَمْ لِي إِبْنٌ . مَا إِسْمُهُ؟ إِسْمُهُ طَارِقٌ . كَيْفَ صِحَّتُهُ؟ صِحَّتُهُ مُنْحَرِفَةٌ . صِحَّتُهُ طَيِّبَةٌ هَلْ هُوَ فِي بَيْتِكَ؟ نَعَمْ، هُوَ فِي بَيْتِي . لَا، هُوَ فِي بَيْتِ الْأُسْتَاذِ كَيْفَ أَنْتَ؟ أَنَا طَيِّبٌ . كَيْفَ أَنْتِ؟ أَنَا طَيِّبَةٌ . كَيْفَ صِحَّتُكَ؟ صِحَّتِي طَيِّبَةٌ . كَيْفَ حَالُ الْوَالِدِ؟ حَالُهُ حَسَنَةٌ مَنْ رَبُّكَ؟ رَبِّيَ اللهُ . مَنْ خَالِقُكَ؟ خَالِقِي اللهُ . مَا إِسْمُ الْكِتَابِ؟ إِسْمُ الْكِتَابِ "الْمُنْجِدُ" أَبُوكَ كَاذِبٌ . رَبِّي أَنْتَ كَاذِبٌ وَهِيَ صَادِقَةٌ . صَدَقَ اللهُ وَهُوَ رَبِّي وَرَبُّكَ وَصَدَقَ رَسُولُهُ . مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَعَبْدُهُ . أَنَا عَبْدُ اللهِ كَيْفَ دَخَلْتَ؟ دَخَلْتُ مِنَ الْبَابِ . هَلْ عِيسَى ابْنُ اللهِ؟ لَا، عِيسَى رَسُولُ اللهِ وَعَبْدُهُ . هَلْ لِلّٰهِ وَلَدٌ؟

Marfat.com

لا ، اللهُ خَالِقُ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ . وَاللهِ يَا كَافِرُ أَنْتَ كَاذِبٌ
أَنْتَ كَفَرْتَ بِخَالِقِكَ وَ إِلٰهِكَ . هَلْ لَكَ أُخْتٌ ؟ نَعَمْ لِيْ
أُخْتٌ . مَا إِسْمُهَا ؟ إِسْمُهَا أَسْمَاءُ . كَيْفَ حَالُكَ يَا أَخِيْ
أَنَا طَيِّبٌ . حَالِيْ كَحَالِكَ . حَالِيْ حَسَنَةٌ . هَلْ لَكَ إِلٰهٌ
كَإِلٰهِ الْكَافِرِ ؟ لَا ، لِيْ إِلٰهٌ وَ هُوَ رَبِّيْ وَخَالِقِيْ وَأَنَا عَبْدُهُ . يَا
اللهُ اَنَا عَبْدُكَ وَمُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ . كُلْثُوْمُ إِسْمٌ
لِلْمَرْأَةِ وَزَيْدٌ إِسْمٌ لِلْمَرْءِ ۔

مَنْ إِلٰهٌ فِي الْاَرْضِ وَفِي السَّمَاءِ ؟ اللهُ إِلٰهٌ فِي الْاَرْضِ
وَفِي السَّمَاءِ . كَيْفَ أَمَةُ اللهِ ؟ أَمَةُ اللهِ صِحَّتُهَا مُتَحَرِّفَةٌ . هٰذَا
بَلَدِيْ . فِيْهِ بَيْتِيْ . أَنَا أَكَلْتُ فِيْهِ وَ شَرِبْتُ . وَفِيْهِ
مَدْرَسَتِيْ . أَنَا قَرَأْتُ فِيْهَا وَكَتَبْتُ وَفِي الْمَدْرَسَةِ أُسْتَاذِيْ
مَا إِسْمُكَ يَا وَلَدُ ؟ إِسْمِيْ إِبْرَاهِيْمُ . مَا إِسْمُكِ
يَا بِنْتُ ؟ إِسْمِيْ زَاهِدَةُ . مَنْ أَبُوْكِ وَمَا إِسْمُهُ ؟ أَبِيْ
أُسْتَاذٌ وَإِسْمُهُ خَلِيْلٌ . أَيْنَ بَيْتُهُ ؟ بَيْتُهُ فِي بومبائی
هَلْ لَهُ بِنْتٌ ؟ نَعَمْ لَهُ بِنْتٌ هِيَ أُخْتِيْ وَاسْمُهَا فَاطِمَةُ
أَبُوْلَهَبٍ كَافِرٌ وَإِمْرَأَتُهُ كَافِرَةٌ . هُوَ فِي النَّارِ وَامْرَأَتُهُ
فِي النَّارِ

Marfat.com

تمرین ۱: ایسے پانچ پانچ جملے بناؤ:-

(i) جن میں مرکب اضافی مبتدا ہو (ii) جن میں مرکب اضافی خبر ہو اور اس سے پہلے زیر دینے والا حرف ہو۔ (iii) جن میں مرکب اضافی فاعل ہو۔

تمرین ۲: جملے صحیح کرو:

اَبُ بَکْرٍ صَادِقٍ. مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہُ ۔ ذَھَبَتْ اِمْرَاۃٍ نُوْحٌ ۔ صَدَقَ اللّٰہُ فِیْ کِتَابِہٖ ۔ اِسْمُكَ کَاِسْمُہٗ ۔ صَحِیْفَۃٌ مَنْ مُنْحَرِفُ فِیْ بَیْتُكَ ؟ اَنَا عَبْدِ اللّٰہُ وَرَسُوْلُھَا ۔ کَیْفَ الصِّحَۃُ وَمَا الْاِسْمُكَ وَمِنَ الْاَبُكَ ؟ الرَّبُّ اَنْتَ الْخَالِقِ ۔ وَاَنْتَ الْاِلٰھِیْ ۔ خَلَقَ رَبُّكَ ۔

تمرین ۳: عربی بناؤ:-

اے آدمی! تمہارا نام کیا ہے اور تم کون ہو اور تمہارا گھر کہاں ہے؟ اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور محمد تیرے بندے اور رسول ہیں۔ میں اپنے گھر میں ہوں اور تو اپنے گھر میں ہے۔ کیا تو اپنے کھانے کی طرف گیا؟ ماں کی حالت کیسی ہے، کیا وہ اچھی ہے؟ میرا نام اور تیرا نام ابراہیم ہے۔ اللہ کے بندے نے سچ کہا، وہ شخص شیطان کا بندہ ہے اور وہ

Marfat.com

چھوٹا ہے۔ میں نے اس کے باپ کی طرف لکھا۔ کیا تمھارا باپ اور اس کا بھائی مسجد میں ہیں؟ میں آپ کا بھائی ہوں اور وہ آپ کا باپ ہے۔ تم نے چاک سے کیوں (کس لئے) لکھا؟

نواں سبق

قَامَ (۱) صَامَ (۲) قَالَ (۳) بَالَ (۴) کَانَ (۵) دَاحَ (۶) دَنِیْ (۷) عَذَابٌ (۸) دُنْیَا (۹) صَلٰوۃٌ (۱۰) فَ (۱۱)

مَادَّۃٌ یا اصلی حروف اب تک جتنے فعل آپ نے پڑھے ہیں۔ ان کی پانچوں شکلیں نیز اسم فاعل کی دونوں شکلیں بنانے سے آپ کو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ ہر شکل میں کچھ تو ایسے حروف ہوتے ہیں جو تمام شکلوں میں یکساں باقی رہتے ہیں اور کچھ حرف ایسے ہوتے ہیں جو کسی شکل میں پائے جاتے ہیں اور کسی شکل میں نہیں ملتے۔ مثلاً سَمِعَ، سَمِعَتْ، سَمِعْتَ میں "تْ" "سَامِعٌ" میں "ا" اور "سَامِعَۃٌ" میں "ا" اور "ۃ" ایسے حروف ہیں جو زیادہ ہیں اور بعض شکلوں میں نہیں پائے جاتے۔ اسی طرح کَتَبَ، کَتَبْتُ، کِتَابٌ، کَاتِبٌ، کَاتِبَۃٌ میں سے ہر شکل میں

Marfat.com

"ک ت ب" موجود ہے، لیکن کَتَبْتُ میں "تُ" اور کُتِبَا بُ
اور کَاتِبٌ میں "الف" اور کَاتِبَۃٌ میں "ا" اور "ۃ" ایسے
حروف ہیں جو تمام شکلوں میں "ک ت ب" کی طرح یکساں نہیں
پائے جاتے بلکہ کسی شکل میں ہیں اور کسی میں نہیں ہیں۔ وہ
حروف جو تمام شکلوں میں یکساں پائے جاتے ہیں "مَادَّۃ"
یا "اصلی حروف" کہلاتے ہیں، وہ حروف جو کسی شکل میں ہوں
اور کسی شکل میں نہ ہوں "زائد حروف" کہلاتے ہیں۔

مادہ لکھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اس کا ہر حرف علیحدہ
لکھا جائے۔ مثلاً کَتَبَ کا مادہ "ک ت ب" اور سَامِعٌ
کا مادہ "س م ع" لکھا جائے گا۔

حرف صحیح اور حرف علت مادہ میں آنے والے اصلی حروف دو قسم کے
ہوتے ہیں ایک تو وہ جو اپنی شکل تبدیل نہیں
کرتے بلکہ ہمیشہ ایک ہی طریقہ سے رہتے ہیں، ایسے حروف
کو "صحیح حروف" کہتے ہیں۔ دوسرے وہ جو اپنی شکل بدل بدل
کر آتے ہیں۔ اور کبھی بالکل غائب ہو جاتے ہیں، ایسے حروف
کو "حروف علت" کہتے ہیں۔ حروف علت صرف تین ہیں
"ا" "و" اور "ی" ان کے علاوہ باقی تمام حروف

Marfat.com

"صحیح حروف" ہیں۔

جب تک مادہ میں "صحیح حروف" ہوں ان سے فعل یا اسم فاعل کی شکلیں بنالینا آسان ہے، لیکن جہاں مادہ میں کوئی "حرف علت" شامل ہو جائے ہمیں ہوشیاری اور احتیاط سے کام لینا چاہیئے اس لئے کہ حرف عِلّت کبھی اپنی شکل بدل لیتا ہے اور کبھی بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ حروف عِلّت والے مادوں سے شکلیں بنانے کے لئے کچھ قاعدے بنا لئے گئے ہیں۔ جن کو ہم حسب موقع بیان کرتے رہیں گے

مادّہ میں حرف عِلّت اور فعل کی شکلیں	جب مادہ میں تین حرف ہوں اور ان میں بیچ کا حرف "و" ہو تو فعل کی پہلی

اور دوسری شکل میں وہ "و" اپنی صورت بدل کر "الف" ہو جائے گا۔ بقیہ تین شکلوں میں "و" بالکل غائب ہو جائے گا اور اپنی نشانی ایک پیش "ـُ" چھوڑ جائے گا۔ جو پہلے حرف پر لگا دیا جائے گا، آج کے سبق میں جتنے فعل ہیں۔ ان کے مادّوں میں بیچ کا حرف "و" ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شکلوں میں آپ کو وہ تبدیلی نظر آئے گی جو ہم نے اوپر بیان کی۔

Marfat.com

ہم یہاں صرف ایک مادّہ "ق و ل" کی تشریح کرتے ہیں۔ جس سے آپ کو تمام اس قسم کے مادوں کی شکلیں بنانے میں سہولت ہوگی۔

"ق و ل" سے پہلی شکل "قَوَلَ" اور دوسری شکل قَوَلَتْ بنتی۔ جس طرح "ف ع ل" سے فَعَلَ اور فَعَلَتْ مگر مادہ میں بیچ کا حرف "و" ہے لہذا "قَوَلَ" "قَالَ" اور "قَوَلَتْ" قَالَتْ" بن جائیں گے۔ بقیہ شکلیں "قَوَلْتَ، قَوَلْتِ اور قَوَلْتُ" ہوتیں جیسے فَعَلْتَ، فَعَلْتِ اور فَعَلْتُ لیکن مادہ کے بیچ میں حرف علت "و" ہونے کی وجہ سے ان شکلوں میں وہ نظر نہ آئے گا اور اپنی نشانی پہلے حرف "ق" پر پیش سے چھوڑ جائے گا لہذا یہ شکلیں قُلْتَ، قُلْتِ اور قُلْتُ بنیں گی۔

مادہ کے بیچ میں حرف علت اور اس کا اسم فاعل	مادہ کا درمیانی حرف علت اسم فاعل بنانے پر "ء" ہمزہ بن جاتا

ہے۔ حسب قاعدہ تو "ق و ل" سے اسم فاعل قَاوِلٌ اور قَاوِلَةٌ ہونا چاہیئے تھا۔ مگر چونکہ مادہ میں درمیانی حرف "و" (حرف علت) ہے اس لئے وہ (حرف علت) ہمزہ بن جائے گا اور قَاوِلٌ قَاوِلَةٌ کے بجائے قَائِلٌ

Marfat.com

دیکھنے والا) قَائِلَۃٌ (دیکھنے والی) بنے گا۔

ماضی مطلق، ماضی قریب اور ماضی بعید فعل ماضی کی کئی قسمیں ہوتی ہیں، ایک تو وہ جس میں بلا قید کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں کرنا یا ہونا بتایا جائے۔ مثلاً ذَھَبَ (وہ گیا) سے یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ وہ گزشتہ زمانہ میں گیا لیکن اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کو گئے ہوئے تھوڑا زمانہ گزرا، یا بہت لمبا زمانہ گزر گیا، اس قسم کی ماضی کو "ماضی مطلق" کہتے ہیں۔ اب تک جو ماضی آپ نے پڑھی وہ ماضی مطلق" تھی۔

اگر آپ کسی کام کا گزشتہ زمانہ میں ہونا تو بتائیں، لیکن ساتھ ہی اس کا قریبی زمانہ میں ہونا یا بہت زمانہ پیشتر ہونا بھی بتانا چاہیں تو صرف "ماضی مطلق" کافی نہ ہوگا۔ بلکہ قریبی گزرے ہوئے زمانے کے لئے ہم کو "ماضی قریب" اور دور کا زمانہ بتانے کے لئے "ماضی بعید" استعمال کرنا ہوگا۔

"ماضی مطلق" سے پہلے "قَدْ" لگا دیا جائے تو "ماضی قریب" بن جاتا ہے۔ مثلاً قَدْ ذَھَبَ (وہ گیا ہے) قَدْ أَكَلَ (اس نے کھایا ہے، کھا لیا ہے، کھا چکا ہے)

Marfat.com

"ماضی بعید" بنانے کے لئے ماضی مطلق کی ہر شکل سے پہلے اسی کے ہم وزن "کَانَ" کی کوئی شکل لگا دی جاتی ہے مثلاً کَانَ شَرِبَ (اس نے پیا تھا) کَانَتْ قَالَتْ (اس نے کہا تھا) کُنْتَ ذَهَبْتَ (تو گیا تھا) کُنْتُ أَكَلْتُ (میں نے کھایا تھا)

قَامَتْ ۔ قُمْتَ ۔ قُمْتِ ۔ قُمْتُ ۔ قَائِمٌ ۔ قَائِمَةٌ ۔ صَامَ صُمْتَ ۔ صَائِمَةٌ ۔ قَالَتْ ۔ قُلْتِ ۔ قَائِلٌ ۔ بَالَ ۔ بَائِلَةٌ بُلْتُ ۔ كَانَ ۔ كُنْتِ ۔ كَائِنَةٌ ۔ رَاحَتْ ۔ رُحْتِ ۔ رَائِحٌ قَدْ قُمْتُ ۔ قَدْ قَالَتْ ۔ قَدْ قَامَتْ ۔ قَدْ قَالَ ۔ قَدْ صَامَ قَدْ رَاحَ ۔ قَدْ كُنْتُ ۔ قَدْ فَعَلَ ۔ قَدْ قُلْتُ ۔ قَدْ كَانَ ۔

كَانَ صَامَ ۔ كَانَ أَكَلَ ۔ كَانَ شَرِبَ ۔ كَانَتْ صَدَقَتْ كَانَتْ كَذَبَتْ ۔ كَانَتْ عَلِمَتْ ۔ كُنْتَ صَدَقْتَ ۔ كُنْتَ فَعَلْتَ ۔ كُنْتَ كَتَبْتَ ۔ كُنْتِ قَرَأْتِ ، كُنْتِ نَظَرْتِ ۔ كُنْتِ فَهِمْتِ ۔ كُنْتُ سَمِعْتُ ۔ كُنْتُ قُلْتُ ۔ كُنْتُ شَرِبْتُ كَانَتْ وَقَفَتْ ۔ كَانَتْ خَرَجَتْ ۔

قَالَ رَسُولُ اللهِ ۔ أَللهُ إِلٰهِيْ وَأَنَا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صَلٰوتِيْ لِلّٰهِ ۔ لِكُفَّارِ عَذَابٌ فِي الدُّنْيَا ۔ ذَهَبَتْ أُمَّةٌ

Marfat.com

فِي الْمَسْجِدِ وَ بَالَتْ فِيهِ فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ ، يَا أَمَةُ . هٰذَا مَسْجِدٌ ، وَالْمَسْجِدُ بَيْتُ اللّٰهِ . وَهُوَ لِلصَّلٰوةِ . فَقَالَتِ الْأَمَةُ ، قَدْ عَلِمْتُ وَأَنَا رَاجِعَةٌ إِلٰى بَيْتِي . ثُمَّ رَاحَتِ الْأَمَةُ إِلٰى بَيْتِهَا وَقَالَتْ كُنْتُ بُلْتُ فِي الْمَسْجِدِ .

قَالَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ . يَا مُوْسٰى أَنَا رَبُّكَ . صَامَتْ عَائِشَةُ فَهِيَ صَائِمَةٌ وَصُمْتُ أَنَا فَأَنَا صَائِمٌ . قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ . كَانَ إِبْرَاهِيْمُ لِلّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ لَهُ . قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لِأَبِيهِ . كَانَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلٰى مُحَمَّدٍ . يَا أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ هَلْ أَنْتِ صَائِمَةٌ ؟ قَالَتْ مَرْيَمُ أَنَا صَائِمَةٌ . أَنَا صُمْتُ لِلّٰهِ وَهُوَ رَبِّي وَرَبُّكَ . قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ " اَللّٰهُ إِلٰهٌ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ " وَصَدَقَ رَبِّي فِي الْقُرْآنِ وَالْكَافِرُ لَهُ عَذَابُ النَّارِ .

لِمَنْ أَنْتَ صُمْتَ ؟ صُمْتُ لِلّٰهِ . أَيْنَ أَنْتَ رَائِحٌ . أَنَا رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ . أَيْنَ هِيَ رَائِحَةٌ ؟ هِيَ رَائِحَةٌ إِلٰى بَيْتِهَا . مِنْ أَيْنَ خَرَجْتَ وَإِلٰى أَيْنَ ذَهَبْتَ ؟ خَرَجْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَذَهَبْتُ إِلٰى بَيْتِي . إِلٰى مَنْ نَظَرَتْ أُمُّكَ ؟ نَظَرَتْ أُمِّي إِلَيَّ وَقَالَتْ أَيْنَ كُنْتَ ذَهَبْتَ ؟ فَقُلْتُ لَهَا " كُنْتُ ذَهَبْتُ

Marfat.com

إِلَى الْمَدْرَسَةِ

يَا أَيُّهَا الْوَلَدُ ؟ هَلْ عَلِمْتَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ الرَّسُوْلِ؟
نَعَمْ، قَدْ عَلِمْتُ وَأَنَا ذَاهِبٌ لِلصَّلٰوةِ إِلَى الْمَسْجِدِ. دَخَلَ
زَيْدٌ فِي بَيْتِي وَقَالَ لِي "هَلْ أَكَلْتَ" ؟ فَقُلْتُ لَهُ. نَعَمْ
قَدْ أَكَلْتُ "، قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ. قَالَ قَائِلٌ مِنَ الْبَيْتِ
يُوْسُفُ صَادِقٌ وَهٰذِهٖ كَاذِبَةٌ. اَلْقَائِلُ صَادِقٌ وَ
كَاذِبٌ. اَلْأُسْتَاذُ قَائِمٌ فِي الصَّفِّ وَكَاتِبٌ عَلَى السَّبُّوْرَةِ
قَدْ قُلْتُ لَكَ هَلْ سَمِعْتَ ؟ عَلَى مَنْ بَالَ ابْنِي. هَلْ بَالَ
عَلَيْكَ ؟ نَعَمْ، بَالَ ابْنُكَ عَلَيَّ. بَالَتِ الْبِنْتُ عَلَى أُمِّهَا
وَبَالَ الْإِبْنُ عَلَى ابِيْهِ. قَدْ كُنْتُ فِي عَذَابٍ. قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ " اَلْأَرْضُ مَسْجِدٌ " يَا رَجُلُ أَنْتَ فِي الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا
ذَاهِبَةٌ ثُمَّ أَنْتَ رَاجِعٌ إِلَى رَبِّكَ فَمَا أَنْتَ قَائِلٌ ؟

تمرین ۱ مندرجہ ذیل الفاظ کے مادّے بتاؤ۔

كَافِرٌ. عَالِمَةٌ. جَهِلْتُ. صَادِقٌ. كَاذِبَةٌ. عَلِمْتَ
صَامَتْ. كَانَ. كِتَابٌ. قَارِئَةٌ. فَهِمْتُ. رَائِحَةٌ.
قَائِلٌ. صَامَتْ. كَائِنَةٌ. بُلْتُ.

Marfat.com

تمرین ۲ آج کے سبق میں جتنے نئے افعال ہیں۔ ان کی پانچوں شکلیں مع معنی نیز اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنی لکھو۔

تمرین ۳ جملے درست کرو:۔

اَنَا كُنْتِ فِي بَيْتِكَ . قَالَتْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبُوْهُ . قَوْلَ مَرْيَمَ لِعِيْسَى أَنْتَ ابْنِي وَأَنَا أُمُّكَ . رِحْتُ مِنْ بَيْتِي إِلَى الْمَدْرَسَةُ الصَّلٰوةِ قَائِمَةٍ فِي الْمَسْجِدَ . لِرَسُوْلُ اللهِ ابْنٍ إِسْمُهَا إِبْرَاهِيْمُ وَلَهُ بِنْتٌ اسْمُهُ فَاطِمَةُ . بَوْلَ جَاهِلٌ فِي الْمَسْجِدُ . أَنَا قَالَ لَهُ " انْتَ كَافِرٌ . بُوْمْبَايِ كَائِنَةٍ فِي الْهِنْدَ وَمَكَّةِ كَائِنَةٌ فِي الْعَرَبُ وَكَرَاتْشِي كَائِنَةٌ فِي الْبَاكِسْتَانِ ؛

تمرین ۴ خالی جگہ موزوں الفاظ سے پُر کرو۔

(۱)... كَائِنَةٌ فِي الْهِنْدِ (۲) قَالَ لِي .... أَنْتَ .... أَنَا ابْنُ زَيْدٍ (۳) قَالَتْ لِي .... أَنْتَ .... أَنَا طَبِيْبٌ (۴) نَفْسِي وَصَلّٰى لِي إِ... (۵) كُنْتُ ... فِي الْمَدْرَسَةِ (۶) ... بِالَتْ .... زَيْدٍ فِي الْبَيْتِ۔

تمرین ۵ مندرجہ ذیل شکلوں کی " ماضی قریب " اور " ماضی بعید " مع معنی لکھو:۔

أَكَلَ . شَرِبْتُ . قَامَتْ . صُمْتِ . قُلْتَ . وَجَدَتْ سَمِعْتُ . فَهِمَ . رَاحَتْ . نَزَلْتُ . رَاحَ . خَرَجْتْ .

Marfat.com

تمرین ۶ عربی بناؤ:-

وہ کھڑا ہوا تو میں بیٹھا۔ اس نے کھایا تھا۔ پھر مدرسہ گیا تھا۔ میں اسٹول پر بیٹھا تو استاد نے کہا تم کہاں گئے تھے؟ وہ کلاس میں داخل ہوا تھا تو استاذ نے کہا تھا "تم کہاں تھے"؟ میں نے تم سے کہہ دیا ہے کیا تم نے سُنا؟ میں اللہ کے لئے ہوگیا تو اللہ میرے لئے ہوگیا۔ زید میرا بھائی ہے اور بکر کا باپ ہے وہ کھڑا ہونے والا روزہ رکھنے والا ہے۔ میں مرنے والا ہوں اور دنیا ہونے والی ہے اور میں اللہ کی طرف واپس جانے والا ہوں اور دنیا جانے والی ہے۔ میں سمجھ گیا ہوں اور میں نے لکھ لیا ہے۔ زید آیا اور میں اپنے گھر میں تھا اس نے میری طرف دیکھا اور پھر واپس چلا گیا۔ میرا باپ اور تیرا باپ جنت میں ہیں۔ روزہ رکھنے والے کے لئے جنت میں دروازہ ہے اس کا نام "ریّان" ہے۔ روزہ رکھنے والا جنت کے دروازہ سے داخل ہوا۔ میں گھر میں تھا اور میرا بیٹا بمبئی چلا گیا۔ وہ نماز کے لئے مسجد میں گیا تھا اور اس کی بیوی گھر میں تھی۔

Marfat.com

دسواں سبق

أَیُّ (۱) اَیَّةٌ (۲) شَیْءٌ (۳) عِنْدَ (۴) مَعَ (۵) بَیْنَ (۶)
ذٰلِكَ (۷) تِلْكَ (۸) سُوْقٌ (۹) دُکَّانٌ (۱۰) جَاءَ (۱۱) سَارَ (۱۲)
بَاعَ (۱۳) طَارَ (۱۴) غَابَ (۱۵) عَنْ (۱۶)

اضافی نام | بعض لفظ ہمیشہ مضاف کی طرح اسم سے متعلق رہتے ہیں اور زیر دینے والے حروف سے ملتے جلتے ہوتے ہیں ان کے بعد جو اسم آتا ہے اس پر زیر ہوتا ہے، ان میں سے کچھ الفاظ (أَيُّ، أَيَّةُ، عِنْدَ، مَعَ، بَيْنَ) آج کے سبق میں ہیں یہ الفاظ مضاف کی تمام شرطوں پر پورے نہیں اترتے، اس لئے ہم ان کو "اضافی نام" کہہ کر پکاریں گے۔

زیر دینے والے حروف | زیر دینے والے حروف کے متعلق ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ان کے معنی وہی درست ہوں گے جو محاورہ میں درست ہوں، مثلاً "ل" کے معنی "لئے واسطے" ہیں لیکن جب ہم "قُلْتُ لَهُ" کہیں تو اسی "ل" کے معنی اردو میں "سے" کئے جائیں گے، اسی طرح ب، مِنْ، عَنْ (جو زیر دینے والے حروف ہیں) میں سے ہر ایک کے معنی "سے" ہیں لیکن

Marfat.com

کہاں "سے" کے لئے عربی میں "مِن" لائیں اور کہاں "مِنْ اور عَنْ" یہ رفتہ رفتہ معلوم ہو سکے گا۔ اس وقت ہم ان تینوں زیر دینے والے حرفوں کا موٹا فرق بتاتے ہیں:-

جب آپ کسی چیز کے ذریعہ سے کوئی کام کریں تو "بِ" لائیے مثلاً كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔ لَعِبْتُ بِالْكُرَةِ" جب آپ کسی جگہ سے کوئی کام شروع کریں تو "مِنْ" استعمال کیجیے۔ مثلاً "ذَهَبْتُ مِنْ دِهْلِي" کسی چیز سے دور ہٹنے اور نفرت کرنے کے لئے "عَنْ" بولا جاتا ہے۔ مثلاً "غِبْتُ عَنِ الْمَدْرَسَةِ"۔ کبھی "بِ" کے معنی محاورہ میں بالکل بدل جاتے ہیں "ذَهَبَ بِالْقَلَمِ" کے معنی محاورہ میں "وہ قلم لے گیا" ہوں گے۔ ان حروف کے دوسرے معنی بھی ہیں جو آئندہ آتے رہیں گے۔

اسم اشارہ جس لفظ سے ہم کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ کبھی دور کی چیز کے لئے ہوتا ہے اور کبھی قریب کے لئے۔ قریبی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں "هٰذَا" اور دور کی چیز کے لئے "ذٰلِكَ" بولا جاتا ہے۔ مؤنث کے لئے "هٰذِهٖ" اور "تِلْكَ"۔ ہم جب کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں تو وہ چیز خاص ہو جاتی ہے۔ اسم اشارہ

Marfat.com

بھی ضمیروں کی طرح ایک حالت میں رہتا ہے۔

مادہ میں درمیانی حرف "ی"

مادہ کے بیچ میں "و" آنے سے فعل اور اسم فاعل کی شکلوں میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ گزشتہ سبق میں بتادی گئیں آج ان تبدیلیوں کا ذکر ہوگا جو مادہ کا درمیانی حرف "ی" ہونے پر ہوتی ہیں۔ مادہ میں بیچ کی "ي" بھی پہلی دو شکلوں میں "و" کی طرح "الف" بن جاتی ہے اور باقی شکلوں میں غائب ہوجاتی ہے۔ لیکن جس طرح "و" اپنی نشانی پہلے حرف پر "پیش ُ" چھوڑتا ہے "ی" اپنی نشانی زیر چھوڑتی ہے۔ اس سبق کے تمام افعال میں مادہ کا درمیانی حرف "ي" ہے "ط ی ر" سے پہلی دو شکلیں "طَارَ اور طَارَتْ" بنیں گی باقی شکلوں میں "ی" اُڑجائے گی اور اپنی نشانی پہلے حرف پر "زیر ِ" چھوڑے گی جیسے "طِرْتَ، طِرْتِ، طِرْتُ۔

مادہ کا درمیانی حرف علّت اسم فاعل میں "ء" بن جاتا ہے مثلاً طَائِرٌ۔ غَائِبٌ۔ بَائِعٌ۔ جَاءَ سے اسم فاعل جَاءِءٌ بنتا لیکن آخر میں دو ہمزہ اچھے نہیں لگتے۔ لہذا آخری ہمزہ اڑا کر پہلی ہمزہ پر ایک زیر اور بڑھا دیتے ہیں [جَاءٍ] مؤنث اسم فاعل بنانے یا جَاءٍ پر "ال" لگانے سے آخری "ء" "ی" بن جاتی ہے مثلاً جَائِيَةٌ۔ اَلْجَائِيْ۔

Marfat.com

مرکب اضافی

مرکب اضافی میں کبھی تو ایک مضاف اور ایک مضاف الیہ ہوتا ہے۔ جیسا گزشتہ سبقوں میں گزرا، لیکن کبھی مرکب اضافی میں کئی مضاف اور کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں۔ مثلاً زید کی لڑکی کا بیٹا (اِبنُ بِنتِ زَیدٍ) اس میں ایک مضاف الیہ تو زید ہے جس کی طرف لڑکی کو منسوب کیا جا رہا ہے۔ دوسرا مضاف الیہ خود لڑکی ہے۔ جس کی طرف لڑکے کو منسوب کیا جا رہا ہے، اس مرکب کے دو ٹکڑے ہیں ۱ زید کی لڑکی (بِنتُ زیدٍ) ۲ لڑکی کا بیٹا (اِبنُ البِنتِ) ۱ میں لڑکی مضاف زید مضاف الیہ اور ۲ میں بیٹا مضاف اور لڑکی مضاف الیہ ہیں۔ مجموعہ کی عربی "اِبنُ بِنتِ زَیدٍ" میں بِنتُ مضاف بھی ہے اور مضاف الیہ بھی، مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر "ال" اور تنوین "ٌ" نہیں ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے زیر ـِ ہے جب کئی مضاف اور کئی مضاف الیہ جمع ہو جائیں تو ایسی صورت میں صرف پہلے مضاف کو "پیش ـُ" ہوگا۔ بشرطیکہ اس سے پہلے اثر انداز چیزیں (زیر دینے والے حروف وغیرہ) نہ ہوں، درمیان کے تمام اسموں کو "ایک زیر ـِ" ہوگا اور وہ نکرہ ہوں گے۔ صرف آخری اسم معرفہ ہو سکتا ہے۔ لمبے اضافی مرکبوں کی عربی بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اردو میں

Marfat.com

جو اسم آخر میں ہو عربی میں اس سے ابتداء کی جائے اور آخری اسم کے سوا تمام درمیانی اسموں کو نکرہ رکھا جائے، پہلے مضاف کے علاوہ تمام درمیانی اسموں کو زیر دیدیا جائے۔ اگر ایسا مرکب بہت لمبا ہو جائے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اردو کا بالکل الٹا ترجمہ عربی میں کردیا جائے مثلاً میرے گھر کے کمرہ کی میز کا قلم: قَلَمُ طَاوِلَةِ حُجْرَةِ بَيْتِي۔

أَيُّ شَيءٍ۔ أَيَّةُ غُرْفَةٍ۔ بَيْنَ اللهِ وَبَيْنَ الْإِنْسَانِ عِنْدَ الْإِنْسَانِ۔ بَيْنَ الرَّجُلِ وَاِمْرَأَتِهِ۔ أَيُّ رَجُلٍ۔ أَيَّةُ امْرَأَةٍ۔ أَيَّةُ مَدْرَسَةٍ عِنْدَهُ۔ مَعَكَ۔ مَعَ زَيْدٍ مَعَ اللهِ۔ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔ مَعَهَا۔ مَعَكِ۔ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا۔

جَاءَ۔ هِيَ جَاءَتْ۔ أَنْتَ طِرْتَ۔ أَنَا سِرْتُ۔ هُوَ سَارَ۔ أَنْتِ بِعْتِ۔ هِيَ غَابَتْ۔ أَنَا غِبْتُ۔ هُوَ سَائِرٌ۔ أَنْتَ غِبْتَ۔ قَدْ بِعْتَ۔ كَانَ غَابَ۔ كُنْتُ سِرْتُ۔ قَدْ غِبْتِ هُوَ بَائِعٌ۔ أَنَا سَائِرَةٌ۔ هِيَ غَائِبَةٌ۔ عَائِشَةُ بَائِعَةٌ۔

Marfat.com

هُوَ طَائِرٌ. هِيَ جَائِعَةٌ. أَنْتَ جَاءٍ.
سُوقُ الْبَلَدِ. دُكَّانُ السُّوقِ. بَائِعُ الدُّكَّانِ. دُكَّانٌ
مَسْجِدُ السُّوقِ. رَسُولُ رَسُولِ اللهِ. قَلَمُ عَبْدِ اللهِ.
بِنْتُ وَلَدِي. أَبُو أَبِي. امْرَأَةُ أَبِي لَهَبٍ. عِنْدَ رَبِّكَ. أُسْتَاذُ
مَدْرَسَتِكَ. غُرْفَةُ بَيْتِكَ. حُجْرَةُ مَسْجِدِ الرَّسُولِ. مَسْجِدُ
رَسُولِ اللهِ. قَلَمُ عَبْدِ اللهِ. مِنْ أَيِّ شَيْءٍ. فِي أَيِّ كِتَابٍ.
فِي أَيَّةِ سُوقٍ. مِنْ عِنْدِ اللهِ. تِلْمِيذُ مَدْرَسَةِ دِهْلِي.
ابْنُ بِنْتِ الرَّسُولِ. مِنْ عِنْدِكَ. كِتَابُ أُسْتَاذِي. قَلَمُ
أَبِيكَ. بِنْتُ امْرَأَةِ زَيْدٍ.

مَا ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ كِتَابٌ. ذٰلِكَ قَلَمٌ. ذٰلِكَ
كُرْسِيٌّ. ذٰلِكَ مَسْجِدٌ. مَا تِلْكَ؟ تِلْكَ دَلْوٌ.
تِلْكَ سَبُّورَةٌ. تِلْكَ سَفِينَةٌ. تِلْكَ سَمَاءٌ. مَنْ
ذٰلِكَ؟ ذٰلِكَ أُسْتَاذٌ. ذٰلِكَ أَبِي. ذٰلِكَ أَخُو
أُسْتَاذِي. مَنْ تِلْكَ؟ تِلْكَ أُخْتِي. تِلْكَ أُمِّي
أُمِّي. تِلْكَ بِنْتُ بِنْتِي.

مَنْ غَابَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ؟ غَابَ التِّلْمِيذُ عَنِ
الْمَدْرَسَةِ. مَنْ غَابَ عَنِ الدُّكَّانِ؟ الْبَائِعُ غَابَ عَنِ الدُّكَّانِ.
هَلْ أَبُوكَ فِي الْبَيْتِ؟ لَا، هُوَ غَائِبٌ عَنِ الْبَيْتِ وَقَدْ رَاحَ إِلَى دُكَّانِهِ

Marfat.com

أَيْنَ بَيْتُكَ ؟ بَيْتِيْ عِنْدَ بَيْتِ الْأُسْتَاذِ . بَيْتِيْ بَيْنَ الْمَسْجِدِ وَالْمَدْرَسَةِ . عِنْدَ مَنْ كِتَابُكَ ؟ كِتَابِيْ عِنْدَ الْأُسْتَاذِ ـ مَعَ مَنْ أَنْتَ ؟ أَنَا مَعَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ . أَنَا مَعَ الصَّادِقِ أَنَا مَعَكَ مَعَ مَنْ رَاحَتْ إِمْرَأَتُكَ ؟ رَاحَتْ مَعَ أَخِيْهَا . إِلٰى أَيْنَ رُحْتَ ؟ رُحْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ . مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟ جِئْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ .

كَانَ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْعَرَبِ . قَدْ رَجَعَ الْأُسْتَاذُ مِنْ لَنْدَنْ . قَالَ الْأُسْتَاذُ فِي الصَّفِّ أَنَا سِرْتُ مِنَ الْهِنْدِ إِلَى الْعَرَبِ . وَمِنَ الْعَرَبِ إِلٰى لَنْدَنْ . فَقَالَ تِلْمِيْذٌ "مَا فَعَلْتَ يَا أُسْتَاذُ فِي لَنْدَنْ" فَقَالَ الْأُسْتَاذُ "أَنَا قَرَأْتُ فِي مَدْرَسَةِ لَنْدَنْ . يَا أُسْتَاذِيْ ! هَلْ لَنْدَنْ كَبُوْمْبَائِيْ ؟ نَعَمْ هِيَ كَبُوْمْبَائِيْ كَائِنَةٌ عِنْدَ الْبَحْرِ فِيْهَا الْقِطَارُ وَالسَّيَّارَةُ وَالْعَرَبَةُ وَالطَّيَّارَةُ" أَنَا عَلَى الْأَرْضِ وَأَنْتَ عَلَى السَّمَاءِ . الطَّيَّارَةُ طَائِرَةٌ وَالسَّيَّارَةُ سَائِرَةٌ . طَارَتِ الطَّيَّارَةُ مِنَ الْأَرْضِ وَكَانَتْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ .

أَيْنَ كُنْتَ غِبْتَ يَا أَخِيْ ؟ كُنْتُ ذَهَبْتُ لِلصَّلٰوةِ إِلَى الْمَسْجِدِ ـ أَيَّةُ امْرَأَةٍ تِلْكَ ؟ تِلْكَ مَرْيَمُ وَهِيَ بَائِعَةٌ فِيْ دُكَّانِ بُوْمْبَائِيْ . أَيْنَ كُنْتَ أَكَلْتَ ؟ أَكَلْتُ فِيْ بَيْتِ

أُسْتَاذِیْ دَخَلَ الْأُسْتَاذُ فِی الصَّفِّ نَقَامَ التِّلْمِیْذُ ۔ بِعْتُ فِی السُّوْقِ ۔ فَأَنَا بَائِعٌ ۔ قَدْ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَأَنَا لِلّٰہِ وَأَنَا إِلَیْہِ رَاجِعٌ ۔ مَنْ إِلٰھُکَ ، اللّٰہُ إِلٰھِیْ وَإِلٰہُ أَبِیْ ۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ وَرَبُّ الدُّنْیَا

جَاءَتْ أُمُّ زَیْدٍ عِنْدِیْ وَکَانَتْ غَضِبَتْ عَلٰی ابْنِھَا نَقَالَتْ لِیْ "ابْنِیْ غَائِبٌ عَنْ بَیْتِیْ ھَلْ ھُوَ عِنْدَکَ" . فَقُلْتُ نَعَمْ ، ھُوَ فِیْ حُجْرَۃِ ابْنِیْ وَکَانَ ذَھَبَ مَعَہٗ إِلَی السُّوْقِ . نَقَالَتْ أَنَا غَاضِبَۃٌ عَلَیْہِ . ھُوَ لَاعِبٌ وَابْنُکَ قَارِیٌٔ ثُمَّ دَخَلَتْ فِی الْحُجْرَۃِ وَنَظَرَتْ إِلَی ابْنِہٖ ثُمَّ قَالَتْ "مَالَکَ غِبْتَ عَنِّیْ یَا وَلَدِیْ ؟ أَنْتَ لَاعِبٌ فِی السُّوْقِ وَأَبُوْکَ فِی الْبَیْتِ مُتْعَبٌ مُحْزِنَۃٌ" . فَرَجَعَتْ بِوَلَدِھَا إِلَی الْبَیْتِ . لِمَ لَعِبْتَ مَعَ أُخَیْکَ ؟

تمرین ۱ آج کے سبق کے تمام افعال کی پانچوں شکلیں نیز اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنی لکھو ۔

تمرین ۲ جملے صحیح کرو :۔ قَالَ مَرْیَمُ فِیْ نَفْسِہٖ أَنَا کَاذِبٌ . مِنْ أَیِّ شَیْءٌ ھٰذَا ؟ أَنَا الْعَبْدُ اللّٰہُ وَأَنَا بِنْتُکَ وَبَابُ بَیْتِہٖ غَابَتْ مَرْیَمُ مِنِّیْ وَغِبْتُ أَنَا مِنْہُ . قَدْ جِئْتُ لَکَ بِقَلَمٍ ۔

Marfat.com

مِنْ اَیِّ مَدِیْنَةٍ سُرِرْتَ وَهَلْ بَیْنَ مَدِیْنَتَكَ وَ بَیْنَ مَدِیْنَتِیْ مَدِیْنَةٌ . دُکَّانُ الْبَائِعِ الْقَلَمِ فِی السُّوْقِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ . قَرَأَتْ زَیْدٌ فِیْ کِتَابِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ کَتَبَ عَلٰی کُرَّاسَتِهٖ بِقَلَمِ اَبُوْهُ .

تمرین ۳ عربی بناؤ :-

تو کہاں گیا اے میرے بھائی ! کیا تو غصہ ہو گیا ہے ! میں تیرے ساتھ ہوں ۔ تو کس شہر میں ہے اور کس بازار میں ہے ۔ تو مجھ سے غائب ہو گیا ہے تو میں دنیا سے غائب ہو گیا ہوں ۔ کیا تو ہوائی جہاز میں بیٹھا اور وہ تجھے لے کر لندن کی طرف اڑا ؟ باپ اپنے لڑکے کے ساتھ مدرسہ گیا اور استاذ سے کہا یہ اسکول سے غائب ہوا تھا اور میں اس کو لایا ہوں" کیا بیچنے والا دکان میں ہے ؟ کیا آپ بیچنے والے ہیں اور یہ آپ کی دکان ہے ۔ میرا گھر مسجد کے پاس ہے اور آپ کے گھر اور آپ کی دوکان کے درمیان ہے ۔ شاگرد کلاس سے غائب ہے اور اُستاذ مدرسہ میں موجود ہے ۔ میں استاذ کے پاس کلاس میں حاضر ہوا تو اس نے کہا کیا تم اپنے باپ کے ساتھ آئے ہو ؟ میرے بھائی کے لڑکے کی صحت خراب ہے اس لئے میں بھی گیا تھا ۔ کیا تمہارے بھائی کے بیٹے کی دکان میں قلم ہے ؟ میرے

Marfat.com

باپ کے بھائی کا نام اللہ کا بندہ ہے۔ میں نماز کے لئے بمبئی کے بازار کی مسجد میں گیا تھا۔ تو کس چیز سے کھیلا تھا کیا مسجد میں گیند تھی؟ کس نے کہا "میں گیند سے مسجد میں کھیلا تھا؟"

گیارہواں سبق

قَبْلُ (۱) بَعْدُ (۲) فَوْقُ (۳) تَحْتُ (۴) خَلْفُ (۵) أَمَامُ (۶)

رَمٰی (۷) بَکٰی (۸) رَأٰی (۹) سَعٰی (۱۰) وَقٰی (۱۱) هَدٰی (۱۲)

دَعَا (۱۳) خَلَا (۱۴) رَجَا (۱۵) سَمَا (۱۶) عَفَا (۱۷)

اضافی نام آج کے سبق میں ۱ سے ۶ تک اضافی نام ہیں، جب اِن اضافی ناموں کے بعد مضاف الیہ ظاہر آجائے تو ان اضافی ناموں کے آخری حرف پر زبر ہوتا ہے، بشرطیکہ زیر دینے والا حرف پہلے نہ آئے۔ مثلاً۔ قَبْلَ الصَّلٰوۃِ۔ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ۔ فَوْقَ الْاَرْضِ۔ تَحْتَ السَّمَاءِ۔ اگر زیر دینے والا حرف پہلے آجائے تو ان کے آخری حرف کو زیر ہو جائے گا مثلاً مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوۃِ ؛

Marfat.com

کبھی اِن اضافی ناموں کے بعد مضاف الیہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ چھپا رہتا ہے۔ ایسی صورت میں خواہ زیر دینے والا حرف ہی ان سے پہلے کیوں نہ آئے ان اضافی ناموں کے آخری حرف پر بہر حال "پیش ـُـ" رہے گا۔ مثلاً جَاءَ زَیْدٌ وَجِئْتُ مِنْ قَبْلُ۔ یہاں قَبْلُ کے بعد مضاف الیہ ظاہر نہیں آیا۔ یہی وجہ ہے کہ زیر دینے والا حرف پہلے آنے پر بھی اس کو زیر نہیں ہے جملہ کے معنی "زید آیا اور میں اس سے پہلے آیا" ہوں گے گویا اس مثال میں قَبْلُ کے بعد "ہٗ" پوشیدہ ہے، اگر اس "ہٗ" کو ظاہر کر دیا جائے تو پھر "قبلُ" کے آخری حرف کا "پیش" ـُـ" بھی ختم ہو جائے گا۔

[نوٹ] اضافی ناموں کا مرکب مبتدا نہیں ہوتا۔

مادہ میں حرفِ علت پچھلے سبقوں میں مادہ کے درمیان میں "و" اور "ی" آنے سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ بتائی جا چکی ہیں، حرفِ علت جس طرح مادہ کے درمیان میں آتے ہیں۔ اسی طرح پہلے اور آخر میں بھی آتے ہیں۔ آج کے سبق میں ۱ سے ۱۲ تک ایسے فعل ہیں، جن کے مادہ کا آخری حرف "ی" ہے اور بقیہ ۱۳ تک ایسے فعل ہیں جن کے مادہ کا آخری حرف "و" ہے۔

Marfat.com

مادہ کا آخری حرف "ی" اور درمیانی حرف پر زبر	اگر مادہ کا آخری حرف "ی" ہو اور پہلی شکل میں درمیانی حرف پر زبر ہو تو پہلی شکل میں وہ "ی"

لکھنے میں "ی" اور پڑھنے میں "الف" ہو جائے گی مثلاً "بَکَیٰ، رَمیٰ" دوسری شکل میں وہ "ی" غائب ہو جاتی ہے جیسے بَکَتْ، رَمَتْ [دراصل بَکَیَتْ اور رَمَیَتْ ہونا چاہیئے تھا] باقی تین شکلوں میں "ی" ظاہر ہو گی اور کوئی تبدیلی نہیں ہو گی جیسے بَکَیْتَ، رَمَیْتَ بَکَیْتِ، رَمَیْتِ، بَکَیْتُ، رَمَیْتُ۔

مادہ کا آخری حرف "و"	اگر مادہ کا آخری حرف "و" ہو تو پہلی شکل میں وہ "و" لکھنے اور پڑھنے میں

"الف" کی طرح ہو گا۔ مثلاً دَعَا، خَلَا وغیرہ دوسری شکل میں یہ "و" اڑ جائے گا جیسے دَعَتْ، خَلَتْ باقی تین شکلوں میں "و" ظاہر ہو گا۔ اور کوئی تبدیلی نہیں ہو گی، مثلاً دَعَوْتَ، خَلَوْتَ، دَعَوْتِ، خَلَوْتِ، دَعَوْتُ، خَلَوْتُ۔

مادہ کے آخر میں حرف علت اور اسم فاعل	اسم فاعل بنانے میں مادہ کا آخری حرف عِلّت اڑا کر اس سے پہلے کے حرف

پر ایک زیر اور بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً "ب ک ی" سے "بَاكٍ" "د ع و" سے "دَاعٍ" [دراصل بَاکِیٌ اور دَاعِوٌ تھا] "ال"

Marfat.com

لگانے یا مؤنث کی شکل بناتے وقت آخری حرف علت "جاءٍ" کی طرح "ی" بن جاتا ہے مثلاً اَلباکِی، اَلدَّاعِیْ، بَاکِیَۃٌ دَاعِیَۃٌ۔

ل۔علیٰ | "ل" کے معنی "لیے"، "واسطے" ہیں۔ لیکن یہ فائدہ اور بہتری کا مفہوم بھی اپنے اندر رکھتا ہے۔ اسی طرح "علیٰ" میں تکلیف، نقصان اور مصیبت کا مفہوم پایا جاتا ہے، اگر ہم کہیں "دَعَالَہٗ" تو اس کے معنی ہوں گے "اس نے دعائے خیر کی، بہتری کے لئے دعا مانگی" لیکن "ل" کی بجائے "علیٰ" بولنے سے بد دعا کرنے کے معنے ہو جائیں گے، اسی طرح اگر آپ کہیں "ھٰذَا لِی" تو یہ مطلب ہوگا کہ "یہ چیز میرے لئے مفید ہے" اور اگر آپ "ھٰذَا عَلَیَّ" کہیں تو اس چیز کا آپ کے لئے مضر اور تکلیف دہ ہونا معلوم ہوگا۔

قَبْلَکَ، بَعْدَہٗ۔ فَوْقِیْ۔ تَحْتِیْ۔ خَلْفَکَ۔ أَمَامَکَ بَعْدِیْ۔ مِنْ قَبْلِکَ، مِنْ بَعْدِھَا۔ مِنْ فَوْقِکَ۔ مِنْ تَحْتِکَ۔ مِنْ أَمَامِہٖ۔ مِنْ خَلْفِھَا۔ مِنْ قَبْلِیْ۔ رَأَیْتُ رَأَتْ۔ وَقَیْتُ۔ ھَدَتْ۔ رَجَوْتُ۔ رَجَتْ۔ رَاجٍ

Marfat.com

اَلْخَالِیْ ۔ دَاعِیَۃٌ ۔ رَاعٍ ۔ رَاعِیَۃٌ ۔ اَلسَّاعِیْ ۔ اَلْھَادِیْ
جَاءَ عِیْسٰی قَبْلَ مُحَمَّدٍ ۔ جَاءَ مُوْسٰی بَعْدَ نُوْحٍ ۔
کَانَ قَالَ عِیْسٰی "مِنْ بَعْدِیْ رَسُوْلٌ اِسْمُہٗ اَحْمَدُ ۔
دَعَوْتُ لَہٗ وَدَعَا عَلَیَّ ۔ بَکٰی زَیْدٌ وَبَکَتْ اُخْتُہٗ مِنْ
قَبْلُ ۔ سَعَیْتُ قَبْلَکَ فَوَجَدْتُ فَھَلْ سَعَیْتَ بَعْدِیْ
فَوَجَدْتَ ؟ لِمَنْ سَعَیْتَ ؟ سَعَیْتُ لِنَفْسِیْ ۔ عَلٰی مَنْ
دَعَوْتِ ؟ دَعَوْتُ عَلٰی وَلَدِیْ ۔ عَفَا اللّٰہُ عَنْکَ ۔
عَفَوْتُ عَنِ السَّاھِیْ ۔ دَعَوْتُ فَسَمِعَ ۔ دَعَتْ اُمِّیْ فَسَمِعَتْ
بَکٰی ابوبکرٍ ۔ بَکَتْ اُمُّ عَبْدِ اللّٰہِ ۔ ھُوَ رَامٍ وَبِنْتُہٗ
رَامِیَۃٌ ۔ قَدْ قُلْتُ لَکَ قَبْلَ ھٰذَا ۔ أَ رَأَیْتَ اِلَی
الْاَرْضِ ؟ أَ رَأَیْتَ تَحْتَ کِتَابِیْ ؟ أَکَلْتُ قَبْلَ الصَّلٰوۃِ
وَشَرِبْتُ بَعْدُ ۔ سَعَیْتُ فِی الْاَرْضِ ۔ رَأَیْتُ فَوْقِیْ وَتَحْتِیْ
خَلْفِیْ وَاَمَامِیْ وَقَی اللّٰہُ وَھُوَ وَاقٍ ۔ ھَلْ لَکَ مِنَ اللّٰہِ
وَاقٍ ؟ ھَدَی اللّٰہُ وَھُوَ الْھَادِیْ ۔ کَفَرَتْ اِمْرَأَتُہٗ
فَدَعَا عَلَیْھَا ۔ دَعَتْ لِزَیْدٍ اُمُّہٗ ۔ دَعَا لِیْ اَبِیْ ۔
اَلرَّسُوْلُ دَاعٍ اِلَی الْجَنَّۃِ وَالشَّیْطٰنُ دَاعٍ اِلَی النَّارِ
یَا رَجُلُ ! کَیْفَ کَذَبْتَ وَاللّٰہُ فَوْقَکَ ۔ جَاءَ ...

Marfat.com

بَعْدِیْ وَوَقَفَ عِنْدَ بَابِ بَیْتِیْ. فَخَرَجَ ابْنِیْ مِنَ الْبَیْتِ فَقَالَ الرَّجُلُ "هَلْ أَبُوْكَ فِی الْبَیْتِ؟ فَقَالَ الِابْنُ قَدْ رَاحَ أَبِیْ إِلٰی دُکَّانِهٖ. فَقَالَ الرَّجُلُ وَأَیْنَ دُکَّانُهٗ؟ فَقَالَ "هُوَ فِیْ بِهِنْدِیْ بَازَار. دَعَتْ أُمِّیْ عَلَیَّ. فَبَاتَتْ وَقُلْتُ کَیْفَ دَعَوْتِ عَلَیَّ وَأَنْتِ أُمِّیْ وَأَنَا ابْنُكِ؟ فَقَالَتْ "لَعِبْتَ وَغِبْتَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ فَغَضِبْتُ وَدَعَوْتُ عَلَیْكَ" فَقُلْتُ لَهَا "أَنَا ذَاهِبٌ إِلَی الْمَدْرَسَةِ". ثُمَّ عَفَتْ عَنِّیْ أُمِّیْ بَعْدَمَا کُنْتُ دَعَوْتُ لَكَ فَسَمِعَ اللّٰهُ.

کُنْتُ فِی السَّفِیْنَةِ وَکَانَتِ السَّفِیْنَةُ فِی الْبَحْرِ فَرَأَیْتُ فَوْقِیْ فَکَانَتِ السَّمَاءُ وَرَأَیْتُ تَحْتِیْ فَکَانَ الْبَحْرُ تَحْتِیْ وَکَانَ الْهَوَاءُ بَیْنَ الْبَحْرِ وَالسَّمَاءِ. أَنَا قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْآنِ وَهُوَ کِتَابُ اللّٰهِ وَهُوَ هَادٍ لِیْ وَلِلدُّنْیَا. قَالَ الْکَافِرُ هَلْ عِنْدَكَ بَعْدَ الْقُرْآنِ شَیْءٌ؟ فَقَالَ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهٖ فِی الْقُرْآنِ "عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ" لِلسَّاهِیْ عَنْ صَلٰوتِهٖ عَذَابٌ. هِیَ سَاهِیَةٌ عَنْ صَلٰوتِهَا اَلسَّاعِیْ وَاحِدٌ. وَالْجَالِسُ بَاكٍ. أَنَا رَاجٍ مِنَ اللّٰهِ. کُنْتُ رَجَوْتُ مِنْكَ.

اَلْبَیْتُ خَالٍ خَلَوْتُ بِنَفْسِیْ. خَلَا زَیْدٌ مَعَ

Marfat.com

أَخِيْهِ . كَانَ خَلَاءٌ عِنْدِي مَعَ جَنَاحٍ . خَلَا الْكَافِرُ إِلَى شَيْطَانِهِ . قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكَ . أَنَا سَاعٍ وَاللّٰهُ هَادٍ . خَلَا بَيْتِي فَبَكَتْ نَفْسِي عَلَيْهِ . كَانَ غَضِبَ وَالِدِي عَلَيَّ نَسَعَيْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ فَفَرِحَ لِي وَعَفَا عَنِّي . جَاءَ زَيْدٌ وَجَاءَ ابْنُهُ خَلْفَهُ ؛

صِحَّةُ وَالِدِي مُنْحَرِفَةٌ وَهُوَ سَاهٍ عَنْ صِحَّتِهِ فَأَنَا بَاكٍ عَلَى ذٰلِكَ . أُخْتُ مُحَمَّدٍ رَامِيَةٌ . حُجْرَتِي خَالِيَةٌ وَالْمَسْجِدُ خَالٍ . أَنَا رَاءٍ إِلَيْكَ فَهَلْ أَنْتِ رَائِيَةٌ إِلَيَّ ؟ أَنَا بَاكٍ عَلَيْكَ . كُنْتُ خَلْفَكَ فِي الصَّلٰوةِ . رَمَى وَرَمَيْتُ بَعْدُ . دُكَّانِي إِمَامَ الْمَسْجِدِ وَبَيْتِي خَلْفَ الدُّكَّانِ .

تمرین ۱: آج کے سبق میں جتنے افعال ہیں (۱) ان کی پانچوں شکلیں مع معنی لکھو ۔

(۲) ان سے اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنی نیز مذکر کی شکل پر "ال" لگاؤ (۳) ان کے مادے لکھو ۔

تمرین ۲: جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ الگ کرو ۔ جملہ فعلیہ میں فعل فاعل ، جملہ اسمیہ میں مبتدا ، خبر بتاؤ ۔ عربی کی عبارت کا

Marfat.com

اعراب (زبر، زیر، پیش) لگاؤ۔

(۱) بکت الام علی ابنھا (۲) للساھی عذاب النّار وللساعی جنۃ (۳) ھل فوقك رجل (۴) قد قلت لك من قبل (۵) من بکی فی بیتك ؟

تمرین ۲ جملے درست کرو:۔

بکوتُ دَبکی اُمُّہ مِنْ قبلِ ۔ اللہ ھادِیٌ وَ ھُوَ وَاقِیٌ وَأَنا سَاعِیٌ ۔ طُرْت و طَیَرَتِ الطَّیَّارَۃُ ۔ سَعُوْتُ فَوَجَدْتُ وَ أَنَا رَاجٌ مِنَ اللہُ ۔ سَھِیْتُ فَدَعَیْتُ عَلَیْكَ فَوْقُكَ سَمَاءٌ وَتحتُكُ أَرْضٌ وَانا أمامُكَ ؛

تمرین ۴ عربی بناؤ:۔

محمد بعد میں آیا اور موسیٰ اس سے پہلے آیا تھا ۔ کیا تم نے بعد میں دیکھا ؟ استاد شاگرد پر کیوں غصہ ہوا اور باپ نے اپنے بیٹے پر کیوں بد دعا کی ؟ میری ماں خدا سے اُمید کرنے والی ہے ۔ اور میں کوشش کرنے والا ہوں ۔ میرے پیچھے تم ہو میرے آگے زید ہے اور تمہارے پیچھے میرا بیٹا ہے میں نے نماز کے بعد دعا کی تھی تو اللہ نے سن لی تمہارے آگے کون ہے اور پیچھے کون ہے ؟ میں نے اپنے رب کی

Marfat.com

کتاب میں دیکھا ہے۔

میرے رب کی کتاب کا نام قرآن ہے اور میرے رب کے رسول کا نام محمد ہے۔ کیا میں اپنی نماز سے غفلت کرنے والا ہوں۔ وہ کھڑا ہے اور اپنے بیٹے پر رونے والا ہے۔ میرے بیٹے کی لڑکی کی صحت خراب ہے۔ میں اس کے گھر گیا تو وہ روئی اور کہا کیا تم نے میرے لئے دعاء کی؟ تو میں نے اس سے کہا ہاں میں نے تیرے لئے دعا کی ہے اور اللہ سننے والا کرنے والا ہے۔ میرا گھر آپ کے گھر کے سامنے ہے اور میری دکان مسجد کے پیچھے ہے۔ میں بھولنے والا ہوں اور اللہ معاف کرنے والا ہے۔

بارھواں سَبَق

لَقِيَ (۱) نَسِيَ (۲) رَضِيَ (۳) فَنِيَ (۴) بَقِيَ (۵) دَارٌ (۶) مَاتَ (۷) طَافَ (۸) طَابَ (۹) لَانَ (۱۰) نَهَارٌ يَوْمٌ (۱۱) لَيْلٌ لَيْلَةٌ (۱۲) وَاحِدٌ (۱۳) جُزْءٌ (۱۴) أَمْ أَوْ (۱۵) بَلْ (۱۶)

۷ سے ۸ تک مادہ میں درمیانی حرف "و" اور ۹ سے ۱۰ تک درمیانی حرف "ی" ہے۔

Marfat.com

اگر مادہ کا آخری حرف " ی " ہو اور پہلی شکل میں درمیانی حرف پر زیر	مادہ کا آخری حرف " ي " اور درمیانی حرف کو زیر

" ـِــ " ہو۔ جس طرح آج کے سبق میں ۱ سے ۵ تک افعال ہیں، تو " ی " پانچوں شکلوں میں جوں کی توں باقی رہے گی اور وزن میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے لَقِيَ، لَقِيتُ، لَقِيتِ

اسم فاعل کا وہی قاعدہ رہے گا۔ جو مادہ کے آخر میں حرف عِلّت آنے سے ہوتا ہے یعنی حرف عِلّت اڑا کر اس سے پہلے کے حرف پر " ـٍــ " لگا دیں گے، مونث بنانے یا " ال " لگانے پر آخر میں " ي " واپس آجائے گی۔ مثلاً " ل ق ی " سے لَاقٍ، لَاقِيَةٌ اَللَّاقِي۔

اَلإِنْسَانُ نَاسٍ۔ أَنَا رَاضٍ عَنْكَ۔ قَدْ رَضِيتُ بِاللّٰهِ۔ هُوَ لَاقٍ۔ إِمْرَأَتُهُ رَاضِيَةٌ عَنْهُ وَهُوَ رَاضٍ عَنِ امْرَأَتِهِ۔ أَنَا فَانٍ وَالدُّنْيَا فَانِيَةٌ۔ اَللّٰهُ بَاقٍ وَالنَّفْسُ فَانِيَةٌ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔ طَابَتْ نَفْسِي بِوَلَدِي۔ أَنَا طِبْتُ بِهٰذَا۔ مَاتَتْ أُمِّي قَبْلَ أَبِي۔ رَضِيَتْ أُمِّي عَنِّي فَدَعَتْ لِي۔ فَازَ السَّاعِي وَلَهُ أَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ۔ أَطِبْتَ بِهٰذَا لِأَنَّ الْأُسْتَاذُ لِي۔ لِنْتَ لِي فَلِنْتُ لَكَ۔

Marfat.com

مَنْ بَقِيَ وَمَنْ فَنِيَ ؟ بَقِيَ الْعَالِمُ وَفَنِيَ الْجَاهِلُ . قَالَ الْكَافِرُ "اَلْاَرْضُ إِلٰهٌ وَالسَّمَاءُ إِلٰهٌ وَالْبَحْرُ إِلٰهٌ" فَقُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُ، اَللّٰهُ إِلٰهٌ وَهُوَ وَاحِدٌ ، أَنْتَ كَافِرٌ وَجَزَاؤُكَ عِنْدَ اللّٰهِ نَارٌ . لِمَ بَقِيْتَ فِي الْبَيْتِ ؟ نَسِيْتُ فَبَقِيْتُ فِي الْبَيْتِ . جَزَائِي عِنْدَ رَبِّي وَجَزَاؤُكَ عِنْدَ رَبِّكَ طُفْتُ فِي النَّهَارِ وَرَجَعْتُ فِي اللَّيْلِ إِلَى الْبَيْتِ :

ذَهَبَ زَيْدٌ وَرَجَعَ بَعْدَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ كُنْتَ ذَهَبْتَ ؟ فَقَالَ " ذَهَبْتُ إِلَى سُوْرَتَ لِيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ " طُفْتُ بِبَيْتِ اللّٰهِ . طَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ أَأَنْتَ فَاعِلٌ أَمْ لَاعِبٌ ؟ أَأَنْتَ قَارِئٌ أَمْ نَاسٍ أَفَعَلْتَ أَمْ جَلَسْتَ ؟ لَا بَلْ فَعَلْتُ . أَرَضِيْتَ بِاللّٰهِ ؟ نَعَمْ ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ . أَنَسِيْتَ ؟ لَا بَلْ فَعَلْتُ . مَاتَ أَبُوْكَ أَمْ بَقِيَ ؟ هُوَ مَائِتٌ .

هَلْ بَقِيَ عِنْدَكَ شَيْءٌ ؟ نَعَمْ بَقِيَتْ عِنْدِي كُرَّاسَةٌ بَقِيَ عِنْدِي إِسْمُ اللّٰهِ . مَنْ هٰذَا ؟ هٰذَا زَيْدٌ أَوْ حَسَنٌ هٰذَا أُسْتَاذٌ أَوْ تِلْمِيْذٌ . مَاتَ أَبِي وَبَقِيْتُ بَعْدَهُ فِي عَذَابٍ . فَنِيَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ وَبَقِيَ اسْمُ اللّٰهِ . فَنَذَرْتُ .

Marfat.com

وَرَبِّي قَدْ فُزْتَ. هَلْ فَازَ أَخُوْكَ؟ نَعَمْ قَدْ فَازَ، أَنَا سَاعٍ وَاللَّيْلُ لِيْ كَالْيَوْمِ. هَلْ جَزَاؤُكَ جَنَّةٌ وَجَزَائِيْ نَارٌ؟
جَاءَتْ إِمْرَأَةُ زَيْدٍ فِيْ بَيْتِيْ وَبَيْتُهَا أَمَامَ بَيْتِيْ فَقَامَتْ عِنْدَ الْبَابِ وَقَالَتْ لِامْرَأَتِيْ "هَلْ فِيْ بَيْتِكِ نَارٌ؟" فَقَالَتْ لَهَا قَدْ مَاتَتِ النَّارُ" فَرَجَعَتْ إِلَى بَيْتِهَا. طَافَتْ بِنْتُكَ فِي السُّوقِ أَمَامَ دُكَّانِيْ. أَيُّ شَيْءٍ بَاقٍ وَأَيُّ شَيْءٍ فَانٍ؟ الشَّيْءُ فَانٍ وَاللهُ بَاقٍ. يَا رَجُلُ أَإِلٰهٌ مَعَ اللهِ أَمْ أَنْتَ كَاذِبٌ؟ بَلِ اللهُ وَاحِدٌ. أَهٰذَا إِلٰهٌ أَمْ ذٰلِكَ؟ لَا هٰذَا وَلَا ذٰلِكَ. كَيْفَ فَازَ رَسُوْلُ اللهِ فِي الدُّنْيَا. لِأَنَّ رَسُوْلَ اللهِ لِلْإِنْسَانِ فَفَازَ.
قَرَأَ التِّلْمِيْذُ فِي الصَّفِّ وَكَتَبَ عَلَى الْكُرَّاسَةِ فَفَرِحَ الْأُسْتَاذُ بِهٖ وَكَتَبَ عَلَى كُرَّاسَتِهٖ "أَنَا فَرِحْتُ بِكَ أَنْتَ فَائِزٌ. أَنَا رَاجٍ فِيْكَ" وَكَتَبَ عَلَى كُرَّاسَةِ تِلْمِيْذٍ كَانَ لَعِبَ فِي الصَّفِّ "أَنْتَ لَاعِبٌ، أَنَا غَاضِبٌ عَلَيْكَ" ثُمَّ قَالَ الْأُسْتَاذُ. كَانَ مَاتَ رَسُوْلُ اللهِ فَجَلَسَ بَعْدَهٗ عَلَى كُرْسِيِّهٖ أَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ مَاتَ أَبُوْبَكْرٍ وَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى كُرْسِيِّهٖ بَعْدُ" ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ "أَزَيْدٌ حَاضِرٌ

فِي الصَّفِّ أَمْ غَائِبٌ ؟ فَقَامَ زَيْدٌ وَكَانَ خَلْفَ تِلْمِيْذٍ وَقَالَ نَعَمْ! يَا أُسْتَاذُ أَنَا حَاضِرٌ

تمرین ۱ مندرجہ ذیل الفاظ اصل میں کیا ہیں ان میں کیا تبدیلی ہوئی ہے، ان کا مادّہ کیا ہے ؟

فَانٍ . فَائِزٌ . سَائِرَ . دَاعٍ . طِبْتُ . بِكَتْ . مُتُّ . لَانَ . مَائِتٌ . النَّاسِي .

تمرین ۲ سبق کے تمام نئے افعال کی پانچوں شکلیں اسم فاعل کی دونوں شکلوں کے ساتھ مع معنی لکھو :-

تمرین ۳ خلا کو مناسب الفاظ سے پُر کرو :- (۱) اَللّٰهُ ... اَلصَّادِقِ وَالشَّيْطَانُ مَعَ ... (۲) . فَانٍ وَالدُّنْيَا .... فِي .... بَاقٍ (۳) . فِي نَفْسِيْ .... وَاحِدٌ و ...... صَادِقٌ وَ .... كَاذِبٌ . (۴) مِنْ بَيْتِي .... السُّوقِ (۵) هٰذَا أَجْزَاءُ .... يَا أُخْتُ (۶) .... مَاتَ .... ت .... عَلَيْهِ .

تمرین ۴ جملے درست کرو :-

كَانَ فِي الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا فَانٍ . مَاجَزَاءُ الكَافِرِ عِنْدَ اللّٰهِ . كَانَ لُنْتُ نَطَّابَ نَفْسِي . كَانَ نَسِيْتَ زَيْدَ فَبِتْنَيْتُ فِي بَيْتِهِ . الرَّجُلُ نَائِمٍ فِي حُجْرَةِ بَيْتِ ابْنُ

Marfat.com

زَيْدٌ ۔ السَّيَّارَةُ وَاقِفٌ عَلَى بَابِ مَسْجِدِ السُّوقِ ۔ كَانَتْ فِيْ طَيَّارَةٍ فِي بُوْمْبَايْ قَبْلَ هٰذَا ۔ كَيْفَ لَقِيْتَ وَأَنْتَ عَلَى الْأَرْضِ وَهُوَ عَلَى السَّمَاءِ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ مِنْهُ وَرَضِيْتُ مِنَ اللّٰهِ ۔

تمرین ۵ عربی بناؤ :-

تمہارے گھر میں کون مرگیا تھا ؟ اس کی ماں دہلی میں مرگئی ہے اس لئے وہ دہلی جانے والا ہے اور وہ رونے والا ہے۔ کیا تمہارا گھر اور اس کا گھر ایک ہے ؟ میں تم سے راضی ہوگیا ہوں کیا تم مجھ سے راضی ہوئے ؟ کیا تمہارے لئے دن اور رات ایک ہیں ۔ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہے اور وہ باقی رہنے والا ہے ۔ کیا میں نے کہا تھا ؟ بلکہ تم جھوٹے ہو۔ اس کا بدلہ اللہ کے پاس ہے ۔ میری ماں کی صحت خراب ہے اور وہ مرنے والی ہے دن میں یا رات میں ۔ میرا اور تیرا معبود ایک ہے قرآن ایک ہے پھر یہ کیا ہے ؟ کوشش کرنے والا مرگیا ہے اور بیٹھنے والا باقی رہ گیا ہے ۔ کیا کوشش کرنے والے کا بدلہ بیٹھنے والے کے بدلہ کی طرح ہے ۔ کیا تم نے سچ کہا یا تم جھوٹے ہو اور کھیلنے والے ہو ۔ خدا کی قسم کرنے والا کامیاب ہوا اور انکار کرنے والا

Marfat.com

آگ میں گیا۔ میں نے اللہ کو پسند کیا وہ میرا خالق ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں۔ وہ رات یا دن میں جانے والا ہے اور وہ رات یا دن میں آنے والی ہے۔

تیرھواں سبق

مَرَّ (۱) عَنَّ (۲) رَدَّ (۳) فَرَّ (۴) غَمَّ (۵) جَرَی [-ی] (۶)
نَهَی [-ی] (۷) بَاتَ [ی-] (۸) عَادَ [و-] (۹) زَمَنٌ، زَمَانٌ (۱۰)
[illegible] (۱۱) مَاءٌ (۱۲) لَبَنٌ حَلِیْبٌ (۱۳) مثنای (۱۴) خُبْزٌ (۱۵)
لَحْمٌ (۱۶) خِیَانَةٌ (۱۷) أَمَانَةٌ (۱۸) مَا (۱۹) بَلٰی (۲۰) خَبَرٌ (۲۱)
مَفْعُوْلٌ (۲۲) ضَرَبَ (۲۳) قَتَلَ (۲۴)

(نوٹ) افعال کے سامنے بریکٹ میں اگر ڈیش کے بعد حرفِ علت ہو مثلاً [-ی] تو اس سے مراد مادہ کا آخری حرف ہوگا اگر ڈیش سے قبل حرف علت ہو مثلاً [و-] تو اس سے مراد مادہ کا درمیانی حرف ہوگا۔

مادہ میں حروف کی تکرار کبھی مادہ میں ایک ہی قسم کے دو

Marfat.com

صحیح حرف (جو حرف علت نہ ہوں) ساتھ آجاتے ہیں، یہ مکرر آنے والے حروف اگر متحرک (زیر زبر یا پیش لگے ہوئے) ہوتے ہیں تو ان کو تشدید (ّ) کے ذریعہ ملا کر ایک کر دیا جاتا ہے، اگر دونوں متحرک نہ ہوں بلکہ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن (جزم لگا ہوا) تو ان کو ویسے ہی الگ الگ چھوڑ دیا جاتا ہے، سبق میں ۱ سے ۵ تک اسی قسم کے افعال ہیں جن کے مادوں میں دو حرف ایک قسم کے ہیں۔ چونکہ ان افعال کی پہلی دو شکلوں میں مکرر حروف متحرک ہوتے ہیں لہذا ان کو تشدید کے ذریعہ ملا کر ایک کر دیا جاتا ہے۔ جیسے مَرَرَ سے مَرَّ، مَرَرَتْ سے مَرَّتْ باقی تین شکلوں میں چونکہ مکرر حروف میں سے ایک ساکن اور ایک متحرک ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنے وزن میں بغیر کسی تبدیلی کے باقی رہتے ہیں۔ مثلاً مَرَرْتُ، مَرَرْتِ۔

ایسے مادوں کے اسم فاعل میں بھی مکرر حروف متحرک ہونے کی وجہ سے تشدید کے ذریعہ ملا کر ایک کر دیئے جائیں گے۔ جیسے مَارِرٌ سے مَارٌّ، مَارِرَةٌ سے مَارَّةٌ۔ عَاقِقٌ سے عَاقٌّ

اسم مفعول | جس طرح ہر فعل سے اس کام کو کرنے والے کے لئے عربی میں ایک خاص شکل "فَاعِلٌ" کے وزن پر بنالی

گئی ہے۔ اسی طرح ہر فعل سے ایک خاص شکل اس چیز کے لئے بنالی گئی ہے۔ جس پر وہ کام کیا گیا ہو یہ شکل "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر ہوتی ہے اور "اسم مفعول" کہلاتی ہے۔

اسم مفعول بنانے کے لئے فعل کی پہلی شکل کے پہلے حرف کو ساکن کر کے اس سے پہلے زبر والا "مَ" بڑھا دیجئے پھر آخری حرف سے پہلے ساکن "و" بڑھا کر "و" سے پہلے کے حرف کو پیش ـُـ دے دیجئے مؤنث بنانے کے لئے مذکر کے آخر میں "ۃ" بڑھا دیجئے جیسے :۔

فَعَلَ سے مَفْعُوْلٌ (کیا ہوا یا جس پر کام کیا گیا ہو) مَفْعُوْلَۃٌ (کی ہوئی)۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا، جس کو مارا گیا ہو) مؤنث مَضْرُوْبَۃٌ۔ قَتَلَ سے مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا، جس کو قتل کیا جائے) مؤنث مَقْتُوْلَۃٌ۔

[نوٹ] جن مادوں کے درمیان یا آخر میں حرف علت ہے ان سے "اسم مفعول" بنانے کا قاعدہ آئندہ بیان ہوگا۔

مکرر حروف والے مادوں کا "اسم مفعول" "ٹھیک مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر بنتا ہے جیسے رَدَّ سے مَرْدُوْدٌ (پلٹایا ہوا)

مادّہ اور اس کے فوائد "مادہ" کی تعریف پہلے بیان ہو چکی ہے

Marfat.com

دراصل مادہ ایک جڑ ہے جس سے متفرق شاخیں نکلتی ہیں، مختلف معنوں کے لئے متفرق شکلیں بنتی ہیں۔ اگر ہم کو مادّہ معلوم ہو تو ہم اس سے بننے والی متفرق شکلیں صحیح بنائیں گے آپ نے اب تک مادہ سے "قتل" کی پانچ شکلیں "اسم فاعل" کی دو شکلیں اور آج "اسم مفعول" کی دو شکلیں بنانا سیکھ لی ہیں، انہیں شکلوں پر بس نہیں بلکہ آئندہ آپ مادّہ سے اور زیادہ شکلیں بنا سکیں گے۔

مادّہ کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے آپ کے لئے عربی لغت (ڈکشنری) دیکھنا آسان ہو جائے گا، اور ہر زبان کو جلدی سیکھنے کے لئے لغت دیکھنا نہایت ضروری ہے عربی ڈکشنریوں میں ہر لفظ یا ہر شکل علیحدہ علیحدہ نہیں ملتی بلکہ اپنے "مادّہ" میں ملتی ہے۔ مثلاً کسی عربی ڈکشنری میں آپ کو فَالَ یا فائل دیکھنا ہو تو "ف و ل" میں ملے گا۔ اسی طرح "مَفْعُوْلٌ" "ف ع ل" میں ملے گا۔ اگر آپ قَالَ "ق ا ل" یا مفعول "م ف ع و ل" میں تلاش کریں گے تو آپ کو یہ الفاظ نہ مل سکیں گے۔

مَا (نافیہ) استفہامیہ "مَا" آپ پہلے پڑھ چکے ہیں۔ آج آپ کو

Marfat.com

انکار کے لئے استعمال ہونے والا "مَا" بتایا گیا ہے یہ "مَا" فعل ماضی سے پہلے آتا ہے تو اقرار کے معنی ختم کر کے نفی (انکار) کے معنی کر دیتا ہے اسی لئے یہ "مَا" نافیہ کہلاتا ہے مثلاً مَا سَمِعَ (اس نے نہیں سنا) مَا أَكَلَتْ (اس نے نہیں کھایا) (مونث) "مَا" نافیہ سے پہلے سوال کرنے کے لئے "هَلْ" نہیں آتا بلکہ "أَ" استعمال ہوتا ہے مثلاً أَمَا أَكَلْتَ ؟ (کیا تو نے نہیں کھایا) میں اگر "أَ" کی بجائے "هَلْ" کہا جائے تو غلط ہوگا، "أَ" اور هَلْ میں یہی فرق ہے کہ "أَ" کے بعد نفی بھی آتی ہے اور هَلْ کے بعد نفی نہیں آتی

بَلیٰ، نَعَمْ "نَعَمْ" کی طرح "بَلیٰ" کے معنی بھی "ہاں" ہیں فرق یہ ہے کہ نَعَمْ پہلی بات کے اقرار کے لئے بولا جاتا ہے۔ مثلاً آپ سے کہا جائے "أَ أَكَلْتَ" (کیا آپ نے کھایا؟) اور آپ کہیں "نَعَمْ" تو اس کے معنی ہوں گے "ہاں میں نے کھایا" لیکن اگر آپ سے "أَمَا أَكَلْتَ" (کیا آپ نے نہیں کھایا) کہا جائے اور آپ "نَعَمْ" کہیں تو اس کے معنی ہوں گے کہ "ہاں میں نے نہیں کھایا" لیکن اسی "أَمَا أَكَلْتَ" کے جواب میں بَلیٰ کہنے سے یہ معنی ہوں گے کہ "ہاں میں نے کھایا" گویا "بَلیٰ" پہلی نفی کو کاٹ کر اقرار کے معنی پیدا کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ "بَلیٰ" عموماً نفی کے جواب میں آتا ہے۔

Marfat.com

هٰذَا لَحْمٌ وَذٰلِكَ خُبْزٌ. هٰذَا لَبَنٌ وَذٰلِكَ مَاءٌ الشَّاى مَشْرُوْبٌ وَكَذٰلِكَ اللَّبَنُ مَشْرُوْبٌ وَهٰذَا الْمَاءُ مَشْرُوْبٌ - اَلْخُبْزُ مَأْكُوْلٌ وَكَذٰلِكَ اللَّحْمُ مَأْكُوْلٌ اللّٰهُ آمِرٌ وَاَنَا مَامُوْرٌ - اَللّٰهُ اٰمِرٌ وَنَاهٍ . عَمَّ الْخَبَرُ فِي الْبَلَدِ فَهُوَ عَامٌّ . اَلْخَبَرُ مَسْمُوْعٌ . اَلْمَاءُ جَارٍ وَالْهَوَاءُ جَارٍ - اَلسَّفِيْنَةُ جَارِيَةٌ فِي الْبَحْرِ - فَرَّتِ الْاَمَةُ فَهِيَ فَارَّةٌ . عَمَّتِ الْخِيَانَةُ فِي الدُّنْيَا وَمَا عَمَّتِ الْاَمَانَةُ - بَاتَ الْمَاءُ فَهُوَ بَائِتٌ - مَابِتُّ عِنْدَكَ - بَاتَ زَيْدٌ وَبَاتَتْ امْرَأَتُهُ - اَلْكِتَابُ مَرْدُوْدٌ - بَاتَ الْخُبْزُ - فَالْخُبْزُ بَائِتٌ عَقَّ ابْنِي فَهُوَ عَاقٌّ وَعَقَّتْ بِنْتِي فَهِيَ عَاقَّةٌ . نَهَى اللّٰهُ عَنِ الْخِيَانَةِ وَاَمَرَ بِالْاَمَانَةِ - اَللّٰهُ نَاهٍ عَنِ الْخِيَانَةِ وَآمِرٌ بِالْاَمَانَةِ - اَلشَّيْطَانُ نَاهٍ عَنِ الْاَمَانَةِ نَاهٍ عَنِ الصَّلٰوةِ وَآمِرٌ بِالْخِيَانَةِ -

مَا اَكَلْتُ عِنْدَكَ وَمَا شَرِبْتُ - مَا أَمَرَ وَمَا نَهٰى مَا ضَرَبْتَ وَمَا قَتَلْتَ - مَا كُنْتُ سَمِعْتُ - مَا كَانَ قَالَ زَيْدٌ - مَا قُلْتَ وَمَا سَمِعْتُ - مَا أَمَرَ وَمَا فَعَلْتُ - مَا جَاءَ وَمَا رَأَيْتُ - مَا أَكَلَ وَمَا شَرِبَ مَعِي - مَا أَمَرَ وَمَا

Marfat.com

نَھْی۔ مَا قَامَ وَمَا فَرَرْتُ۔ مَا رَمَیْتَ وَمَا وَجَدْتُ۔
مَا کَانَ عَقَّ الْإِبْنُ وَمَا کَانَتْ غَضِبَتْ أُمُّهٗ۔ مَا ذَھَبَ
وَمَا رَجَعَ۔ مَا رَدَدْتِ وَمَا رَدَدْتُ۔ مَا مَرَّ عَلَیْهِ یَوْمٌ وَمَا
مَرَّتْ عَلَیْهِ لَیْلَةٌ۔ مَا بَکَتْ عَلَیْهِ السَّمَاءُ وَمَا بَکَتْ
عَلَیْهِ الْأَرْضُ۔ وَاللّٰهِ مَا کَفَرْتُ وَمَا عَقَقْتُ۔

أَمَا أَکَلْتَ؟ نَعَمْ مَا أَکَلْتُ۔ بَلٰی أَکَلْتُ۔ أَمَا فَرَرْتَ؟
نَعَمْ مَا فَرَرْتُ۔ بَلٰی، فَرَرْتُ۔ أَمَا عَقَقْتَ؟ نَعَمْ مَا
عَقَقْتُ۔ بَلٰی عَقَقْتُ۔ أَمَا وَجَدْتَ؟ نَعَمْ، مَا وَجَدْتُ
بَلٰی وَجَدْتُ۔ أَمَا سَمِعْتَ؟ نَعَمْ مَا سَمِعْتُ۔ بَلٰی،
سَمِعْتُ۔ أَمَا کَفَرْتَ بِالشَّیْطَانِ؟ بَلٰی کَفَرْتُ بِهٖ۔ أَمَا
رَضِیْتَ بِاللّٰهِ؟ بَلٰی رَضِیْتُ بِهٖ۔ أَمَا نَھَی اللّٰهُ عَنِ
الْخِیَانَةِ۔ أَمَا أَمَرَ اللّٰهُ بِالْأَمَانَةِ؟ بَلٰی أَمَرَ اللّٰهُ بِالْأَمَانَةِ
أَمَا جَرَی الْمَاءُ فِی الْبَحْرِ؟ بَلٰی جَرَی الْمَاءُ فِی الْبَحْرِ۔ أَمَا
مَرَرْتَ بِزَیْدٍ؟ بَلٰی، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ أَمَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ
فِی الْمَسْجِدِ؟ نَعَمْ مَا بَاتَتْ۔ أَمَا مَرَّ عَلَیْكَ زَمَانٌ؟ بَلٰی
مَرَّ عَلَیْكَ زَمَانٌ۔ بَلٰی، مَرَّ عَلَی الزَّمَانُ۔ أَمَا قَرَأَ الْکَافِرُ
مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ؟ بَلٰی، قَرَأَ۔ أَمَا عَمِتَ الْخِیَانَةُ؟ بَلٰی أَمَا

Marfat.com

رَدَدْتَ إِلَيْهِ؟ بَلٰی، رَدَدْتُ إِلَيْهِ - أَمَا فَرَّتْ بِنْتُكَ؟ بَلٰی - لَا، مَا فَرَّتْ - نَعَمْ مَا فَرَّتْ - أَمَا عَلِمْتَ مِنْ قَبْلُ؟ بَلٰی، عَلِمْتُ مِنْ قَبْلُ - أَمَا سَارَ الْخَبَرُ؟ بَلٰی سَارَ الْخَبَرُ - بِنْتُهُ قَاتِلَةٌ وَابْنُهُ مَقْتُولٌ - اَلْأُسْتَاذُ ضَارِبٌ وَالتِّلْمِيْذُ مَضْرُوْبٌ - اَلْعَذَابُ عَائِدٌ - عَذَابُ الْخِيَانَةِ عَائِدٌ إِلَيْكَ وَكَذٰلِكَ جَزَاءُ الْأَمَانَةِ عَائِدٌ إِلَيْكَ؟ أَفَرَرْتَ مِنَ النَّارِ إِلَى الْجَنَّةِ؟ هَلِ الشَّايُ عَامٌّ فِي بُمْبَايْ - اَللَّبَنُ عَامٌّ فِي لَاهُوْر - عُدْتُ إِلٰى رَبِّي - اَلْخِيَانَةُ مَرْدُوْدَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ - اَلْقُرْآنُ مَقْرُوْءٌ - هَلِ الزَّمَنُ عَائِدٌ؟ اَلْمَاءُ جَارٍ فِي الْبَحْرِ - اَلْهَوَاءُ جَارٍ فِي الْغُرْفَةِ - مَرَّتْ عَرَبَةُ زَيْدٍ أَمَامَ دُكَّانِي فَقُلْتُ لِزَيْدٍ أَيْنَ أَنْتَ رَائِحٌ؟ فَقَالَ أَنَا ذَاهِبٌ إِلٰى سُوْقِ اللَّحْمِ "نَهَى أُسْتَاذِي عَنِ الْخِيَانَةِ وَقَالَ قَدْ نَهَى اللّٰهُ عَنْهَا وَ أَمَرَ بِالْأَمَانَةِ - أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَالْكَافِرُ عَبْدُ الدُّنْيَا -

اَلْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ بِنْتُ خَلِيْلٍ قَاتِلَتِي بُوْنَا بَلَدٌ وَهِيَ كَائِنَةٌ بَيْنَ بُوْمْبَايْ وَدِهْلِي - مَاقَتَلْتُ بَلْ فَعَلْتُ . مَاقَتَلْتُ بَلْ ضَرَبْتُ . مَا أَمَرْتُ بَلْ نَهَيْتُ

Marfat.com

أَمَا قُلْتَ لِي؟ لِمَ كَفَرْتَ بِرَبِّكَ؟ لِمَ سَهَوْتَ وَمَا فَعَلْتَ؟

تمرین ۱: آج کے سبق کے تمام افعال کی پانچوں شکلیں اور اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنی لکھو۔

تمرین ۲: ذیل کے افعال سے اسم مفعول کی دونوں شکلیں مع معنی لکھو:۔

أَكَلَ۔ قَتَلَ۔ عَلِمَ۔ جَهِلَ۔ فَهِمَ۔ سَمِعَ۔ شَرِبَ۔ رَدَّ۔ ضَرَبَ۔ فَعَلَ۔ وَجَدَ۔ كَتَبَ۔ قَرَأَ۔ أَمَرَ۔

تمرین ۳: اردو بناؤ:۔

مَرْدُوْدَةٌ۔ عَامِّةٌ۔ عَاقِلَةٌ۔ مَجْهُوْلَةٌ۔ مَفْهُوْمٌ۔ جَارِيَةٌ۔ نَادِ۔ بَائِتٌ۔ عُدْتُ۔ وَجَدْتُ۔ مَرَرْتُ۔ مَا بِمَسْرُوْرٍ۔

تمرین ۴: جملے صحیح کرو:۔

هَلْ مَا أُمَرَ اللهِ فِي الْقُرْآنَ؟ هَلْ مَا قُلْتُ لَكَ۔ الْخَيْرُ مَجْهُوْلَةٌ وَالْكِتَابُ مَقْرُوْأَةٌ۔ [illegible] الْبِنْتُ سَامِعٌ۔ هِيَ مَارِدٌ فِي السُّوْقِ أَمَامَ [illegible] زَيْدٌ۔ يَا أَيُّهَا الْأَخِي! هَلْ الزَّمَانُ عَائِدَةٌ؟ قَالَتْ أَبِيْكَ لِأَخُوْهُ

Marfat.com

مَا اِسْمُ اَخُوْكَ ؟ اَلْمَكْتُوْبُكَ مَوْجُوْدَةٌ عِنْدَ اَبُوْكَ. هٰذِهِ لَبَنٌ بَائِتَةٌ وَهِيَ مَرْدُوْدَةٌ عِنْدِيْ. مَا مَرَرْ وَمَا رُدَدْتُ

تمرین ۵ عربی بناؤ:۔

میرے بیٹے نے نافرمانی کی تو میں نے اس سے کہا "اے بیٹے! کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا "نافرمانی کرنے والے کے لئے آگ ہے دنیا میں اور اللہ کے پاس؟" تو نے نافرمانی کی اس لئے تو جنت میں نہیں گیا۔ زید کی لڑکی میرے سامنے سے گذری تو میں نے کہا "کیا میں نے منع نہیں کیا تھا؟" اس نے کہا" ہاں تم نے منع کیا تھا"۔ شیطان اللہ کے پاس سے پلٹایا ہوا ہے۔ اور وہ خیانت کا حکم دینے والا ہے۔ ہوائی جہاز نے کراچی میں رات گذاری اور ریل نے بمبئی میں رات گذاری میں نے تم سے نہیں کہا تو تم نے اس سے کیسے کہا؟ کس نے مارا؟ کیا تم نے نہیں مارا تھا؟ پھر وہ کیوں رویا؟ پیٹنے والا کہاں ہے اور پیٹا ہوا کون ہے؟ زید کے باپ کا بھائی مر گیا ہے کیا وہ واپس آنے والا ہے؟ پانی باسی ہوا تھا۔ اس لئے میں نے نہیں پیا تھا، اور گوشت باسی ہے۔ اس لئے میں نے نہیں کھایا۔ خیانت پلٹائی ہوئی ہے اور امانت کا اللہ نے

Marfat.com

حکم دیا ہے — چیز تیرے گھر میں پائی ہوئی ہے۔

چودھواں سبق

غَسَلَ (۱) لَبِسَ (۲) کَسَاءٌ (۳) خَلَعَ (۴) حَفِظَ (۵)
طَهُرَ (۶) دَنِسَ (۷) کَسَرَ (۸) مَرِضَ (۹) مَسَّ (۱۰) ضَحِكَ (۱۱)
رَغِبَ (۱۲) ثَوْبٌ (۱۳) قُطْنٌ (۱۴) حَرِيْرٌ (۱۵) دَرْسٌ (۱۶)
قَمِيْصٌ (۱۷) إِزَارٌ، مِئْزَرٌ (۱۸)

فعل لازم اور فعل متعدی

جب کوئی فعل اپنے فاعل (کام کرنے والے) پر ختم ہو جائے اور کسی ایسی چیز کو نہ چاہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو یا جس پر کام کرنے والا کوئی کام کرے تو وہ فعل لازم کہلاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ اگر آپ کوئی کام کریں اور اس کام کا اثر صرف آپ پر پڑے یا آپ کو وہ کام کرنے کے لئے کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ ہو تو وہ کام "فعل لازم" ہوگا۔ مثلاً مَرِضَ، طَهُرَ ایسے لازم فعلوں سے "اسم مفعول" کی شکلیں نہیں بنتیں۔
لیکن جب کوئی فعل فاعل پر ختم نہ ہو بلکہ کسی ایسی چیز کو چاہے

جس پر فاعل کا فعل اثر کرے تو وہ فعل "فعل متعدی" کہلاتا ہے
بالفاظ دیگر آپ کوئی کام کرنا چاہیں اور وہ کام صرف آپ پر
پورا نہ ہو بلکہ اس کا اثر کسی دوسری چیز پر پڑے یا اس کام کو کرنے
کے لئے کسی دوسری چیز کی ضرورت پڑے تو سمجھ لیجئے کہ وہ
"متعدی فعل" ہوگا۔ مثلاً آپ کھانا چاہیں تو آپ کو کسی دوسری
ایسی چیز کی ضرورت ہوگی جس کو کھایا جائے لہٰذا "أَكَلَ"
فعل متعدی" ہوگا۔ اسی طرح ضَرَبَ، ایسے متعدی فعلوں سے
"اسم مفعول" کی شکلیں بنتی ہیں۔

مَفْعُوْلٌ بِہٖ جس چیز پر کوئی کام کیا جائے یا فاعل کا فعل واقع ہو
اسے عربی میں "مَفْعُوْل بِہٖ" کہتے ہیں، عربی میں "مَفْعُوْل بِہٖ"
کے آخری حرف پر ایک الف بڑھا کر دو زبر (اً) لگائے جاتے
ہیں، اگر "ال" ہو تو ایک زبر "َ" لگتا ہے، اگر آخر میں "ة"
ہو تو بغیر الف بڑھائے صرف دو زبر "ً" لگتے ہیں مثالیں:-
أَكَلْتُ خُبْزاً۔ سَمِعْتُ خَبَرًا۔ رَأَيْتُ الرَّجُلَ۔ كَسَرْتُ دَوَاةً

فعل فاعل اور مفعول بہ کی ترتیب عربی میں ہر فعل اپنے اندر ایک فاعل
رکھتا ہے۔ مثلاً أَكَلْتُ (میں نے کھایا)
میں أَنَا پوشیدہ ہے۔ اسی طرح قَتَلَ میں هُوَ کیوں کہ اس کے

Marfat.com

معنے "اس نے قتل کیا" ہیں اسی طرح سَمِعْتَ میں أَنْتَ اور سَمِعْتِ میں أَنْتِ اور فَعَلَتْ میں هِيَ۔ جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور اس کے بعد "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" آتا ہے

لیکن جب "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" اسمِ ضمیر ہو تو وہ ضمیر براہِ راست فعل کے بعد ہی آجاتی ہے اور فاعل بعد میں آتا ہے مثلاً مَنْ قَتَلَ زَيْدًا؟ (زید کو کس نے مار ڈالا) کے جواب میں قَتَلَهٗ بَكْرٌ (اس کو بکر نے قتل کیا) اس جملہ میں "ہٗ" "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" ہے جو ضمیر ہونے کی وجہ سے فعل کے بعد ہی آگئی ہے اور بَكْرٌ فاعل ہے جو "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" کے بعد آیا ہے۔

ہر اسم "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" بن سکتا ہے، صرف هُوَ، هِيَ، أَنْتِ، أَنَا چونکہ پیش کی جگہ آنے والی ضمیریں ہیں۔ اس لئے یہ "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" نہیں ہوسکتیں، ان کی بجائے ہٗ، هَا، كِ، يْ جو زیر کی جگہ آتی ہیں زبر کی جگہ بھی آتی ہیں اور "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" ہوسکتی ہیں مثلاً ضَرَبَهٗ (اس کو مارا) قَتَلَتْهَا مَرْيَمُ (قتل کیا اس عورت کو مریم نے) یہاں مریم فاعل ہے جو "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" کے بعد اس لئے آیا کہ "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" ضمیر ہے، ضَرَبْتُكَ (میں نے تجھ کو مارا) یہاں ضَرَبْتُ میں فاعل "أَنَا" پوشیدہ ہے

Marfat.com

"اكَ" "مَفْعُول بِه" ہے۔ نَسِيْتَنِي (تو مجھ کو بھولا) یہاں فعل میں "أَنْتَ فَاعِل" پوشیدہ ہے، "ی" "مَفْعُوْلُ بِهٖ" ہے۔ متعدی فعل کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ اس کے بعد (ہ، ھا، كَ، ی) آسکیں۔ جب "ی" کسی فعل کے بعد آتی ہے تو اس سے پہلے ایک "ن" کا اضافہ ہوجاتا ہے اس "ن" کو ہم سمجھوتہ کا "ن" کہیں گے، اس لئے کہ یہ فعل اور "ی" میں سمجھوتہ کراتا ہے، آپ کو معلوم ہے کہ فعل کی ہر شکل ایک خاص حالت میں رہتی ہے اور اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہوتا، مثلاً "ضَرَبْتَ" کی "ت" پر زبر ہی رہے گا۔ اگر زیر لگایا گیا تو مؤنث کے لئے ہوجائے گا، اسی طرح یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ "ی" چاہتی ہے کہ اس سے پہلے جو حرف ہو اسے زیر دیا جائے، اب اگر آپ کہنا چاہیں "تو نے مجھے مارا" تو آپ کو ضَرَبْتَ اور "ي" کو ملانا پڑے گا "ی" پورا زور لگائے گی کہ اپنے سے پہلے آنے والی "ت" کو زیر کردے اور "تَ" زیر کسی شکل میں قبول نہ کرے گا۔ لہذا فعل ضَرَبْتَ اور "ي" کے درمیان سمجھوتہ کا "ن" بڑھا دیا جائے گا جس کی وجہ سے "ت" کا زبر بھی باقی رہے گا اور "ی" سے پہلے کے حرف پر بھی زیر رہے گا مثلاً ضَرَبْتَنِي (تو نے مجھے مارا) فَتَنَتْنِي (اس عورت نے

Marfat.com

مجھے قتل کیا) أَكَلَنِيْ (اس نے مجھے کھایا) رَأَيْتَنِيْ (میں نے اپنے آپ کو دیکھا) أَمَرْتَنِيْ (تو نے مجھے حکم دیا) وہ "ى" جو الف کی طرح پڑھی جاتی ہے اگر اس کے بعد "مفعول بہ" کی ضمیر آئے تو لکھنے میں بھی وہ "الف" کی طرح لکھی جاتی ہے مثلاً رَآهُ ۔ وَفَاكَ ۔ هَدَانِى ۔ نَهَاكَ وغیرہ ۔

گذشتہ سبقوں میں آپ نے جس قدر فعل پڑھے ۔ ان میں لازم اور متعدی دونوں ملے ہوئے ہیں ۔ لیکن "مفعول بہ" نہ بتانے کی وجہ سے ہم نے ان کو صرف فاعل پر ختم کر دیا تھا اور متعدی فعل کو بھی لازم کی طرح استعمال کیا تھا ۔

متعدی بلا واسطہ متعدی بالواسطہ

متعدی فعل دو قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک تو وہ جو بلا کسی حرف جر کے واسطے کے "مَفْعُوْلٌ بِهٖ" چاہے مثلاً شَرِبْتُ لَبَنًا (میں نے دودھ پیا) أَكَلْتُ خُبْزًا (میں نے روٹی کھائی) ان مثالوں میں فعل فاعل کے بعد بغیر کسی حرف جر کے واسطے کے "مفعول بہ" آیا ہے ۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں شَرِبَ اور أَكَلَ ایسے فعل ہیں جو متعدی بلا واسطہ ہیں ، متعدی بلا واسطہ فعل کے ساتھ "ہ ، هَا ، كِ ، ى" مل کر آسکتی ہیں مثلاً أَكَلَهُ ۔ شَرِبْتُهُ ۔

Marfat.com

دوسری قسم وہ ہے جس میں فعل اپنے فاعل کے بعد کسی حرفِ جر کے واسطہ سے مفعول تک پہونچے۔ مثلاً (۱) جَلَسَ الْمُعَلِّمُ عَلَى الْكُرْسِيِّ (۲) فَرِحَ الْأُسْتَاذُ بِالتِّلْمِيْذِ (۳) غَضِبَ اللّٰهُ عَلَى الْكَافِرِ (۴) ذَهَبَ زَيْدٌ بِالْكِتَابِ۔ ان تمام جملوں میں فعل فاعل کے بعد حرف جر کے واسطہ سے مفعول آیا ہے، ایسے فعلوں کو لازم فعلوں میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ ورنہ ان کو متعدی بالواسطہ فعل کہا جائے گا۔

(نوٹ) آج کے سبق میں آپ نے پہلی مرتبہ اسم کو زبر دینا سیکھا ہے اس سے پہلے اسم کو پیش "ـُ" اور زیر "ـِ" کی مندرجہ ذیل شکلیں آپ معلوم کر چکے ہیں۔

اسم کو پیش "ـٌ ـُ" ۔ (۱) جب اسم تنہا ہو اور اس سے قبل کوئی اثر انداز چیز نہ ہو (۲) جب اسم مبتدا ہو (۳) جب اسم خبر ہو (۴) جب فاعل ہو (۵) جب اسم مُضاف ہو اور اس سے پہلے کوئی اثر انداز چیز نہ ہو (۶) یَا، أَيُّهَا کے بعد جب کوئی اسم آئے۔

اسم کو زیر ـِ ـٍ (۱) جب اسم سے پہلے کوئی زیر دینے والا حرف ہو (۲) جب اسم سے پہلے کوئی اضافی نام ہو (۳) جب اسم مضاف الیہ ہو۔

Marfat.com

مرکب اضافی اور مفعول بہ جب مرکب اضافی "مفعول بہ" ہو تو اس کا اثر "مضاف" پر ہوگا۔ مضاف الیہ کو حسب قاعدہ ہمیشہ زیر ہی رہے گا، چونکہ مضاف پر تنوین نہیں آتی۔ اس لئے اس پر ایک زبر لگے گا مثلاً قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ (میں نے اللہ کی کتاب کو پڑھا) رَأَيْتُ ابْنَهُ (میں نے اس کے بیٹے کو دیکھا)۔

أَبٌ، أَخٌ اور مَفْعُولٌ بِهٖ "أَبٌ اور "أَخٌ" اگر مضاف ہوں اور "مَفْعُولٌ بِهٖ" بھی ہوں تو ان پر ایک زبر کے ساتھ "اَلِف" بھی پڑھے گا۔ جس طرح زیر کے ساتھ "ی" اور پیش کے ساتھ "و" پڑھتا تھا، جیسے لَقِيْتُ أَبَاكَ (میں تیرے باپ سے ملا) ضَرَبْتُ أَخَاكَ (میں نے تیرے بھائی کو مارا) اگر مضاف الیہ "ي" ہو تو پھر "الف" نہیں پڑھایا جاتا بلکہ ہر حال میں "أَخِي" اور "أَبِي" ہی کہا جائے گا۔ مثلاً ضَرَبَ زَيْدٌ أَخِيْ (زید نے میرے بھائی کو مارا) اور هَلْ رَأَيْتَ أَبِيْ (کیا تو نے میرے باپ کو دیکھا) اگر "أَبٌ اور أَخٌ" کے بعد مضاف الیہ نہ آئے تو پھر تمام دوسرے ناموں کی طرح "مفعول بہ" ہونے پر الف بڑھا کر دو زبر "اً" "ال" ہونے پر ایک زبر لگے گا۔ مثلاً۔ لَقِيْتُ الْأَبَ ضَرَبْتُ أَخاً۔

Marfat.com

غَسَلْتُ الثَّوْبَ . لَبِسَ زَيْدٌ قَمِيْصًا . كَسَوْتُ الإِبْنَ
خَلَعْتُ الْقَمِيْصَ . حَفِظَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ . قَرَأْتَ
الْقُرْآنَ . حَفِظْتُ الْقُرْآنَ . كَسَرَ الإِبْنُ الْقَلَمَ . مَسِسْتَ
ثَوْبًا . كَسَرْتُ الْقَلَمَ فَغَضِبَ عَلَيَّ وَالِدِيْ . حَفِظْتُ
الدَّرْسَ فَفَرِحَ الأُسْتَاذُ لِيْ . وَجَدَ زَيْدٌ كِتَابَهُ . رَأَتْ
أُمٌّ بِنْتَهُ . مَا ضَرَبْتُ الصَّادِقَ . قَتَلَ الرَّسُوْلُ الْقَاتِلَ
بُعِثَ نَبِيِّيْ . قَرَأْتُ كِتَابَكَ وَفَهِمْتُ . وَقَى اللّٰهُ زَيْدًا
مِنْ عَذَابِ النَّارِ . كَتَبْتُ كِتَابًا إِلٰى وَالِدِيْ .

دَنِسَ إِزَارُهُ فَغَسَلَهُ فَطَهُرَ الإِزَارُ . مَرِضَتْ
أُمُّ زَيْدٍ فَذَهَبْتُ عِنْدَهَا وَرَأَيْتُهَا تَدْعُوْتُ لَهَا .
دَنِسَتْ حُجْرَتِيْ فَغَسَلْتُهَا . قَرَأْتُ الدَّرْسَ فِي الْبَيْتِ
فَرَآنِيْ أَبِيْ وَقَالَ "أَنْتَ قَارِئٌ وَالْقَارِئُ اِبْنٌ بَرٌّ"
كُنْتُ لَعِبْتُ فِي الصَّفِّ فَرَأَتْنِيْ أُسْتَاذِيْ وَقَالَتْ "أَنْتِ
لَاعِبَةٌ وَاللَّاعِبَةُ فِي الصَّفِّ بَاكِيَةٌ" دَنِسَتْ كُرَّاسَتِيْ
فَغَضِبَ الأُسْتَاذُ عَلَيَّ وَضَرَبَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ . دَنِسَ
قَمِيْصِيْ فِي الْمَدْرَسَةِ فَذَهَبْتُ فِي الْبَيْتِ فَرَأَتْ أُمِّيْ
قَمِيْصِيْ فَقَالَتْ "مَنْ فَعَلَ بِكَ هٰذَا ؟ فَقُلْتُ لَهَا

Marfat.com

"التِّلْمِيْذُ فَعَلَ بِيْ هٰذَا" فَقَالَتْ "لِمَ لَعِبْتَ مَعَ التَّلَامِيْذِ؟"
ثُمَّ قَامَتْ فَضَرَبَتْنِيْ وَخَلَعَتْ قَمِيْصِيْ فَغَسَلَتْهُ.
لَبِسَتْ بِنْتِيْ ثَوْبَ الْقُطْنِ. فَقَالَتْ لَهَا بِنْتُ بَكْرٍ
"لَبِسْتِ ثَوْبَ الْقُطْنِ وَمَا لَبِسْتِ ثَوْبَ الْحَرِيْرِ"
فَقَالَتْ لَهَا "أَنَا رَاغِبَةٌ فِيْ ثَوْبِ الْقُطْنِ، اَلْقُطْنُ
مَوْجُوْدٌ فِي الْهِنْدِ، وَالْحَرِيْرُ جَاءَ مِنْ خَارِجِ الْهِنْدِ
مِنَ الصِّيْنِ وَالْيَابَانِ" بِنْتُهَا رَاغِبَةٌ عَنْ ثَوْبِ الْقُطْنِ
وَرَاغِبَةٌ فِيْ ثَوْبِ الْحَرِيْرِ وَقَالَتْ "ثَوْبُ الْحَرِيْرِ مَوْجُوْدٌ
فِي الْجَنَّةِ وَلِذٰلِكَ هُوَ عِنْدِيْ مَرْغُوْبٌ فِيْهِ.
قَمِيْصُكَ مِنَ الْحَرِيْرِ أَمْ مِنَ الْقُطْنِ؟ هُوَ مِنَ الْحَرِيْرِ
لِلرَّجُلِ ثَوْبُ الْقُطْنِ وَلِلْمَرْأَةِ ثَوْبُ الْحَرِيْرِ. اَلْقُطْنُ
مَوْجُوْدٌ فِي السُّوْقِ. إِزَارِيْ مَغْسُوْلٌ بِالْمَاءِ، كَذٰلِكَ
مَحْفُوْظٌ عِنْدِيْ. ثَوْبِيْ طَاهِرٌ وَأَنَا طَاهِرٌ. غَضِبَ أَبِيْ
عَلٰى تِلْمِيْذٍ رَمَى الْكِتَابَ وَالدَّوَاةَ فَالْكِتَابُ بَاقٍ
وَالدَّوَاةُ مَكْسُوْرَةٌ. قَرَأَتْ أُمِّي الْقُرْآنَ فَضَحِكَتْ
وَبَكَتْ فَقُلْتُ لَهَا "لِمَ بَكَيْتِ وَضَحِكْتِ" فَقَالَتْ
اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ. نَزَلَ بِهٖ جِبْرِيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

حَالُ الْجَنَّةِ مَكْتُوبَةٌ فِيهِ وَحَالُ النَّارِ مَكْتُوبَةٌ فِيهِ، قَرَأْتُ حَالَ الْجَنَّةِ فَضَحِكْتُ وَقَرَأْتُ حَالَ النَّارِ فَبَكَيْتُ .

مَنْ كَسَرَ دَوَاتِي ؟ أَأَنْتَ كَسَرْتَهَا يَا زَيْدُ ؟ لَا مَا كَسَرْتُهَا بَلْ كَسَرَهَا أَخِيْ . الْكَاسِي فِي الدُّنْيَا لَابِسٌ عِنْدَ اللهِ فِي الْجَنَّةِ . قُطْنُ الْهِنْدِ لَيِّنٌ كَحَرِيْرِ الصِّيْنِ . أَلَبِسْتَ الْحَرِيْرَ ؟ لَا . مَا مَسِسْتُ الْحَرِيْرَ وَمَا رَأَيْتُهُ خَرَجَ الْكَافِرُ مِنْ بَيْتِيْ فَقُلْتُ قَدْ طَهُرَ بَيْتِيْ . أَنَا حَافِظٌ حَفِظْتُ ثَوْبِي وَكِتَابِي . أَمْرَأَتِي حَفِظَتْ بَيْتِي فَهِيَ حَافِظَةٌ . قَدْ لَبِسْتُ ثَوْبَ الْقُطْنِ وَكُنْتُ لَبِسْتُ الْحَرِيْرَ قَبْلُ . خَلَعَ ابْنِي إِزَارَهُ . خَلَعْتُ قَمِيْصِيْ . مَسَّ عَذَابُ اللهِ الْكَافِرَ وَمَا مَسَّنِي عَذَابُ اللهِ . خَلَا زَمَنٌ وَمَا لَقِيْتُكَ ، هَلْ أَنْتَ جَاءٍ ؟ مَا لَبِسْتُ الْحَرِيْرَ وَمَا مَسِسْتُهُ . مَا مَرِضْتُ وَمَا شَرِبْتُ اللَّبَنَ . أَمَا أَكَلْتَ الْخُبْزَ ؟ بَلَى، أَكَلْتُ الْخُبْزَ. خَلَقَ اللهُ الْإِنْسَانَ . فَاللهُ خَالِقٌ وَالْإِنْسَانُ مَخْلُوْقٌ . مَنْ نَهَاكَ عَنِ الْخِيَانَةِ نَهَانِي رَبِّي عَنِ الْخِيَانَةِ . مَنْ أَمَرَكَ بِالْأَمَانَةِ ؟ أَمَرَنِي اللهُ بِالْأَمَانَةِ .

Marfat.com

تمرین ۱: آج تک جتنے فعل پڑھے ہیں ان میں سے لازم اور متعدی فعلوں کو الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

تمرین ۲: مادے بتاؤ:۔

مَخْلُوْعٌ، کاسٌ۔ مَسَّتْ ۔ مَحْفُوْظٌ ۔ کاسِرٌ ۔ مَرْغُوْبٌ ۔ طَاهِرٌ ۔ مَلْبُوْسٌ ۔ وَجَدْتُ ۔

تمرین ۳: ذیل کے افعال کی پانچوں شکلیں، اسم فاعل اور اسم مفعول کی دونوں شکلیں مع معنے لکھیے:۔

غَسَلَ ۔ مَسَّ [بیچ کے حرف پر زیر ہے]، کَسَرَ، خَلَعَ، رَغِبَ، لَبِسَ، حَفِظَ ۔

تمرین ۴: ذیل کے جملوں میں سے فعل فاعل اور مفعول بہ الگ الگ کرو۔

ضَرَبَنِي رَجُلٌ ۔ رَأَيْتُكَ فِي السُّوْقِ ۔ ضَرَبَ أَبِي أَخِيْ ۔ مَا أَكَلْتُ خُبْزَكَ ۔ أَقَتَلْتَ نَفْسًا ؟ مَنْ فَعَلَ هٰذَا ؟ حَفِظْتُ كِتَابَ اللّٰهِ ۔ سَمِعْتُ خَبَرَ لَنْدَنْ ۔ أَنَسِيْتَنِيْ ؟ قَرَأَ كِتَابَ اللّٰهِ فَسَمِعْتُهُ ۔

تمرین ۵: جملے صحیح کرو:۔

مَرِضْتِ الْأُمَّ فَدَعَا ابَاى ۔ أَكَلَ خُبْزُ زَيْدًا

Marfat.com

فِیْ بَیْتِہٖ ۔ غَسَلَتْ أُخْتِیْ قَمِیْصِیْ بِالْمَاءِ ۔ طَهَرَ زَیْدًا ۔ وَدَنِسَ قَمِیْصُهَا ۔ خَلَعْتُ قَمِیْصَ ابْنِ اَخِیْ ۔ کَسَرَ زَیْدٌ نَابِیْ فَکَسَرْتُ دَوَاهَا وَجَدْتَ الْقَلَمَ فِیْ بَیْتِكَ ۔ الْقَمِیْصُ خَالِعٌ وَالْإِزَارُ وَنَسٌ ۔ لَبِسْتُ ثَوْبَ الْقُطْنِ وَخَلَعْتُ ثَوْبَ الْحَرِیْرِ ۔ لِمَ مَسَّتْ ثَوْبِیْ؟

تمرین ۲:۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو:۔

(۱) أَکَلَ زَیْدٌ ... (۲) شَرِبَ بَکْرٌ ... (۳) ضَرَبَ أَبِیْ ... (۴) لَبِسْتُ ... الْحَرِیْرِ (۵) غَسَلَتْ أُمٌّ ... قَمِیْصَ ... (۶) کَانَ ... الْأُسْتَاذُ التِّلْمِیْذَ الْمَدْرَسَةِ (۷) مَا رَأَیْتُ ... مِنْ زَمَانٍ (۸) ... مَغْضُوْبٌ عَلَیْهِ نَسِیَ رَبَّ ... نَسِیَهٗ ... (۹) الْکَافِرُ رَضِیَ ... اللّٰہِ وَرَغِبَ ... الشَّیْطَانِ (۱۰) ... دَنِسَ ... فَغَسَلْتُ ... فَ ...

تمرین ۷:۔ ذیل کی عبارت پر زبر، زیر، پیش لگاؤ:۔

ذهب الاستاذ إلى بيته ۔ ضرب الوالد ابنه ۔ كيف وجدت صحة الام ؟ لم ضربت ابنك ؟ من سمع الخبر ؟ أما سمعت الخبر۔

تمرین ۸:۔ عربی بناؤ:۔

Marfat.com

میں نے اس کے گھر روٹی کھائی تھی اور پانی پیا تھا پھر اپنے گھر
واپس آگیا تھا۔ میرے باپ نے مجھے بازار میں دیکھا تو کہا
"کیا تو مدرسہ نہیں گیا؟" میں نے کہا "ہاں نہیں گیا" میں نے
اسے دیکھا تو اس پر ریشم کا کپڑا تھا۔ میں نے کہا "تو نے یہ
کیوں پہنا؟" تو اس نے کہا مجھے میری ماں نے پہنایا ہے"
چھونے والا پاک ہے اور جس چیز کو چھوا گیا قرآن ہے۔ میں نے
خط پر اللہ کا نام لکھا، پھر لکھا یہ زید کی طرف سے ہے اپنے
باپ کی طرف، اے باپ مدرسے [illegible] آپ کا خط نہیں آیا۔ میں
نے آپ کی خبر سنی، آپ کیسے ہیں؟ میں اچھا ہوں۔ میں نے
مدرسہ میں پڑھا اور لکھا اور میں کامیاب ہونے والا ہوں اور
میں آپ کے لئے دعا کرنے والا ہوں نماز کے بعد۔ میری ماں
کیسی ہیں؟ اور میرا بھائی اور میری بہن کیسے ہیں؟ کیا آپ
میری طرف لکھنے والے ہیں؟ آپ کا لڑکا۔ میرے باپ
نے میرا خط پڑھا۔ اور وہ میرے خط سے خوش ہوا اور اس نے
میرے لئے دعا کی پھر میری طرف خط لکھا۔
میرے بیٹے، تمہارا خط آیا۔ میں نے اس کو پڑھا
میں اس سے خوش ہوا۔ میں اچھا ہوں۔

Marfat.com

خراب ہے، تمھارا بھائی اچھا ہے. تمھاری بہن نے تمھارا خط نہیں چھوا نہ اُس نے تمھارا خط پڑھا. تمھاری ماں نے تمھارا خط دیکھا تو وہ ہنسی، تمھاری بہن کھیلنے والی ہے. اُس نے تمھاری دوات توڑ دی ہے.

تمھارا باپ.

پندرھواں سبق

عَاذَ [و-] (۱) عَبَدَ (۲) نَصَرَ (۳) فَتَحَ (۴) تَرَكَ (۵) طَلَعَ (۶) غَرَبَ (۷) شَمْسٌ (۸) قَمَرٌ (۹) بَدْرٌ (۱۰) نَجْمٌ (۱۱) مَضَى (- ی) (۱۲) عَصَى [- ی] (۱۳) بَعُدَ (۱۴) قَرُبَ (۱۵) حَسُنَ (۱۶) قَبُحَ (۱۷) صُوْرَةٌ (۱۸) سِيْرَةٌ (۱۹) يَفْعَلُ (۲۰)۔

زمانہ زمانے کے تین حصے کئے جاتے ہیں. ایک ماضی (گذرا ہوا زمانہ) دوسرا حال (موجودہ زمانہ) تیسرا مستقبل (آنے والا زمانہ)، اب تک آپ نے جو افعال پڑھے وہ فعل ماضی تھے، آج ہم آپ کو "حال و مستقبل" زمانہ سے متعلق افعال بتائیں گے، عربی میں زمانہ "حال و مستقبل" کے لئے علیحدہ علیحدہ شکلیں نہیں ہیں بلکہ ان دونوں کے لئے ایک مشترکہ فعل استعمال کیا جاتا ہے جو "فعل مضارع" کہلاتا ہے.

Marfat.com

فعل مضارع | فعل مضارع کے معنے میں حال و مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں، فعل مضارع کی شکلیں فعل ماضی کی پہلی شکل میں کچھ تبدیلی اور اضافہ کے ذریعے بنائی جاتی ہیں فعل مضارع بنانے کے لئے فعل ماضی کی پہلی شکل کے شروع میں "ا۔ ت، ی، ن" میں سے کوئی ایک حرف بڑھا دیا جاتا ہے، "ا، ی، ت، ن" کو علامت مضارع بھی کہا جاتا ہے۔

ذَهَبَ سے فعل مضارع کی پانچ شکلیں :-

(۱) هُوَ ... يَذْهَبُ : وہ جاتا ہے، جا رہا ہے یا جائیگا (مذکر)

(۲) هِيَ ... تَذْهَبُ : وہ جاتی ہے، جا رہی ہے یا جائیگی (مونث)

(۳) أَنْتَ ... تَذْهَبُ : تو جاتا ہے، جا رہا ہے یا جائیگا (مذکر)

(۴) أَنْتِ ... تَذْهَبِيْنَ : تو جاتی ہے، جا رہی ہے یا جائیگی (مؤنث)

(۵) أَنَا ... أَذْهَبُ : میں جاتا ہوں، جا رہا ہوں یا جاؤنگا
میں جاتی ہوں، جا رہی ہوں یا جاؤنگی } (مذکر و مؤنث)

(نوٹ) اسی طرح ہر ماضی کی پہلی شکل سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں بنائی جا سکتی ہیں۔

مادہ کا درمیانی حرف | جس طرح آپ نے فعل ماضی میں مادہ کے درمیانی حرف پر کبھی زیر جیسے "سَمِعَ" کبھی زبر جیسے "ذَهَبَ"

Marfat.com

اور کبھی پیش جیسے "کَثُرَ" دیکھا تھا، اسی طرح فعل مضارع میں بھی درمیانی حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ ان درمیانی حروف کی حرکتوں کا اختلاف ہماری مرضی پر موقوف نہیں بلکہ ان کے لئے کچھ قاعدے بنا لئے گئے ہیں تاہم درمیانی حرف کی حرکت معلوم کرنے کا سب سے آسان طریقہ لغت کی کتابوں کا مطالعہ ہے۔

لغت کی کتابوں میں درمیانی حروف کی حرکتیں بتانے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے گئے ہیں۔ ہم جو طریقہ آسان سمجھتے ہیں وہ "المُنجِد" کا طریقہ ہے۔ "المُنجِد" عربی زبان کی متوسط ڈکشنری ہے جو اپنے حُسنِ ترتیب کی وجہ سے بہت مقبول ہو چکی ہے، اور ہم بھی اپنی کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری سمجھتے ہیں کہ وہ "المنجد" کا ایک نسخہ اپنے پاس رکھیں کیونکہ آئندہ ہم اس کی مدد سے بہت سے کام لیں گے۔ "المنجد" میں ماضی کی پہلی شکل کے آگے لائن کھینچکر اس پر زبر، زیر، پیش لگا کر مضارع کے درمیانی حرف کی حرکت بتائی گئی ہے۔

فرض کیجئے کہ ضَرَبَ یا سَمِعَ کا فعل مضارع بنانے کے لئے آپ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ ان کے درمیانی حروف پر کیا حرکت دینی چاہیئے تو آپ کو "المنجد" میں یہ عبارتیں ملیں گی [ضَرَبَ ــــــِـ] یا

Marfat.com

[سَمِعَ] ضَرَبَ کے بعد لائن پر زیر یہ بتا رہا ہے کہ اس کے مضارع کے درمیانی حرف پر زیر ہوگا یعنی یَضْرِبُ ، اسی طرح سَمِعَ کے بعد لائن کے اوپر لگا ہوا زبر بتا رہا ہے کہ اس کے مضارع کے درمیانی حرف پر زبر ہوگا یعنی یَسْمَعُ آئندہ (صحیح حروف والے مادوں کے) درمیانی حروف کی حرکت بتانے کے لئے ہم بھی المنجد کا طریقہ اختیار کریں گے۔

درمیانی حرف کا دوسرا نام "ع" ہے۔ یہ اس لئے کہ جب ہم کسی تین حرف والے مادہ کو "ف ع ل" پر تولتے ہیں تو مادہ کا پہلا حرف "ف" کے نیچے آتا ہے اور دوسرا "ع" کے نیچے اور تیسرا "ل" کے نیچے آتا ہے۔ جو حرف "ف" کے نیچے آئے اس کا نام "ف" جو "ع" کے نیچے آئے اس کا نام "ع" اور جو "ل" کے نیچے آئے اس کا نام "ل" ہوگا۔ مثالیں :-

ف . ع . ل .

ضَ . رَ . بَ : میں "ع" کی جگہ "ر" ہے ، "ع" کو زبر ہے

قَ . تَ . لَ : میں "ع" کی جگہ "ت" ہے ، "ع" کو زبر ہے

أَ . مِ . رَ : میں "ع" کی جگہ "م" ہے ، "ع" کو زیر ہے

طَ . هُ . رَ : میں "ع" کی جگہ "ھ" ہے ، "ع" کو پیش ہے

Marfat.com

فعل مضارع کی "ع" کی حرکت کا قاعدہ

جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا فعل مضارع کے درمیانی حرف (یعنی "ع") کی حرکت معلوم کرنے کے لئے لغت دیکھنا ہی سب سے بہتر طریقہ ہے تاہم کچھ قاعدے ایسے بھی بنائے گئے ہیں جن کی مدد سے ہم کو "ع" کی حرکت معلوم کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

(۱) اگر ماضی کے درمیانی حرف ("ع") کو زیر ہو تو فعل مضارع کے درمیانی حرف "ع" کو اکثر زبر ہوگا، مثالیں:۔

فعل ماضی	فعل مضارع	معنے	فعل ماضی	فعل مضارع	معنے
سَمِعَ	يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے یا سنیگا	فَهِمَ	يَفْهَمُ	وہ سمجھتا ہے یا سمجھیگا
عَلِمَ	يَعْلَمُ	وہ جانتا ہے یا جانے گا	شَرِبَ	يَشْرَبُ	وہ پیتا ہے یا پئے گا
جَهِلَ	يَجْهَلُ	وہ نادانی کرتا ہے یا نادانی کریگا	لَبِسَ	يَلْبَسُ	وہ پہنتا ہے یا پہنے گا
ضَحِكَ	يَضْحَكُ	وہ ہنستا ہے یا ہنسے گا	لَعِبَ	يَلْعَبُ	وہ کھیلتا ہے یا کھیلے گا
فَرِحَ	يَفْرَحُ	وہ خوش ہوتا ہے یا خوش ہوگا	غَضِبَ	يَغْضَبُ	وہ غصہ ہوتا ہے یا غصہ ہوگا

(۲) اگر ماضی کے درمیانی حرف "ع" کو پیش ہو تو فعل مضارع کے درمیانی حرف "ع" کو بھی پیش ہوگا۔

فعل ماضی	فعل مضارع	معنے	فعل ماضی	فعل مضارع	معنے
طَهُرَ	يَطْهُرُ	وہ پاک ہوتا ہے یا پاک ہوگا	حَسُنَ	يَحْسُنُ	وہ خوبصورت ہوتا ہے یا خوبصورت ہوگا

Marfat.com

قَرُبَ	يَقْرُبُ	وہ قریب ہوتا ہے یا قریب ہوگا	بَعُدَ	يَبْعُدُ	وہ دور ہوتا ہے یا دور ہوگا

(۳) اگر ماضی کے درمیانی حرف "ع" پر زبر ہو تو اس کے فعل مضارع کے "ع" کی حرکت معلوم کرنے کے لئے لغت ہی دیکھنا بہتر ہے کیونکہ ایسی صورت میں کبھی فعل مضارع کی "ع" کو زیر کبھی زبر اور کبھی پیش آتا ہے اکثر و بیشتر جب "ع" یا "ل" کی جگہ کوئی حرف حلقی (یعنی أ، ہ، ح، خ، ع، غ میں سے کوئی حرف) ہو تو مضارع کے درمیانی حرف پر زبر ہوتا ہے لیکن یہ عام قاعدہ نہیں ہے، کیونکہ متعدد مثالیں ایسی ملتی ہیں جن میں ماضی کی "ع" پر زبر ہے اور "ع" یا "ل" کی جگہ حرف حلقی ہے پھر بھی اس کے مضارع کی "ع" پر زبر نہیں ہوتا۔

(۱) ماضی کی "ع" پر زبر اور مضارع کی "ع" پر زبر کی مثالیں۔

فَعَلَ	يَفْعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	"ع" کی جگہ حرف حلقی ہے۔
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	وہ جاتا ہے یا جائے گا	"ع" کی جگہ حرف حلقی ہے۔
خَلَعَ	يَخْلَعُ	وہ اتارتا ہے یا اتارے گا	"ل" کی جگہ حرف حلقی ہے۔
قَرَأَ	يَقْرَأُ	وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا	"ل" کی جگہ حرف حلقی ہے۔
فَتَحَ	يَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے یا کھولے گا	"ل" کی جگہ حرف حلقی ہے۔

(۲) ماضی کی "ع" پر زبر اور مضارع کی "ع" پر پیش کی مثالیں:-

أَكَلَ	يَأْكُلُ	وہ کھاتا ہے یا کھائیگا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	وہ داخل ہوتا ہے یا داخل ہوگا

Marfat.com

خَرَجَ	يَخْرُجُ	وہ نکلتا ہے یا نکلیگا	صَدَقَ	يَصْدُقُ	وہ سچ بولتا ہے یا سچ بولیگا
كَتَبَ	يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے یا لکھیگا	حَضَرَ	يَحْضُرُ	وہ آتا ہے یا آئے گا.
كَفَرَ	يَكْفُرُ	وہ انکار کرتا ہے یا انکار کریگا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا.
خَلَقَ	يَخْلُقُ	وہ پیدا کرتا ہے یا پیدا کریگا	قَتَلَ	يَقْتُلُ	وہ قتل کرتا ہے یا قتل کریگا
أَمَرَ	يَأْمُرُ	وہ حکم دیتا ہے یا حکم دیگا	نَصَرَ	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا مدد کریگا
عَبَدَ	يَعْبُدُ	وہ بندگی کرتا ہے یا بندگی کریگا	تَرَكَ	يَتْرُكُ	وہ چھوڑتا ہے یا چھوڑیگا
طَلَعَ	يَطْلُعُ	وہ نکلتا ہے یا نکلے گا	غَرَبَ	يَغْرُبُ	وہ ڈوبتا ہے یا ڈوبے گا

(نوٹ) طَلَعَ، دَخَلَ، کے مضارع کی "ع" کو پیش ہے. حالانکہ ماضی کی "ع" پر زبر ہے اور "ع" یا "ل" کی جگہ حرف حلقی ہے. یہ یاد رکھیئے کہ دو ہمزہ ملنے پر مد (آ) کی شکل اختیار کر لیتے ہیں مثلاً أَأْمُرُ سے آمُرُ. أَأْكُلُ سے آكُلُ.

(۳) ماضی کی "ع" پر زبر اور مضارع کی "ع" پر زیر کی مثالیں:

فعل ماضی فعل مضارع معنے فعل ماضی فعل مضارع معنے

كَذَبَ	يَكْذِبُ	وہ جھوٹ بولتا ہے یا جھوٹ بولیگا	نَزَلَ	يَنْزِلُ	وہ اترتا ہے یا اترے گا
رَجَعَ	يَرْجِعُ	وہ واپس ہوتا ہے یا واپس ہوگا	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے یا مارے گا
غَسَلَ	يَغْسِلُ	وہ دھوتا ہے یا دھوئیگا	كَسَرَ	يَكْسِرُ	وہ توڑتا ہے یا توڑے گا

(نوٹ) رَجَعَ کے مضارع کی "ع" کو زیر ہے حالانکہ ماضی کی "ع"

Marfat.com

پر زبر ہے اور "ل" کی جگہ حرف حلقی ہے

جس طرح فعل ماضی سے پہلے ہر شکل کے مطابق (ھُوَ، ھِیَ، أَنْتَ، أَنْتِ، أَنَا) ضمیریں استعمال ہوتی ہیں۔ فعل مضارع سے پہلے بھی مستعمل ہو سکتی ہیں اور جس طرح فعل ماضی میں فاعل پوشیدہ رہتا ہے فعل مضارع میں بھی پوشیدہ رہتا ہے اور جس طرح فعل ماضی کبھی خبر ہوتا ہے فعل مضارع بھی خبر ہوتا ہے اور جس طرح فعل ماضی کے بعد فاعل اور "مفعول بہ" آتے ہیں فعل مضارع کے بعد بھی آتے ہیں اور جس طرح فعل ماضی لازم و متعدی ہوتا ہے فعل مضارع بھی لازم و متعدی ہوتا ہے۔ مثالیں سبق میں دیکھیے۔

عَبَدْتُ اللهَ. نَصَرْتُ الرَّسُولَ. فَتَحَتِ الْبِنْتُ الْبَابَ. تَرَكَ التِّلْمِيذُ الْكِتَابَ. الْكَافِرُ يَعْبُدُ نَفْسَهُ وَأَنَا أَعْبُدُ اللهَ. أَنَا أَفْتَحُ الْكِتَابَ وَأَقْرَأُ فِيهِ. يَعْبُدُ الْكَافِرُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنَّجْمَ وَالْبَدْرَ وَالنَّارَ وَالْمَاءَ وَأَنَا أَعْبُدُ اللهَ. هُوَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ وَأَنَا أَشْرَبُ اللَّبَنَ. مَا سَمِعْتُ خَبَرًا. مَا أَكَلْتُ خُبْزًا. مَا ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيذًا. فَتَحَ رَسُولُ اللهِ مَكَّةَ. يَضْرِبُ الْوَالِدُ إِبْنَهُ. تَضْرِبُ الْأُسْتَاذَةُ تِلْمِيذَتَهَا. أَبِي يَكْتُبُ الْكِتَابَ إِلَى أُمِّي.

Marfat.com

عَصٰى آدَمُ رَبَّهٗ.

اَلتِّلْمِيْذُ يَقْرَأُ الدَّرْسَ. مَا حَفِظْتُ الدَّرْسَ. أَنَا قَدْ تَرَكْتُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى. أَنَا أَنْصُرُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ. يَنْصُرُ اللّٰهُ أَبَاكَ. رَأَيْتُ أَخَاكَ فِى السُّوْقِ. مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكَ؟ خَلَقَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْأَرْضَ لِىْ وَخَلَقَنِىْ لَهٗ. خَلَقَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ مِنْ مَاءٍ وَخَلَقَ الشَّيْطٰنَ مِنْ نَارٍ. مَرْيَمُ تَأْكُلُ خُبْزًا وَإِبْنُهَا يَشْرَبُ لَبَنًا۔ نَسِىَ التِّلْمِيْذُ دَرْسَهٗ وَمَا جَاءَ بِكُرَّاسَتِهٖ لِهٰذَا يَضْرِبُهُ الْأُسْتَاذُ. هُوَ يَخْلَعُ قَمِيْصَهٗ فِى الْبَيْتِ۔ أَنَا أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِى الصَّلٰوةِ. يَقْتُلُ الْأَخُ فِى الْهِنْدِ أَخَاهُ. أَنَا غَسَلْتُ قَمِيْصِىْ ثُمَّ تَرَكْتُهٗ فِى الشَّمْسِ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ وَتَتْرُكُهٗ. مَنْ يَنْصُرُكَ وَقَدْ تَرَكْتَ اللّٰهَ؟ عَصَتِ الْبِنْتُ أُمَّهَا فَبَعُدَتْ. هُوَ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَتَحْتُ الْقُرْآنَ وَقَرَأْتُ مِنْهُ فَقَالَ السَّامِعُ "وَاللّٰهِ أَنْتَ قَارِئٌ".

يَا اَللّٰهُ! أَنَا أَعْبُدُكَ فِى الْمَسْجِدِ وَفِى الْبَيْتِ وَفِى السُّوْقِ۔ مَا نَسِيْتُكَ وَمَا تَرَكْتُكَ. أَأَنْتَ كَسَرْتَ دَوَاتِىْ؟ لَا، مَا كَسَرْتُهَا۔ أَنْتَ تَكْسِرُ الدَّوَاةَ وَتَكْذِبُ. أَتَقْرَأُ

Marfat.com

بِنْتُكَ الْقُرْآنَ ؟ نَعَمْ ، هِيَ تَقْرَؤُهُ فِي بَيْتِهَا . أَتَأْمُرِيْنَنِي بِالْخِيَانَةِ
وَقَدْ نَهَى اللّٰهُ عَنْهَا . أَتَتْرُكِيْنَ اللّٰهَ وَتَعْبُدِيْنَ نَفْسَكِ ؟
لَا ، لَا ، بَلْ أَنَا أَعْبُدُ اللّٰهَ . أَتَشْرَبِيْنَ اللَّبَنَ أَمْ تَشْرَبِيْنَ
الشَّايَ ؟ بَلْ أَشْرَبُ اللَّبَنَ . مَنْ يَفْتَحُ بَابَ الْمَدْرَسَةِ ؟
أَنَا أَفْتَحُ بَابَ الْمَدْرَسَةِ . مَنْ يَأْمُرُكَ بِالْخِيَانَةِ ؟ الشَّيْطٰنُ
يَأْمُرُنِي بِالْخِيَانَةِ . مَنْ نَصَرَكَ ؟ نَصَرَنِي رَبِّي وَهُوَ نَاصِرِيْ
هُوَ يَخْلَعُ الْقَمِيْصَ فَالْقَمِيْصُ مَخْلُوْعٌ . اللّٰهُ يَأْمُرُ
الْإِنْسَانَ بِالْأَمَانَةِ . فَاللّٰهُ آمِرٌ وَأَنَا مَأْمُوْرٌ . اللّٰهُ يَنْصُرُنِيْ
فَأَنَا مَنْصُوْرٌ . أَنَا عَابِدَةٌ وَاللّٰهُ مَعْبُوْدٌ . نَفْتَحُ الْبَابَ
فَالْبَابُ مَفْتُوْحٌ . الْكِتَابُ مَفْتُوْحٌ . هُوَ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَالْكَافِرُ
يَدْخُلُ فِي نَارِ اللّٰهِ . يَفْتَحُ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ . أَيَضْرِبُنِي
أُسْتَاذِيْ وَقَدْ حَفِظْتُ دَرْسِيْ ؟ لَا ، هُوَ لَا يَضْرِبُكَ
لِمَ تَتْرُكُ الصَّلٰوةَ ؟ تَارِكُ الصَّلٰوةِ كَافِرٌ . يَأْمُرُ اللّٰهُ
بِالصَّلٰوةِ وَأَنْتَ تَتْرُكُهَا . قَالَ الْعَالِمُ " الْأَرْضُ كَالْكُرَةِ .
الْهِنْدُ فَوْقَ الْأَمِيْرِيْكَا . تَغْرُبُ الشَّمْسُ عَنِ الْهِنْدِ وَتَطْلُعُ
عَلَى أَمِيْرِيْكَا الشَّمْسُ جَارِيَةٌ وَالْأَرْضُ جَارِيَةٌ " الْأَرْضُ طَالِعَةٌ ؟
يَفْتَحُ اللّٰهُ لِعَبْدِهٖ بَابَ الْجَنَّةِ الزَّمَانُ مَاضٍ

Marfat.com

بين الشمسِ والقمرِ. الشمسُ تطلعُ والقمرُ يغربُ. عمّت الشمسُ في الدنيا. الشمسُ عامّةٌ في بيتِ العابدِ وفي بيتِ الكافرِ. الرسولُ إنسانٌ لذالك هو يأكلُ ويشربُ كالإنسانِ.

أين وجدتَ القلمَ والدواةَ؟ وجدتُ القلمَ والدواةَ على الطاولةِ. أتقتلينني أم تتركينني؟ بل أقتلُكَ. أتحضرينَ في المسجدِ للصلوةِ؟ لا، أنا لا أذهبُ للصلوةِ إلى المسجدِ. ما تنظرينَ في الصفِّ؟ أتتركينني. أين تركتَهُ. كنتُ تركتُهُ في الصفِّ. هل وجدتَهُ؟ لا ما وجدتُهُ. لكَ في سيرةِ الرسولِ درسٌ. القرآنُ متروكٌ في المسجدِ. سيرتُهُ حسنةٌ وصورتُهُ حسنةٌ. الرسولُ منصورٌ من عندِ اللهِ. أقربُ منكَ وتبعدُ عني. عصيتَ اللهَ تبعدْتَ عن الجنّةِ وعصيتُ النفسَ فقربْتُ من الجنّةِ. آمرُكِ بالأمانةِ وتأمرينني بالخيانةِ، ما هذا؟ حسنتْ صورتُهُ فهي كالبدرِ. قبحتْ سيرتُهُ. والشمسِ والقمرِ. القرآنُ كتابُ اللهِ. والسماءِ والأرضِ. اللهُ واحدٌ ومحمّدٌ رسولٌ.

Marfat.com

عُذْتُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ . أَنَا عَائِذٌ بِاللهِ . قَرُبَ دُكَّانُهُ مِنْ دُكَّانِي وَمَا قَرُبَ بَيْتُهُ مِنْ بَيْتِي . يَا أَيُّهَا الْوَلَدُ أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَمْ تَلْعَبُ فِي السُّوقِ . أَنَا أَجْلِسُ وَأَكْتُبُ كِتَابًا إِلَى وَالِدَتِي . مَا جَاءَنِي كِتَابُ وَالِدَتِي مِنْ زَمَانٍ . أَنَا آكُلُ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ . أَنَا أَقْرَأُ الدَّرْسَ .

تمرین ۱: اُن افعال کو چھوڑ کر جن کے مادوں میں حرف علت یا مکرر حروف ہوں بقیہ تمام پڑھے ہوئے افعال سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے بنائیے۔

تمرین ۲: آج کے سبق کے تمام فعلوں سے فعل ماضی کی پانچوں شکلیں اور اسم فاعل کی دونوں شکلیں مع معنے لکھیے۔

تمرین ۳: آج کے سبق میں سے لازم اور متعدی افعال الگ الگ لکھیے۔ متعدی افعال کے مادوں میں اگر حرف علت نہ ہو تو ان سے اسم مفعول کی دونوں شکلیں مع معنے بنائیے۔

تمرین ۴: ذیل کے جملوں پر اعراب (زیر، زبر، پیش) لگائیے اور ہر جملہ میں سے "فعل"، "فاعل" اور "مفعول بہ" الگ الگ کرکے لکھیے۔

(۱) يفتح زيد باب بيته و يدخل فيه (۲) نسي التلميذ كتابه وكراسته في بيته لذالك يضربه الاستاذ. (۳) يعبد

Marfat.com

الكافر الهه واعبد الهي (۴) أتترك الكتاب على الطاولة وتذهب الى المدرسة ؟ (۵) يفتح التلميذ كتابه ويقرؤه ويسمع الاستاذ (۶) ينصرك الله فكيف تتركه ؟(۷)تغسل اُمّ زيد ثوب أبي زيد (۸) يحفظ الطالب درسه.
(۹) ايقتل الرجل الرجل ؟ (۱۰) ينظر الرجل إلى السماء فينظر فيها شمسا و قمرا ونجما۔

تمرین ۵ جملے صحیح کرو۔

(۱) هل الشمسُ جَارٍ و الأرْضُ وَاقِفٌ ؟ (۲) مَنْ تَقْرَئِيْنَ كِتَابُ اللهِ ؟ (۳) أَتَضْرِبِي و ما ضَرَبْتُكَ ؟ (۴) هَلْ مَا فَتَحْتَ دُكَانُكَ ؟ (۵) مَنْ تَضْرِبُ التِلْمِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟

تمرین ۶ عربی بناؤ۔

تو مجھے بھول گیا ہے اور میں تجھے نہیں بھولا ہوں۔ انسان نادان ہے وہ اللہ کی بندگی کرتا ہے اور شیطان کی مدد کرتا ہے۔ میری ماں نے مجھ سے کہا تھا: "تو جاہل ہے اور میں جاہل سے دور ہوتی ہوں" اس لئے میں پڑھتا ہوں۔ زمین چاند سے قریب ہوئی اور سورج چاند سے دور ہوا۔

Marfat.com

میں تجھے امانت کا حکم دیتا ہوں اور شیطان تجھے خیانت کا حکم دیتا ہے۔ تجھ سے یہ کس نے کہا۔ "اللہ تیرے لئے جنت کا دروازہ کھول دے گا" تو اللہ پر کیوں جھوٹ بولتا ہے؟ ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا "کیا رسول کی سیرت قرآن میں ہے؟ میں نے کہا "ہاں" پھر وہ گیا اور اس نے قرآن پڑھا۔ زید کی لڑکی کے چال چلن اچھے ہوئے اور اسی طرح اس کی صورت اچھی ہوئی۔ میں روٹی اور گوشت کھاتا ہوں اور دودھ چھوڑ دیتا ہوں۔ اللہ اپنے بندے کی مدد کرتا ہے اور جس کی مدد کی جائے تو وہ کامیاب ہوا۔ آدمی اپنے آگے اور اپنے پیچھے دیکھے گا پھر وہ اوپر اور نیچے دیکھے گا۔ کیا تو نے اپنا قلم نہیں بیچا تھا؟

سولھواں سبق

أَخَذَ ـُ (۱) سَقَطَ ـُ (۲) رَكِبَ ـَ (۳) سَاقَ [و-] (۴)

لَامَ [و-] (۵) صَادَ [-ی] (۶) خَافَ [-ی] (۷) سَأَلَ ـَ (۸)

وَصَلَ (۹) رَزَقَ ـُ (۱۰) خُبْزٌ (۱۱) شَرٌّ (۱۲) فَضْلٌ (۱۳) قَلْبٌ

فُؤَادٌ (۱۴) سَمَكَةٌ (۱۵) حِمَارٌ (۱۶) أَسَدٌ (۱۷) وَجْهٌ (۱۸)

حرفِ علت اور فعل مضارع (مادہ کا درمیانی حرف "و" ... | اگر مادہ کا ...

Marfat.com

درمیانی حرف "و" ہو تو فعل مضارع کی "ع" کو پیش ہوگا اس لئے کہ "و" پڑھنے میں پیش کی آواز دیتا ہے ایسی صورت میں اگر "و" حرف علت نہ ہوتا تو جن مادوں کا درمیانی حرف "و" ہے ان کا فعل مضارع اس طرح بنتا :۔ قَالَ سے يَقْوُلُ ۔ صَامَ سے يَصْوُمُ ۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ "و" حرف علت ہے لہٰذا اس سے بے خوف نہیں رہنا چاہیئے ، عرب والوں کو اپنی زبان میں "و" پر پیش اور اس سے پہلے کے حرف پر جزم بہت گراں گذرتا ہے وہ "و" کو جزم لگا کر "و" کا پیش اس سے پہلے کے ساکن حرف کو دیتے ہیں اس طرح يَقْوُلُ "يَقُوْلُ" اور يَصْوُمُ "يَصُوْمُ" بن جائیں گے .

قَالَ سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں :۔

۱۔ يَقُوْلُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا (مذکر)

۲۔ تَقُوْلُ : وہ کہتی ہے یا کہے گی (مؤنث)

۳۔ تَقُوْلُ : تو کہتا ہے یا تو کہے گا (مذکر)

۴۔ تَقُوْلِيْنَ : تو کہتی ہے یا تو کہے گی (مؤنث)

۵۔ أَقُوْلُ : میں کہتا ہوں یا میں کہوں گا . میں کہتی ہوں یا میں کہوں گی . (مذکر و مؤنث)

اسی طرح صَامَ سے يَصُوْمُ ۔ مَاتَ سے يَمُوْتُ ، بَالَ سے

Marfat.com

يَبُوْلُ. عَادَ سے يَعُوْدُ. فَازَ سے يَفُوْزُ. طَافَ سے يَطُوْفُ. سَاقَ سے يَسُوْقُ. لَامَ سے يَلُوْمُ. كَانَ سے يَكُوْنُ اور عَاذَ سے يَعُوْذُ بنے گا۔

مادہ کا درمیانی حرف "ی" اگر مادہ کا درمیانی حرف "ی" ہو تو مضارع کی "ع" کو زیر ہوگا اس لئے کہ "ی" کی آواز زیر سے مشابہ ہے اگر "ی" حرف علت نہ ہوتی تو ایسے مادوں کا فعل مضارع اس طرح بنتا:۔ بَاعَ سے يَبْيَعُ اور غَابَ سے يَغْيَبُ. لیکن "ی" حرف علت ہے اور عرب والے یہ گراں خیال کرتے ہیں کہ "ی" پر زیر ہو اور "ی" سے پہلے کا حرف ساکن ہو لہٰذا وہ "ی" کو جزم دے کر اس کا زیر اس سے پہلے کے ساکن حرف کو دیدیتے ہیں۔ اس طرح يَبْيِعُ "يَبِيْعُ" اور يَغْيِبُ "يَغِيْبُ" بن جائیں گے۔

بَاعَ سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں:۔

۱. يَبِيْعُ : وہ بیچتا ہے یا بیچے گا (مذکر)

۲۔ تَبِيْعُ : وہ بیچتی ہے یا بیچے گی (مؤنث)

۳۔ تَبِيْعُ : تو بیچتا ہے یا تو بیچے گا (مذکر)

۴۔ تَبِيْعِيْنَ : تو بیچتی ہے یا بیچے گی (مؤنث)

۵۔ أَبِيْعُ : میں بیچتا ہوں یا بیچوں گا، میں بیچتی ہوں یا بیچوں گی (مذکر و مؤنث)

Marfat.com

اسی طرح غَابَ سے یَغِیْبُ۔ طَارَ سے یَطِیْرُ۔ سَارَ سے یَسِیْرُ۔ جَاءَ سے یَجِیْءُ۔ لَانَ سے یَلِیْنُ۔ طَابَ سے یَطِیْبُ صَادَ سے یَصِیْدُ اور خَاطَ سے یَخِیْطُ بنے گا۔

"ع" کی جگہ حرف علت والے مادّوں کا اسم مفعول

اگر مادّہ کا درمیانی حرف "ع" حرف علت ہو تو ایسے مادّوں کا اسم مفعول انکے فعل مضارع کی پہلی شکل سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ شروع سے علامت مضارع یعنی "ی" کو ہٹا کر اسکی جگہ "م" رکھ دیتے ہیں مثلاً یَقُوْلُ سے مَقُوْلٌ : کہا ہوا (مذکر)

مَقُوْلَۃٌ : کہی ہوئی (مؤنث)

یَبِیْعُ سے مَبِیْعٌ : بیچا ہوا (مذکر)

مَبِیْعَۃٌ : بیچی ہوئی (مؤنث)

(نوٹ) یہ یاد رکھیئے کہ "اسم مفعول" کی شکلیں ہمیشہ متعدی افعال سے بنائی جاتی ہیں، لازم فعل سے "اسم مفعول" بے معنی لفظ ہوتا ہے اس لئے کہ فعل لازم تو فاعل کے بعد کسی چیز کو چاہتا ہی نہیں، ہاں جب کوئی فعل کسی حرف جر کے واسطے سے متعدی بنتا ہے تو اسی حرف جر کے واسطہ سے اس کا اسم مفعول بھی بنایا جا سکتا ہے مثلاً مَغْضُوْبٌ عَلَیْہِ۔ مَفْرُوْحٌ بِہٖ۔ مَجْلُوْسٌ عَلَیْہِ۔

Marfat.com

فعل مضارع کی نفی جس طرح فعل ماضی کی نفی فعل ماضی کے شروع میں "مَا" بڑھانے سے بنتی ہے، فعل مضارع کی نفی "لَا" بڑھانے سے بنتی ہے مثلاً:۔ لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا)۔ لَا تَأْكُلُ (تو نہیں کھاتا ہے یا نہیں کھائے گا) یہ ہرگز نہ بھولئے کہ نفی کے جملہ کو سوالیہ بنانے کے لئے ہمیشہ "أَ" استعمال کیا جاتا ہے اور نفی سے پہلے "هَلْ" نہیں آتا۔

تَسْأَلُنِي بِنْتِي عَنْ حَالِي . أَقُولُ لَهَا "أَنَا طَيِّبٌ وَحَالِي حَسَنَةٌ". سَأَلْتُهَا عَنْ حَالِهَا فَقَالَتْ "حَالِي مُنْحَرِفَةٌ" هُوَ يَأْخُذُ الْخَيْرَ وَيَتْرُكُ الشَّرَّ. كَانَتْ سَقَطَتِ الطَّيَّارَةُ فِي بمبای فَمَاتَ سَائِقُهَا . سَقَطَ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِي فَأَخَذَهُ رَجُلٌ وَمَا رَدَّهُ إِلَيَّ . رَكِبْتُ السَّفِينَةَ وَالْقِطَارَ وَمَا رَكِبْتُ الطَّيَّارَةَ . أَدَعَوْتَ اللهَ لِي ؟ نَعَمْ ، دَعَوْتُ اللهَ لِي وَلَكَ قُلْتُ بِسْمِ اللهِ ثُمَّ جَلَسْتُ فِي السَّفِينَةِ . هُوَ يَرْكَبُ عَلَى الْحِمَارِ وَأَنَا أَرْكَبُ السَّيَّارَةَ . عِنْدِي سَيَّارَةٌ وَتِلْكَ مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلَيَّ . هُوَ يَسُوقُ الْعَرَبَةَ فَهُوَ سَائِقُ الْعَرَبَةِ وَهِيَ تَسُوقُ السَّيَّارَةَ فَهِيَ سَائِقَةُ السَّيَّارَةِ . هُوَ يَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَلُومُ الشَّيْطَانَ

Marfat.com

سَاقَ بَنْدِيت جَوَاهِرْ لَالْ نَهْرُوْ طَيَّارَةً فِي الْأَمِيرِيكا.

اَللّٰهُ يَرْزُقُ وَيَأْخُذُ. فَرَّ الْحِمَارُ مِنَ الْأَسَدِ. زَيْدٌ كَالْأَسَدِ. هُوَ يَقْرَأُ وَلَا يَفْهَمُ فَهُوَ كَالْحِمَارِ. تَخِيطُ بِنْتِي قَمِيصًا ثُمَّ أَلْبَسُهُ. أَبُوْبَكْرٍ يَخِيطُ الثَّوْبَ فَهُوَ خَائِطٌ وَلَهُ دُكَّانٌ فِي السُّوْقِ. صِدْتُ سَمَكَةً مِنَ الْبَحْرِ فَفَرِحْتُ بِهَا ثُمَّ ذَهَبْتُ بِهَا إِلَى بَيْتِي وَأَكَلْتُهَا. هُوَ يَصِيْدُ سَمَكَةً ثُمَّ يَبِيْعُهَا فِي السُّوْقِ. قَدْ صَادَتْ بِنْتُهُ فُؤَادِي. يَلِيْنُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ فَيَصِيْدُ الْقَلْبَ. خِطْتُ قَمِيصًا فَلَبِسْتُهُ. سَأَلْتُهُ عَنْ إِبْنِهِ فَقَالَ هُوَ غَائِبٌ عَنِ الْبَيْتِ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ. سَأَلَنِي الْكَافِرُ عَنِ اللهِ "أَيْنَ هُوَ؟" فَقُلْتُ لَهُ "هُوَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، هُوَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ. يَنْظُرُهُ الْعَالِمُ وَلَا يَنْظُرُهُ الْجَاهِلُ. أَنَا أَسْأَلُ اللهَ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ.

هُوَ يَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ وَيَذْهَبُ فِي الْبَحْرِ وَيَصِيْدُ سَمَكَةً. وَجَدَ الْأَسَدُ فِي الْبَرِّ رَجُلًا فَأَكَلَهُ. وَصَلَنِي كِتَابُكَ فَفَرِحْتُ بِهِ وَقَرَأْتُهُ. وَصَلَنِي الْخَبَرُ. مَا وَصَلَنِي خَبَرُكَ مِنْ زَمَانٍ. وَصَلَ الْقِطَارُ إِلَى بومباى. لَعِبَ التِّلْمِيْذُ

Marfat.com

فَسَقَطَ وَسَعَى التِّلْمِيذُ فَفَازَ. أَنَا فِي الْبَيْتِ وَقَلْبِيْ فِي الدُّكَّانِ
هُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَلْبُهُ فِي الدُّنْيَا. يَلُوْمُ الْأُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ.
هُوَ لَا يَحْفَظُ دَرْسَهُ. هُوَ يَلْعَبُ فِي الصَّفِّ. الْأُسْتَاذُ لَائِمٌ
وَالتِّلْمِيْذُ مَلُوْمٌ. اَلْكَافِرُ مَسُوْقٌ إِلَى النَّارِ. سَأَلَ سَائِلٌ عَنِ
الْقُرْآنِ "مَا هُوَ؟" فَقُلْتُ هُوَ كِتَابُ اللهِ، نَزَلَ عَلَى رَسُوْلِ
اللهِ. فِيْهِ أَمَرَ اللهُ الْإِنْسَانَ بِالْأَمَانَةِ وَالْخَيْرِ وَفِيْهِ
نَهَى عَنِ الْخِيَانَةِ وَالشَّرِّ.

أَنَا مَسْئُوْلٌ عَنْ بَيْتِيْ. اَلْأَبُ مَسْئُوْلٌ عِنْدَ اللهِ عَنْ
وَلَدِهِ. اَلْمَرْأَةُ مَسْئُوْلَةٌ عَنْ بَيْتِهَا. لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَى الْكَافِرِ
نَهَانِي الدُّكْتُوْرُ عَنِ الْمَاءِ. أَتْرُكُ الشَّرَّ لِوَجْهِ اللهِ. أَفْعَلُ الْخَيْرَ
لِوَجْهِ اللهِ. تَغْسِلُ الْأُمُّ وَجْهَ اِبْنِهَا. اَلْوَلَدُ لَا يَغْسِلُ
وَجْهَهُ. يَلُوْمُنِيْ وَلَا أَعْلَمُ عَلَى مَ (مَا) يَلُوْمُنِيْ؟. تَلُوْمُنِيْ
نَفْسِيْ عَلَى الْخِيَانَةِ. جَاءَتْ بِنْتِيْ مِنَ الْمَدْرَسَةِ فَقَالَتْ
"حَالُ الْمَدْرَسَةِ مُنْحَرِفَةٌ." اَلنَّفْسُ لَائِمَةٌ عَلَى الشَّرِّ.
اَلنَّفْسُ آمِرَةٌ بِالشَّرِّ. اَلنَّفْسُ رَاغِبَةٌ عَنِ الْخَيْرِ. اَلنَّفْسُ
تَسُوْقُكَ إِلَى النَّارِ. سَأَلَ الْأُسْتَاذُ عَنِ التِّلْمِيْذِ "لِمَ لَا
تَجِيْءُ الْمَدْرَسَةَ؟" فَقَالَ التِّلْمِيْذُ "أَنَا أَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ

Marfat.com

وَأَجْلِسُ فِي دُكَّانِ وَالِدِي وَأَبِيعُ الثَّوْبَ. لِذَالِكَ لَا أَحْضُرُ الْمَدْرَسَةَ "

أَلَا تَصُوْمُ مَعِي ؟ بَلَىٰ، أَصُوْمُ مَعَكَ. مَنْ يَجِيءُ بِالْخُبْزِ؟ أَنَا أَجِيءُ بِالْخُبْزِ. لِمَ لَا تَلِينُ لَهُ ؟ هُوَلَا يَلِينُ لِي فَكَيْفَ أَلِينُ لَهُ ؟ مَنْ لَا يَمُوْتُ ؟ فَاعِلُ الْخَيْرِ لَا يَمُوْتُ. أَلَا يَعُوْدُ إِبْنُكَ مِنْ لَنْدَن ؟ بَلَىٰ يَعُوْدُ. أَلَا تَخِيطِيْنَ قَمِيصِي ؟ بَلَىٰ، أَخِيطُ قَمِيصَكَ. قَمِيصُكَ مَخِيطٌ. أَلَا تَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ خَلَقَهَا اللّٰهُ ؟ أَلَا تَكُوْنُ مَعِي ؟ بَلَىٰ، أَكُوْنُ مَعَكَ وَأَنْصُرُكَ. يَبُوْلُ وَلَدِي ثُمَّ يَقُوْمُ وَلَا يَغْسِلُ فَنَهَيْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ وَقُلْتُ لَهُ قَدْ نَهَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ عَنْ ذَالِكَ. يَا أَيَّتُهَا الْأُمُّ! أَنْتِ ذَاهِبَةٌ إِلَى بَيْتِ أُمِّكِ. أَتَأْخُذِيْنَنِي مَعَكِ ؟ لَا آخُذُكَ مَعِي، أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. لَا يَرْزُقُنِي زَيْدٌ وَبَكْرٌ بَلْ يَرْزُقُنِي اللّٰهُ. قَدْ صَادَتْ مَرْيَمُ طَائِرَةً فَهِيَ تَفْرَحُ بِهَا. لِمَ لَا يَلِيْنُ قَلْبُكَ يَا صَائِدُ. هُوَيَقُوْمُ فِي اللَّيْلِ لِوَجْهِ اللّٰهِ. الْوَلَدُ يَسْقُطُ وَيَقُوْمُ. يَمُوْتُ قَلْبُ الْكَاذِبِ.

السَّمَكَةُ مَصِيْدَةٌ. الْكُرَةُ مَبِيعَةٌ. الْوَجْهُ مَغْسُوْلٌ

Marfat.com

اَلْعَبْدُ مَأْمُوْرٌ . سَقَطَ رَجُلٌ مِنَ الْقِطَارِ فَمَاتَ . أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ . اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتَ لَا تَعْلَمُ . لَا يَكُوْنُ فَضْلُ اللّٰهِ لِلْعَاصِيْ . أَنَا أَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ بِسْمِ اللّٰهِ . هِيَ تَخِيْطُ بِسْمِ اللّٰهِ . أَنَا آكُلُ الْخُبْزَ بِسْمِ اللّٰهِ . أَتَسْأَلُ الْإِنْسَانَ وَلَا تَسْأَلُ اللّٰهَ . أَقُلْتَ بِسْمِ اللّٰهِ أَمْ نَسِيْتَ اِسْمَ اللّٰهِ ؟ أَنْتِ تَقْرُبِيْنَ مِنَ الْخَيْرِ وَتَبْعُدِيْنَ عَنِ الشَّرِّ .

تمرین ۱ : پچھلے پڑھے ہوئے تمام ان افعال سے نحو مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے بناؤ جن میں "ع" کی جگہ حرفِ علت ہے اور ان میں سے جو افعال متعدی ہوں ان سے اسم مفعول کی دونوں شکلیں بھی مع معنی بناؤ۔

تمرین ۲ مندرجہ ذیل جملوں کو نفی میں تبدیل کیجئے۔

(۱) هَلْ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ ؟ (۲) هَلْ سَقَطْتَ مِنَ الْعَرَبَةِ ؟
(۳) مَنْ يَلُوْمُكَ عَلٰى هٰذَا ؟ (۴) أَنَهَيْتَهُ عَنِ الشَّرِّ ؟
(۵) يَدْخُلُ الْكَافِرُ فِي الْجَنَّةِ .

تمرین ۳ ذیل کے جملوں پر اعراب (زیر، زبر، پیش) لگاؤ۔

(۱) ألا تأكلين سمكة في بيت امك ؟ (۲) يسأل

Marfat.com

الکافر عن کتاب اللّٰہ ولا یقرؤہ (۳) ھی تخیط قمیص اختھا (۴) یفعل الشرّ وینصر الشیطٰن ویقول أنا أعبد اللّٰہ و أعوذ بہ من الشیطٰن (۵) یرکب الحمار وارکب السیارۃ.

تمرین ۴ مندرجہ ذیل جملے صحیح کرو:۔

(۱) هَلْ لَا تَرْكَبُ القِطَارُ وَلَا تَسُوْرُ مَعِيَ ؟ (۲) أَنَا تَفْعَلُ الْخَيْرُ لِوَجْهُ اللّٰهِ . (۳) مَنْ تَسُوْقَ إِلَيْكَ الْخَيْرِ؟ (۴) أَأَنْتِ تَجِئُ مِنَ السُّوْقِ (۵) مَرْيَمُ تَرْغَبِيْنَ عَنِ السَّيَّارَةُ وَيَرْكَبُ الْعَرَبَةَ . (۶) هِيَ يَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَلَا يَفْعَلُ الْخَيْرِ۔

تمرین ۵ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو:۔

(۱) يَصِيْدُ زَيْدُ ... (۲) ... بِنْتِيْ قَمِيْصًا (۳) سَأَلْتُ ... عَنْ ... (۴) وَصَلَ ... كِتَابُكَ (۵) تَكُوْنُ ... فِي الْبَحْرِ (۶) أَنَا ... الْكِتَابَ فِي الدُّكَّانِ (۷) الشَّيْطَانُ ... بِ ... وَيَنْهَى ... الْأَمَانَةِ (۸) لَامَ ... الْوَالِدُ عَلَى ... (۹) يَفُوْزُ ... وَيَسْقُطُ ... (۱۰) أَنَا ... الْقُرْآنَ لِ ... اللّٰهِ

تمرین ۶ عربی بناؤ:۔

اللہ نافرمانی کرنے والے کو پکڑے گا اور اس کو جہنم کی طرف ہانکے گا

میں دریا سے مچھلی شکار کرتا ہوں اور وہ جنگل سے شیر شکار کرتا ہے۔

Marfat.com

کیا تو میرے لئے قمیص سئے گی ؟ اللہ بخشتا ہے اور میں لیتا ہوں ۔ استانی
تجھ سے سبق کے متعلق پوچھتا ہے اور تو اسکی طرف نہیں دیکھتا ہے ۔
میں عرب جاؤنگا پھر ہندوستان کی طرف واپس نہیں آؤنگا ۔ کیا آپ
دودھ پئیں گی اور روٹی نہیں کھائیں گی ؟ آپ کا خط مجھے نہیں ملا نہ میں نے
اسے پڑھا ۔ ہوائی جہاز ہوا میں اللہ کے احسان سے اڑتا ہے اور کشتی
سمندر میں اللہ کے احسان سے چلتی ہے اور میں زمین پر موٹر اللہ کے
احسان سے چلاتا ہوں ۔ وہ اللہ کے نام سے کھاتی ہے ۔ میری بیٹی نے
مجھ سے کہا "میں اللہ کی خوشی کے لئے روزہ رکھتی ہوں" وہ پڑھتا ہے
اور سمجھتا نہیں ہے وہ گدھے کی طرح ہے ۔ تو کیوں کہتا ہے اور نہیں کرتا
ہے ؟ زید ریشم کا کپڑا نہیں پہنتا ہے بلکہ وہ روئی کا کپڑا پہنتا ہے ۔ میں نے
تجھے دیکھا تو میرا دل تجھ سے خوش ہوا ۔ کیا تو شیر سے نہیں بھاگا تھا ؟

سترھواں سبق

بَلَا [- و] (۱) تَلَا [- و] (۲) خَشِيَ [- ی] (۳) قَوِيَ [- وی] (۴)
بَنٰى [- ی] (۵) مَشٰى [- ی] (۶) تَابَ [و -] (۷) طَالَ [و -] (۸)
مَالَ [ی -] (۹) زَادَ [ی -] (۱۰) ضَعُفَ (۱۱) كَبُرَ (۱۲) قَصُرَ (۱۳)

Marfat.com

ذَلَّ (۱۴) عَذُرَ (۱۵) قَلَّ (۱۶) کَثُرَ (۱۷) عَظُمَ (۱۸) کَسَبَ (۱۹) مَالٌ (۲۰) طَعَامٌ (۲۱) اِثْمٌ، ذَنْبٌ (۲۲) حَسَنَةٌ (۲۳) سَیِّئَةٌ (۲۴) صَغُرَ (۲۵)

اسم فَعِیْلٌ

اسم فاعل اور اسم مفعول کی طرح ایک شکل " اسم فَعِیْلٌ" بھی بنائی جاتی ہے، لیکن "اسم فَعِیْلٌ" کبھی تو فَاعِلٌ کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے مثلاً " سَمِیْعٌ " کے معنی سَامِعٌ یعنی سُننے والا، اور " عَلِیْمٌ " کے معنی عَالِمٌ یعنی جاننے والا، اور کبھی "مَفْعُوْلٌ" کے معنے ہیں جیسے قَتِیْلٌ کے معنی مَقْتُوْلٌ یعنی قتل کیا ہوا اور "اَکِیْلٌ" کے معنی مَاْکُوْلٌ یعنی کھایا ہوا۔

عموماً لازم افعال یا اُن افعال سے جنکا "اسم فاعل" استعمال نہیں ہوتا۔ جب "اسم فعیل" بنایا جاتا ہے تو اسکے معنی "فَاعِلٌ" کے ہوتے ہیں اور جب متعدی فعل سے اسم فعیل بنایا جائے تو اسکے معنے "مَفْعُوْلٌ" کے ہوتے ہیں لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں کیونکہ اکثر متعدی فعل سے "اسم فعیل کے معنی فَاعِلٌ کے ہوتے ہیں، ہاں فرق اتنا ہوتا ہے کہ "اسم فَعِیْلٌ" کے معنوں میں پائداری ہمیشگی اور استقلال پائے جاتے ہیں مثلاً سَمِیْعٌ کے معنے سَامِعٌ ہیں لیکن سَامِعٌ کے معنوں میں یہ ضروری نہیں کہ سُننے والا ہمیشہ سُنتا ہو۔ برخلاف اس کے سَمِیْعٌ کے معنی میں ہمیشہ سُننے کا مفہوم پایا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم " اَللّٰهُ سَمِیْعٌ " کہتے ہیں، اسی طرح

Marfat.com

عَالِمٌ اور عَلِیْمٌ وغیرہ کا فرق بھی ذہن نشین کرنا چاہیئے۔

اسم فَعِیْلٌ بنانے کا طریقہ جس فعل سے "اسم فعیل" بنانا ہو پہلے اس کا مادّہ معلوم کیجئے کیونکہ اسم فعیل مادّہ سے بنتا ہے، مادّہ کے آخری حرف سے قبل "ی" بڑھا کر "ی" سے پہلے کے حرف کو زیر کر دیجئے مؤنث بنانے کے لئے آخر میں "ة" بڑھا دیجئے۔ مثلاً

ف ع ل سے فَعِیْلٌ : فَعِیْلَةٌ

ق ل ل سے قَلِیْلٌ : تھوڑا، کم قَلِیْلَةٌ : تھوڑی، کم

ع ظ م سے عَظِیْمٌ : بڑا، بزرگ عَظِیْمَةٌ : بڑی، بزرگ

ط و ل سے طَوِیْلٌ : لمبا طَوِیْلَةٌ : لمبی

اگر مادّہ کا درمیانی حرف "ی" ہو تو دو "ی" جمع ہونے کی وجہ سے ان کو تشدید کے ذریعہ ملا دیا جائیگا مثلاً :-

ط ی ب سے اسم فعیل طَیِّبٌ : اچھا، عمدہ، خوب طَیِّبَةٌ : اچھی، عمدہ، خوب

ل ی ن سے اسم فعیل لَیِّنٌ : نرم ہونے والا، نرم لَیِّنَةٌ : نرم ہونے والی

کبھی مادّہ کا درمیانی حرف "و" بھی "ی" بن جاتا ہے مثلاً م و ت سے اسم فَعِیْل: مَیِّتٌ : "مردہ، مرا ہوا، مرنے والا" ہوگا۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کس فعل سے "اسم فعیل" کے کیا معنی ہونگے اور کن افعال سے اسم فعیل بنتا ہے اور کن سے نہیں بنتا۔

Marfat.com

ہم کو "لغت" سے مدد لینی چاہیئے۔ سبق میں "اسم فعیل" کے وہی معنے کیجئے جو ٹھیک بیٹھیں۔

ماضی میں "ع" کو پیش یہ بتایا جا چکا ہے کہ جب ماضی میں "ع" کو پیش ہوتا ہے تو اس کے مضارع کی "ع" کو بھی پیش ہوگا مثلاً کَثُرَ سے یَکْثُرُ اور ضَعُفَ سے یَضْعُفُ وغیرہ۔

مادّوں کے آخر میں حرف علت اور ان کا فعل مضارع
(آخری حرف "و")

اگر مادہ کا آخری حرف "و" ہو تو "فعل مضارع" میں اس کی "ع" کو پیش ہوگا اور آخری حرف "و" ساکن ہو جائے گا۔ صرف چوتھی شکل میں حرف علت اُڑنے کی وجہ سے "ع" کو زیر ہوگا۔

دَعَا سے فعل مضارع ۱۔ یَدْعُوْ : وہ پکارتا ہے پکاریگا، دعا کرتا ہے دعا کرے گا (مذکر)

۲۔ تَدْعُوْ : وہ پکارتی ہے پکاریگی، دعا کرتی ہے دعا کریگی (مونث)

۳۔ تَدْعُوْ : تو پکارتا ہے پکاریگا، دعا کرتا ہے دعا کریگا (مذکر)

۴۔ تَدْعِیْنَ : تو پکارتی ہے پکاریگی، دعا کرتی ہے دعا کریگی (مونث)

[دراصل تَدْعُوِیْنَ ہے "و" اڑا کر اس کا زیر "ع" کو دیدیا]

۵۔ أَدْعُوْ : میں پکارتا ہوں پکارونگا، دعا کرتا ہوں دعا کرونگا
میں پکارتی ہوں پکارونگی، دعا کرتی ہوں دعا کرونگی (مذکر و مونث)

Marfat.com

اسی طرح خَلَا سے یَخْلُوْ، رَجَا سے یَرْجُوْ. سَہَا سے یَسْہُوْ. عَفَا سے یَعْفُوْ. کَسَا سے یَکْسُوْ. بَدَا سے یَبْدُوْ اور تَلَا سے یَتْلُوْ ہوگا۔

مادہ کا آخری حرف "ی" اگر مادہ کا آخری حرف "ی" ہو اور ماضی کی "ع" کو زیر ہو تو اس کے فعل مضارع کی "ع" کو زبر ہوگا۔ آخری "ی" لکھنے میں "ی" اور پڑھنے میں "الف" ہو جائیگی، چوتھی شکل میں وہ "ی" کی طرح پڑھی جائیگی۔

لَقِيَ سے فعل مضارع (۱) یَلْقٰی: وہ ملتا ہے یا ملے گا (مذکر)

(۲) تَلْقٰی: وہ ملتی ہے یا ملے گی (مؤنث)

(۳) تَلْقٰی: تو ملتا ہے یا ملے گا (مذکر)

(۴) تَلْقَیْنَ: تو ملتی ہے یا ملے گی (مؤنث)

(۵) أَلْقٰی: میں ملتا ہوں یا ملوں گا (مذکر و مؤنث)
میں ملتی ہوں یا ملوں گی

اسی طرح بَقِيَ سے یَبْقٰی. نَسِيَ سے یَنْسٰی. رَضِيَ سے یَرْضٰی. فَنِيَ سے یَفْنٰی اور خَشِيَ سے یَخْشٰی ہوگا۔

(۲) اگر مادہ کا آخری حرف "ی" ہو اور ماضی کی "ع" پر زبر ہو تو مضارع کی "ع" پر کبھی زیر اور کبھی زبر ہوگا، عام طور پر "ع" یا "ل" کی جگہ حرف حلقی آنے سے مضارع کی "ع" کو زبر ہوتا ہے (مضارع

Marfat.com

کی "ع" پر زیر ہو تو آخری حرف علت "ی" ساکن رہتی ہے اور "ی" کی طرح پڑھی جاتی ہے۔ مضارع کی "ع" کو زیر کی مثال:۔

بَکَی سے فعل مضارع (۱) یَبْکِیْ : وہ روتا ہے یا روئے گا (مذکر)

(۲) تَبْکِیْ : وہ روتی ہے یا روئے گی (مؤنث)

(۳) تَبْکِیْ : تو روتا ہے یا روئے گا (مذکر)

(۴) تَبْکِیْنَ : تو روتی ہے یا روئے گی (مؤنث)

(۵) أَبْکِیْ : میں روتا ہوں یا روؤں گا،

میں روتی ہوں یا روؤں گی (مذکر و مونث)

اسی طرح رَمٰی سے یَرْمِیْ۔ هَدٰی سے یَهْدِیْ۔ مَشٰی سے یَمْشِیْ۔ جَرٰی سے یَجْرِیْ۔ مَضٰی سے یَمْضِیْ۔ عَصٰی سے یَعْصِیْ اور بَنٰی سے یَبْنِیْ ہوگا۔

(۳) مضارع کی "ع" کو زبر ہو تو اس کی تمام شکلیں یَلْقٰی کی طرح بنیں گی۔ مثلاً:۔

سَعٰی سے یَسْعٰی : وہ کوشش کرتا ہے یا کوشش کریگا ["ع" کی جگہ حرف حلقی ہے]

نَهٰی سے یَنْهٰی : وہ منع کرتا ہے یا منع کریگا ("ع" کی جگہ حرف حلقی ہے]

رَأٰی سے (۱) یَرٰی : وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا [دراصل "یَرْأَیُ" ہے ہمزہ اُڑ گیا، سہولت کی خاطر ہم اسکی تمام شکلیں لکھتے ہیں]

Marfat.com

(۲) تَرَىٰ : وہ دیکھتی ہے یا دیکھے گی (مونث)

(۳) تَرَىٰ : تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا (مذکر)

(۴) تَرَيْنَ : تو دیکھتی ہے یا دیکھے گی (مونث)

(۵) أَرَىٰ : میں دیکھتا ہوں دیکھوں گا، میں دیکھتی ہوں دیکھوں گی۔
(مذکر و مونث)

(نوٹ) جن افعال کی "ی" الف کی طرح پڑھی جاتی ہے ان کے بعد اگر ضمیر آئے تو لکھنے میں بھی وہ الف کی طرح لکھے جاتے ہیں مثلاً رَأَىٰ سے رَآهُ. يَلْقَىٰ سے يَلْقَاكَ اور يَنْهَىٰ سے يَنْهَاهَا وغیرہ

"ل" کی جگہ حرف علت والے مادوں کا اسم مفعول

آخر میں حرف علت والے مادوں کا اسم مفعول ان کے فعل مضارع کی پہلی شکل سے بنتا ہے علامت مضارع ہٹا کر اس کی جگہ "م" رکھدیا جاتا ہے اور آخری حرف علت کو مشدّد (ـّ) کردیا جاتا ہے، "و" سے پہلے کے حرف کو پیش اور "ی" سے پہلے کے حرف کو بہر حال زیر ہوگا مثلاً:

ت ل و ۔ يَتْلُو سے اسم مفعول مَتْلُوٌّ : پڑھا ہوا ۔ مَتْلُوَّةٌ : پڑھی ہوئی۔

د ع و ۔ يَدْعُو 〃 〃 مَدْعُوٌّ پکارا ہوا مَدْعُوَّةٌ : پکاری ہوئی

ر ج و ۔ يَرْجُو 〃 〃 مَرْجُوٌّ امید کیا ہوا ۔ مَرْجُوَّةٌ : امید کی ہوئی

ھ د ی ۔ يَهْدِي مَهْدِيٌّ ہدایت دیا ہوا ۔ مَهْدِيَّةٌ : ہدایت دی ہوئی

Marfat.com

ن ھ ی ۔ یَنْھٰی سے اسم مفعول مَنْھِیٌّ: منع کیا ہوا ۔ مَنْھِیَّۃٌ: منع کی ہوئی۔

ن س ی ۔ یَنْسٰی " " " مَنْسِیٌّ: بھولا ہوا ۔ مَنْسِیَّۃٌ: بھولی ہوئی۔

ر أ ی ۔ یَرٰی " " " مَرْئِیٌّ: دیکھا ہوا ۔ مَرْئِیَّۃٌ: دیکھی ہوئی۔

[اسم مفعول میں "أ" واپس آجائیگا]

یَبْلُو اللّٰہُ الإِنْسَانَ بِالْخَیْرِ وَ الشَّرِّ. أَنَا أَتْلُو الْقُرْاٰنَ فِی الْبَیْتِ وَفِی الْمَسْجِدِ. أَتَأْمُرِیْنَنِیْ بِالْإِثْمِ وَأَنْتِ تَتْلِیْنَ الْکِتَابَ؟ أَتَبْلُوْنِی وَأَتْرُکُکَ؟ ھٰذَا وَاللّٰہِ لَا یَکُوْنُ۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَتَلَاہُ اِبْنُہٗ. یَتْلُو الرَّسُوْلُ کِتَابَ اللّٰہِ. تَعْبُدُ نَفْسَکَ وَتَقُوْلُ "أَنَا أَعْبُدُ اللّٰہَ وَأَدْعُوْہُ"؟ أَتَخْشَانِیْ وَلَا تَخْشَی اللّٰہَ؟ اَللّٰہُ لَا یَھْدِی الْکَافِرَ. ھُوَ یَکْسِبُ الْإِثْمَ وَلَا یَخْشَی اللّٰہَ. ھُوَ یَکْسِبُ الْمَالَ ثُمَّ یَعُوْدُ إِلٰی بَلَدِہٖ. أَتَخْلِیْنَ مَعَ الرَّجُلِ وَتَکْسِبِیْنَ إِثْمًا. اَلْحَسَنَۃُ تَذْھَبُ بِالسَّیِّئَۃِ. أَنْتَ تَرْضٰی بِالْقَلِیْلِ وَأَنَا لَا أَرْضٰی بِالْکَثِیْرِ. أَتَشْھُوْ وَیَمْضِیْ یَوْمُکَ؟ تَلْعَبُ وَالزَّمَانُ لَا یَلْعَبُ؟ بَنَی اللّٰہُ فَوْقِیْ سَمَاءً وَتَحْتِیْ أَرْضًا.

سَأَلَ رَجُلٌ عَائِشَۃَ عَنْ سِیْرَۃِ الرَّسُوْلِ فَقَالَتْ لِلسَّائِلِ أَلَا تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ؟" فَقَالَ الرَّجُلُ "بَلٰی" فَقَالَتْ لَہٗ "اَلْقُرْاٰنُ

Marfat.com

سِيْرَةُ الرَّسُوْلِ" - أَنَا أَمْشِي عَلَى أَرْضِ اللهِ فَكَيْفَ أَعْصِيهِ؟ هُوَ يَسْعَى فِي الأَرْضِ - أَنْتَ لَا تَرَانِي مَعَ اللَّاعِبِ - أَنَا لَا أَبْكِي عَلَى مَيِّتٍ - أَتَقْوَى عِنْدَ الضَّعِيفِ وَتَضْعُفُ عِنْدَ الْقَوِيِّ؟ أَأَنْتَ تَهْدِي أَمِ اللهُ يَهْدِي؟ بَلِ اللهُ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ - بَنَى زَيْدٌ مَسْجِدًا لِلّٰهِ فَقُلْتُ لَهُ يَبْنِي اللهُ لَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ - أَنْتِ تَضْرِبِيْنَ الضَّعِيفَةَ هٰذَا ذَنْبٌ - لَا يَعْلَمُ رَجُلٌ فِي الدُّنْيَا أَيْنَ يَمُوتُ هُوَ؟ أَنْتِ تَبْنِيْنَ الْبَيْتَ وَلَا تَعْلَمِيْنَ أَيْنَ تَمُوْتِيْنَ - هُوَ يَكْسِبُ إِثْمًا وَلَا يَتُوْبُ إِلَى اللهِ - أَنَا أَكْتُبُ الدَّرْسَ وَأَنْتَ تَقْرَؤُهُ - أَنْتَ لَا تَنْظُرُ إِلَى حَسَنَتِي بَلْ تَنْظُرُ إِلَى سَيِّئَتِي - لِمَ تَفْعَلُ هٰذَا؟

أَلْيَوْمُ يَطُوْلُ وَيَقْصُرُ وَكَذٰلِكَ اللَّيْلَةُ تَطُوْلُ وَتَقْصُرُ - طَالَ دَرْسِي فَتَرَكْتُهُ وَقُلْتُ لِلْأُسْتَاذِ أَقْرَؤُهُ بَعْدُ - طَالَ لَيْلِي وَقَصُرَ يَوْمِي - سَقَطَتِ التِّلْمِيْذَةُ فَذَلَّتْ - كَيْفَ يَفُوزُ إِبْنُكَ؟ هُوَ لَا يَسْعَى فِي بَيْتِهِ وَلَا يَحْضُرُ فِي الصَّفِّ وَلَا يَقْرَأُ دَرْسَ الْكِتَابِ وَلَا يَكْتُبُهُ - هُوَ مَائِلٌ إِلَى الْخَيْرِ - تَمِيلُ نَفْسِي إِلَى اللهِ وَهَلْ يَمِيلُ قَلْبُكَ

Marfat.com

إِلَيْهِ ؟ أَنَا أَرْجُو مِنَ اللّٰهِ وَكَيْفَ لَا يَرْجُو مِنْهُ الْإِنْسَانُ وَهُوَ خَلَقَهُ وَهَدَاهُ - كَبُرَ إِثْمُهُ وَهُوَ سَاهٍ ، لَا يَخْشَى عَذَابَ اللّٰهِ وَلَا يَتُوبُ إِلَيْهِ - قَصُرَ زَيْدٌ فَهُوَ قَصِيرٌ وَطَالَتْ امْرَأَتُهُ فَهِيَ طَوِيلَةٌ - يَا أَللّٰهُ أَنَا تَائِبَةٌ إِلَيْكَ - أَلْقَمَرُ يَتْلُو الشَّمْسَ وَالشَّمْسُ تَتْلُو الْقَمَرَ - أَلشَّمْسُ تَالِيَةٌ وَالْقَمَرُ تَالٍ - الْكِتَابُ مَتْلُوٌّ قَدْ تَلَوْتُهُ فِي الْمَدْرَسَةِ - أَنْتَ نَصَرْتَ الضَّعِيفَ فَاللّٰهُ يَنْصُرُكَ - زَادَنِي اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ - الرَّجُلُ قَوِيٌّ وَالْمَرْأَةُ ضَعِيفَةٌ - بَيْتِي كَبِيرٌ وَمَالِي قَلِيلٌ وَأَنَا عَزِيزٌ - مَالُهُ كَثِيرٌ وَبَيْتُهُ عَظِيمٌ وَهُوَ ذَلِيلٌ - تَكُونُ مَعِي فَيَقْصُرُ يَوْمِي وَتَغِيبُ عَنِّي فَتَطُولُ لَيْلَتِي - أَنَا لَا أَعْفُو عَنْكَ فَذَنْبُكَ عَظِيمٌ - مَالُكَ كَثِيرٌ وَقَلْبُكَ صَغِيرٌ - أَللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ رَبِّي عَزِيزٌ عَظِيمٌ - الْقَوِيُّ عِنْدِي ضَعِيفٌ وَالضَّعِيفُ عِنْدِي قَوِيٌّ - الذَّنْبُ كَبِيرٌ وَالسَّيِّئَةُ كَبِيرَةٌ - الشَّرُّ كَثِيرٌ وَالْخَيْرُ قَلِيلٌ - هُوَ قَصِيرٌ لَا يَطُولُ - تَطُولُ صَلٰوتِي فِي اللَّيْلِ - اللّٰهُ قَرِيبٌ مِنْكَ - أَنَا بَعِيدٌ عَنِ الشَّرِّ قَرِيبٌ مِنَ الْخَيْرِ - الطَّوِيلُ خَيْرٌ مِنَ الْقَصِيرِ - الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِنَ الضَّعِيفِ -

Marfat.com

وَجْهُهُ حَسَنٌ. صُورَةُ الْحِمَارِ قَبِيحَةٌ. قَلْبُ الْمَرْأَةِ لَيِّنٌ.

هُوَ لَا يَكْسِبُ وَلَا يَبْتَغِي فِي الْأَرْضِ بَلْ يَجْلِسُ فِي بَيْتِهِ لِذَلِكَ هُوَ ذَلِيلٌ. أَتَنْهَانِي عَنِ السَّيِّئَةِ وَلَا تَنْهَى نَفْسَكَ عَنْهَا وَتَأْمُرُنِي بِالْخَيْرِ وَلَا تَأْمُرُ نَفْسَكَ بِهِ؟ أَتَلْبَسِينَ الْحَرِيرَ وَتَكْسِينَنِي ثَوْبَ الْقُطْنِ؟ تَطِيبُ نَفْسِي بِوَلَدِي. هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ. لَا يَبْقَى فِي الدُّنْيَا شَيْءٌ. يَبْقَى اللهُ وَيَفْنَى الْمَالُ وَالْوَلَدُ. الْعَالِمُ فِي الدُّنْيَا كَالشَّمْسِ فِي النَّهَارِ أَوْ كَالْبَدْرِ فِي لَيْلَةٍ. أَنْتَ تَبْقَى فِي الدُّنْيَا إِلَى زَمَنٍ يَعْلَمُهُ اللهُ ثُمَّ تَرْجِعُ إِلَى رَبِّكَ وَهُوَ يَسْأَلُكَ عَنْ نَفْسِكَ وَعَنْ مَالِكَ وَوَلَدِكَ؟ فَمَا أَنْتَ قَائِلٌ عِنْدَ اللهِ؟ أَنَا أَخْشَى اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَرْجُو مِنْهُ خَيْرًا. تَفْنَى السَّمَاءُ وَلَا تَبْقَى الْأَرْضُ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ.

كَيْفَ يَزِيدُ اللهُ مَالَكَ وَأَنْتَ لَا تَكْسِبُهُ؟ كَيْفَ تَفُوزُ وَأَنْتَ تَلْعَبُ؟ كَيْفَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا؟ مَالَكَ لَا تَسْمَعُ الْخَبَرَ؟ مَالَكِ لَا تَمْشِينَ مَعِي؟ مَالَكَ لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ؟ أَنَا مَرِيضٌ قَدْ

Marfat.com

نَهَانِي الدَّكْتُوْرُ عَنِ الطَّعَامِ. قَلَّ الْمَاءُ فِي بومباي.
كَبُرَتْ بِنْتُ زَيْدٍ وَصَغُرَ إِبْنُهُ. أَللّٰهُ يَرَاكَ وَأَنْتَ فِي
الْمَسْجِدِ وَلَا تَغِيْبُ عَنْهُ وَأَنْتَ فِي حُجْرَةِ بَيْتِكَ. هُوَ
يَسْعٰى وَلَا يَرَى الْيَوْمَ وَاللَّيْلَةَ. أَلَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ مَعِيَ؟
بَلٰى آكُلُ. أَنَا أَصُوْمُ وَأَتْرُكُ طَعَامِيْ وَمَاءِيْ لِلّٰهِ.
أَلَا تَنْهٰى إِبْنَكَ هُوَ يَضْرِبُنِيْ فِي الْمَدْرَسَةِ وَيَأْخُذُ كِتَابِيْ
فَيَرْمِيْهِ وَيَكْسِرُ دَوَاتِيْ. أَلْخَبَرُ طَوِيْلٌ أَنَا لَا أَسْمَعُهُ.
كِتَابُكَ طَوِيْلٌ لِذٰلِكَ مَا قَرَأْتُهُ.
أَلْمَسْجِدُ مَبْنِيٌّ وَالْمَدْرَسَةُ مَبْنِيَّةٌ. هُوَ مَدْعُوٌّ إِلَى
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ. أَلْخِيَانَةُ مَنْهِيَّةٌ عَنْهَا وَالْأَمَانَةُ مَأْمُوْرَةٌ
بِهَا. قَالَ الْأُسْتَاذُ "أَنْتَ مَرْجُوٌّ فِي الصَّفِّ يَا أَحْمَدُ"
أَللّٰهُ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوْرَتِكَ وَلَا إِلٰى ثَوْبِكَ بَلْ يَنْظُرُ إِلٰى
قَلْبِكَ. هَلِ الْهَوَاءُ مَرْئِيٌّ؟ هَدَانِي اللّٰهُ فَهُوَ هَادٍ
وَأَنَا مَهْدِيٌّ. أَللّٰهُ يَرَانِيْ وَلَا أَرَاهُ. أَرَاكَ تَمِيْلُ إِلَى
الشَّرِّ وَتَرْغَبُ عَنِ الْخَيْرِ. لِمَ لَا تَتُوْبُ إِلَى اللّٰهِ؟ أَلَا
يَنْهٰى أَبُوْكَ أَخَاكَ عَنِ الشَّرِّ؟ أَتَأْمُرِيْنَ بِنْتَكِ بِالْخَيْرِ
وَتَنْسَيْنَ نَفْسَكِ؟ لِمَ ضَعُفْتِ أَيَّتُهَا الْأُخْتُ؟ كُنْتُ

Marfat.com

مَرِضْتُ فَضَعُفْتُ. تَعْصِى اللّٰهَ وَتَقُوْلُ "أَنَا أَدْخُلُ الْجَنَّةَ" مِنْ أَيْنَ يَكُوْنُ هٰذَا؟ هَلِ الْجَنَّةُ بَيْتُ أَبِيْكَ؟ مَنْ ذَلَّ وَمَنْ عَزَّ؟ ذَلَّ عَابِدُ الدُّنْيَا وَعَزَّ عَابِدُ اللّٰهِ. أَلْكَاذِبُ لَا يَصُوْمُ بَلْ يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَمَاءَهُ. أَلرَّسُوْلُ كَالْإِنْسَانِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي السُّوْقِ.

تمرین ۱ مندرجہ ذیل افعال سے اسم فعیل کی دونوں شکلیں بنائیے:

طَالَ. مَاتَ. ضَعُفَ. حَسُنَ. كَبُرَ. قَصُرَ. ذَلَّ. عَزَّ. قَلَّ. غَسَلَ. صَغُرَ. عَظُمَ. عَلِمَ. أَكَلَ. رَجَعَ. قَتَلَ. عَمَّ. أَمَرَ. حَفِظَ. قَبُحَ. قَرُبَ. بَعُدَ. أَخَذَ. لَانَ. طَابَ. مَرِضَ. قَوِيَ.

تمرین ۲ آج کے سبق میں جس قدر ماضی کی شکلیں ہیں ان سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے. مکرر حروف والے مادّوں سے صرف ماضی کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے۔

تمرین ۳ ابتک پڑھے ہوئے ان تمام افعال سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے جن میں "ل" کی جگہ حرف علت ہے نیز ان میں سے متعدی افعال سے اسم مفعول کی دونوں شکلیں مع

Marfat.com

معنی لکھیے۔

تمرین ۴ ذیل کے جملوں میں جہاں اسم کو زیر، زبر یا پیش ہے اس کی وجہ بتاؤ:۔

۱ ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ - ۲- يَرَى زَيْدٌ أَسَدًا ۳- السَّيِّئَةُ ذَنْبٌ وعَذَابُه عِنْدَ اللّٰهِ نَارٌ - ۴- فَرَّتْ إِمْرَأَةُ زَيْدٍ مَعَ رَجُلٍ -۵- يَبْنِيْ صَالِحٌ بَيْتًا لِوَلَدِهٖ وَقَدْ بَنَيْتُ مَسْجِدًا لِلّٰهِ مِنْ قَبْلُ۔

تمرین ۵ اعراب (زیر، زبر پیش) لگاؤ:۔

أدعو ربّي وارجو منه خيرا . أتخشين الرجل ولا تخشين الله . كيف ترى الهواء وهل هو مرئى . قلت فى نفسى " انا جاهل ، والله عليم ، أنا ضعيف والله قوى هو يعلم وأنا لا أعلم " أنا اتوب إلى الله وهى تعصى ربها ولا تنهي نفسها عن الشرّ . أنا اخشى النّار وأرغب فى الجنّة مرض أبوها فهو لا يأكل الطعام ولا يشرب الماء بل يشرب اللبن . بيته صغير وماله قليل ، الا ترى الى وجهه ؟

تمرین ۶ جملے درست کرو:۔ تَكْسِبُ زَيْدًا مَالٌ

Marfat.com

ثُمَّ يَأْكُلُهَا . أَنَا لَا تَسْعَيْنَ لِلدُّنْيَا بَلْ أَسْعَى لِلْجَنَّةِ تَنْظُرُ الْإِنْسَانَ إِلَى خَلْفِهِ وَلَا تَنْظُرُ أَمَامَهَا . لِمَ لَا تَكْثُرُ خَيْرُكَ مِنْ شَرِّكَ ؟ يَا زَيْدُ : لِمَ لَا يَدْعُو رَبَّكَ وَأَنْتَ مَرِيضَةٌ

تمرین ۷ خالی جگہوں کو پُر کرو :- (۱) مَنْ بَنَى السَّمَاءَ وَ . . . . . ؟ (۲) هُوَ يَصِيدُ . . . . وَيَبِيعُهَا فِي . . . . . (۳) أَ . . . . . تَقْرَئِينَ . . . وَتَفْهَمِينَ . . . ؟ (۴) أَنَا لَا . . . إِلَى . . (۵) يَخْلُو الزَّمَانُ وَأَنْتَ لَا . . . . عِنْدِي (۶) اللهُ . . . . إِلَى الْخَيْرِ (۷) الشَّيْطَانُ يَدْعُو إِلَى . . . (۸) أَنْتَ . . . وَأَنَا طَوِيلَةٌ (۹) عَذَابُ الدُّنْيَا . . . مِنْ . . . النَّارِ (۱۰) هُوَ . . . اللهَ وَيَعْصِي . . . أَرْجُو . . لِلّٰهِ . .

تمرین ۸ عربی بناؤ :- تو اللہ کو کیسے پکارتا ہے اور وہ کیوں نہیں سنتا تو مجھے کیوں بھولتا ہے اور اپنے نفس کو نہیں بھولتا ہے ؟ تو بازار میں کھانا کھاتا ہے گھر میں نہیں کھاتا ، تو یہ کیوں کرتا ہے ؟ میرا گناہ چھوٹا ہے اور تیرا گناہ بڑا ہے اور اللہ مجھے اور تجھے معاف کر دیگا ۔ زید کی بیٹی کا گھر لمبا ہے اور میرے گھر سے دور ہے ۔ اللہ باقی رہیگا اور دنیا فنا ہو جائیگی ۔ وہ اپنی دکان کھولتا ہے پھر ہمیں بیٹھتا ہے اور مال بیچتا ہے اسلئے وہ مال مانگتا اور اسی لئے اسکا نام شہر میں پھیلا ۔ کیا آپ اپنی ماں کے گھر رات گذارینگی اور میرے باپ کے گھر نہیں جائینگی ؟ آپ روئی کا کپڑا کیوں پہنتی ہیں اور اپنی بیٹی کو ریشم کا کپڑا کیوں پہناتی ہیں ؟ کوئی چیز باقی نہیں رہیگی ۔ ہاں ایک چیز باقی رہیگی اور وہ اللہ ہے ، وہ میرا اور دنیا کا رب ہے ، آسمان اور زمین کا رب ہے ۔

Marfat.com

اٹھارہواں سبق

هُنَا، هٰهُنَا (۱) هُنَالِكَ، ثَمَّ (۲) ضَرَّ يَضُرُّ (۳) مَنَّ يَمُنُّ (۴) دَرَى (۵)
رَقِيَ (۶) شَكَّ يَشُكُّ (۷) ظَلَمَ يَظْلِمُ (۸) زَعَمَ (۹) يَدٌ (۱۰) عَيْنٌ (۱۱) أُذُنٌ (۱۲)
أَمْرٌ (۱۳) دَوَاءٌ (۱۴) مَرَضٌ، دَاءٌ (۱۵) نَفَعَ يَنْفَعُ (۱۶) إِيَّاهُ (۱۷) إِيَّاهَا (۱۸)
إِيَّاكَ (۱۹) إِيَّاكِ (۲۰) إِيَّايَ (۲۱) مَوْتٌ (۲۲)

مکرر حرف والے مادّوں کا مضارع

جن مادّوں میں ایک قسم کے دو حرف مکرر آتے ہیں ان سے فعل مضارع کی شکلیں بنانے میں بھی وہی ماضی کا قاعدہ کام آتا ہے۔ یعنی جب دونوں مکرر حروف متحرک ہوں تو ان کو تشدید کے ذریعہ ملا دیا جائیگا ورنہ الگ الگ باقی رکھا جائے گا، ایسے مادّوں کا فعل مضارع "ع" اور "ل" کی جگہ ایک تشدید لگے ہوئے حرف کی وجہ سے بظاہر تین حرفوں کا نظر آئے گا اس لئے ایسے مضارع کی "ع" کی حرکت "ف" پر ظاہر کی جاتی ہے۔ دیکھئے "مَرَّ" میں "ف" کی جگہ "م" ہے "ع" اور "ل" کی جگہ "رّ" ہے۔ اگر اس کے مضارع میں تشدید کے ذریعہ دونوں آخری حرفوں کو ایک نہ کیا جاتا تو اُس کے مضارع کی "ع" پر پیش کی شکل یَمْرُرُ ہوتی، لیکن آخر کے مکرر حروف چونکہ متحرک ہیں لہذا

Marfat.com

ان کو تشدید کے ذریعہ ایک کردیا جائے گا۔ اب یہ مشکل آن پڑی کہ "ع" کا پیش کس طرح ظاہر ہو سو اس کے لئے "ف" کو منتخب کیا گیا چنانچہ "یَمْرُرُ" "یَمُرُّ" ہوگیا۔ اگر ایسے مادہ کے مضارع کی "ع" کو زبر یا زیر دینا ہو تو وہ بھی "ف" پر ہی دیا جائے گا مثلاً فَرَّ سے (یَفِرُّ)۔ ذیل میں آپ کے پڑھے ہوئے مکرر حروف والے مادّوں کے مضارع کی "ع" کی حرکت بتائی گئی ہے:۔ مَرَّ ـُ، عَقَّ ـُ، رَدَّ ـُ فَرَّ ـِ، عَمَّ ـُ، مَسَّ ـَ، ذَلَّ ـِ، عَزَّ ـِ، قَلَّ ـِ۔ مضارع کی "ع" کو پیش اور اس کی پانچوں شکلیں:۔

مَرَّ سے (۱) یَمُرُّ: وہ گذرتا ہے گذرے گا۔ (۲) تَمُرُّ: وہ گذرتی ہے گذرے گی۔ (۳) تَمُرُّ: تو گذرتا ہے گذرے گا۔ (۴) تَمُرِّیْنَ: تو گذرتی ہے گذرے گی۔ (۵) أَمُرُّ: میں گذرتا ہوں گذروں گا، گذرتی ہوں گذرونگی

مضارع کی "ع" کو زیر اور اس کی پانچوں شکلیں:۔

فَرَّ سے (۱) یَفِرُّ: وہ بھاگتا ہے بھاگے گا۔ (۲) تَفِرُّ: وہ بھاگتی ہے بھاگے گی۔ (۳) تَفِرُّ: تو بھاگتا ہے بھاگے گا۔ (۴) تَفِرِّیْنَ: تو بھاگتی ہے بھاگے گی۔ (۵) أَفِرُّ: میں بھاگتا ہوں بھاگوں گا، بھاگتی ہوں بھاگونگی

مضارع کی "ع" کو زبر اور اس کی پانچوں شکلیں:۔

مَسَّ سے (۱) یَمَسُّ: وہ چھوتا ہے چھوئے گا۔ (۲) تَمَسُّ:

Marfat.com

وہ چھوتی ہے چھوئے گی (۳) تَمَسُّ : تو چھوتا ہے چھوئے گا (۴) تَمَسِّيْنَ تو چھوتی ہے چھوئے گی (۵) أَمَسُّ : میں چھوتا ہوں چھوؤں گا ، میں چھوتی ہوں چھوؤں گی ۔

مکرر حروف والے مادّوں کا اسم مفعول

مکرر حروف والے مادّوں کا اسم مفعول پورے وزن پر بنتا ہے ۔ مثلاً مَرْدُوْدٌ ، مَمْسُوْسٌ وغیرہ

ضمیریں

آج کے سبق میں ۱۷ سے ۲۱ تک ایسی ضمیریں ہیں جو "مفعول بہ" کی جگہ آتی ہیں ۔ ان میں ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ "مفعول بہ" ہوتے ہوئے یہ فعل سے پہلے آسکتی ہیں ۔ دوسری یہ کہ معنوں میں تاکید اور زور پیدا کرتی ہیں مثلاً إِيَّاكَ أَعْبُدُ (میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں) إِيَّاكَ "مفعول بہ" ہے جو "أَعْبُدُ" فعل سے پہلے آیا ، تقریباً یہی معنی "أَعْبُدُكَ" کے ہیں لیکن "إِيَّاكَ" سے پہلے جملے میں جو زور پیدا ہوا وہ أَعْبُدُكَ میں نہیں ہے ۔ ضمیروں کے سلسلہ میں ایک بات خوب سمجھ لیں کہ جو ضمیر (ہ ، ها ، كَ ، كِ ، ی) فعل کے بعد اس سے مل کر آئے وہ ضمیر "مفعول بہ" ہوگی اور اس سے پہلے آنے والا فعل متعدی ہوگا مثلاً ضَرَبْتُهُ ۔ رَأَيْتُكَ ۔ نَسِيْتَنِيْ وغیرہ اسی طرح جب کوئی ضمیر (ہ ، هَا ، كَ ، كِ ی) اسم سے بالکل مل کر آئے تو وہ ضمیر مضاف الیہ ہوگی اور اس سے پہلے کا اسم مضاف ہوگا

Marfat.com

مثلاً، عَبْدُهٗ ، اِسْمُكَ ، بِنْتِي وغیرہ ۔

توصیف | کسی اسم کی حالت ، کیفیت ، خصوصیت اور مقدار بتانا "توصیف" کہلاتا ہے۔ کسی اسم کو پہچنوانا اس کی تعریف کرنا ، خوبی یا بدی بیان کرنا ، اس کے متعلق ایسی معلومات دینا جس سے مخاطب کے ذہن میں اس چیز کی صحیح صورت آجائے اور اس کا ٹھیک ٹھیک اندازہ لگ جائے "توصیف" کہلاتا ہے ، "توصیف" کو وصف یا صفت بھی کہتے ہیں ۔

مرکب توصیفی | مرکب اضافی کی طرح مرکب توصیفی بھی دو یا دو ناموں سے زیادہ کا ایسا مجموعہ ہوتا ہے جو پورا جملہ نہیں بلکہ ایک نام بنتا ہے اور اسم کی طرح کبھی مبتدا کبھی خبر ، کبھی فاعل یا مفعول بہ اور کبھی مجرور وغیرہ ہوتا ہے ۔ مرکب توصیفی میں ایک نام دوسرے نام کی حالت ، خصوصیت ، کیفیت اور مقدار بتاتا ہے ، ایک نام دوسرے نام کی صفت بنتا ہے جس کی وجہ سے دوسرے نام کو پہچاننے میں مدد ملتی ہے ۔

مرکب توصیفی میں دو جزء ہوتے ہیں پہلا جزء "موصوف" اور دوسرا جزء "صفت" کہلاتا ہے ، "موصوف" وہ نام ہوتا ہے جس کو پہچنوانے کے لئے ہم اس کی کوئی حالت ، خصوصیت ، کیفیت یا مقدار بیان کریں ، جس نام سے "موصوف" کو پہچنوائیں یا جس نام سے "موصوف"

Marfat.com

کی حالت، کیفیت، وصف، خصوصیت اور مقدار بتائیں وہ "صفت" کہلائے گا۔

عربی میں مرکب توصیفی بنانے کا قاعدہ	عربی میں موصوف (وہ نام جس کی صفت بیان کی جائے) پہلے آتا ہے اور پھر اسکی

صفت آتی ہے۔ صفت ہمیشہ موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔ یعنی اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ، موصوف نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ، موصوف مذکر ہو تو صفت بھی مذکر، موصوف مونث ہو تو صفت بھی مونث ہوگی، موصوف پر زبر ہو تو صفت پر زبر، موصوف پر زیر ہو تو صفت پر زیر اور موصوف پر پیش ہو تو صفت پر بھی پیش ہوگا۔

مرکب توصیفی کی مثالیں:-

جاننے والا خدا ۔ اَللّٰهُ الْعَالِمُ سچا رسول ۔ اَلرَّسُوْلُ الصَّادِقُ	موصوف معرفہ مذکر اور اس پر پیش ہے لہٰذا صفت بھی اسکے مطابق ہے۔
لمبی عورت ۔ اَلْمَرْأَةُ الطَّوِيْلَةُ بڑی میز ۔ اَلطَّاوِلَةُ الْكَبِيْرَةُ	موصوف معرفہ مونث اور اس پر پیش ہے لہٰذا صفت بھی اسکے مطابق ہے
کوئی چھوٹا لڑکا ۔ وَلَدٌ صَغِيْرٌ کوئی ظالم عورت اِمْرَأَةٌ ظَالِمَةٌ	موصوف نکرہ ہے لہٰذا صفت بھی نکرہ ہے۔
عزت والا زید ۔ زَيْدُنِ الْعَزِيْزُ ملامت کی ہوئی مریم ۔ مَرْيَمُ الْمَلُوْمَةُ	موصوف معرفہ ہے اسلئے صفت کو "ال" کے ذریعہ معرفہ بنایا گیا

Marfat.com

ایک معبود سے۔ مِنْ اِلٰهٍ وَاحِدٍ کسی لمبے ہاتھ میں۔ فِیْ یَدٍ طَوِیْلَةٍ کسی سننے والے کان سے۔ بِاُذُنٍ سَامِعَةٍ	}	موصوف سے پہلے زیر دینے والے حروف ہیں موصوف کو زیر ہے لہٰذا صفت کو بھی زیر ہے
رزق دینے والے خدا کے پاس۔ عِنْدَ اللّٰهِ الرَّازِقِ	}	موصوف سے پہلے اضافی نام ہے۔

میں نے کسی کھیلنے والے لڑکے کو مارا۔	ضَرَبْتُ وَلَدًا لَاعِبًا۔	}	موصوف مفعول بہ ہے اس لئے اس پر زبر ہے اور صفت اس کے مطابق ہے۔
میں نے چھوٹی کتاب پڑھی	قَرَأْتُ الْكِتَابَ الصَّغِيْرَ		

کبھی ایک موصوف کی کئی صفتیں ہوتی ہیں، اس صورت میں
کبھی تمام صفتیں موصوف کے مطابق رہیں گی مثالیں:-

ایک جاننے والا سننے والا رحم کرنے والا خدا۔	اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْعَالِمُ السَّمِيْعُ الرَّحِيْمُ
جھوٹی ظالم ملامت کی ہوئی عورت۔	اَلْمَرْأَةُ الْكَاذِبَةُ الظَّالِمَةُ الْمَلُوْمَةُ۔
لمبا سننے والا کان۔	اَلْاُذُنُ الطَّوِيْلَةُ السَّامِعَةُ
میں اللہ جاننے والے سننے والے کی پناہ میں آتا ہوں۔	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ۔

Marfat.com

میں نے کسی ہدایت دینے والی بڑی کتاب کو پڑھا۔	قَرَأْتُ كِتَابًا كَبِيْرًا هَادِيًا

(نوٹ) بدن کے وہ اعضا جو دو دو ہیں عربی میں مونث ہوتے ہیں۔ مثلاً أُذُنٌ، عَيْنٌ، يَدٌ وغیرہ۔

آخر میں حرف علت اور اس کا اسم فاعل

پہلے کسی سبق میں ہم آخر میں حرف علت والے مادّوں کا اسم فاعل بنانا بتا چکے ہیں یہاں ہم صرف یہ بتائینگے کہ ایسے مادّوں کے نکرہ اسم فاعل پر پیش یا زیر ہو تو آخری حرف علت اڑکر بچنے والے آخری حرف پر دو زیر ہو جاتے ہیں لیکن جب اس پر زبر ہو تو آخری حرف علت "ی" بن کر ظاہر ہو جاتا ہے اور الف بڑھاکر دو زبر دیدیئے جاتے ہیں مثلاً: دَاعِيًا، بَاكِيًا، رَأَيْتُ مَاءً جَارِيًا، لیکن جب ایسے اسم فاعل کو پیش یا زیر ہو تو "ی" اُڑاکر دو زیر کردیئے جائینگے مثلاً هُوَ بَاكٍ، مَاءٌ جَارٍ مِنْ مَاءٍ جَارٍ

اسم مفعول اور متعدی بالواسطہ فعل

اسم مفعول ہمیشہ متعدی فعل سے بنتا ہے لازم فعل سے اسم مفعول نہیں بنتا، ہاں جو فعل کسی حرف جر کے واسطہ سے متعدی بنتا ہے اسکا اسم مفعول اسی حرف جر کے واسطہ سے بنایا جاسکتا ہے مثلاً "فَرِحَ" کے بعد "بِ" یا غَضِبَ کے بعد "عَلٰی" آنے سے یہ دونوں فعل متعدی بن جاتے ہیں اسلئے ان فعلوں کا اسم مفعول بھی انہی حروف کے ذریعہ آئیگا مثلاً مَفْرُوْحٌ بِهٖ اور مَغْضُوْبٌ عَلَيْهِ۔

Marfat.com

هٰذِهٖ سَفِينَةٌ جَارِيَةٌ. هٰذَا مَاءٌ جَارٍ فَهُوَ طَاهِرٌ. يَكْسِبُ الْكَاذِبُ إِثْمًا عَظِيمًا. الرَّجُلُ الْعَالِمُ خَيْرٌ مِنَ الرَّجُلِ الْجَاهِلِ. لِلْحِمَارِ وَجْهٌ قَبِيحٌ. لِلْبِنْتِ عَيْنٌ كَبِيرَةٌ. هٰذَا طَعَامٌ مَرْغُوبٌ فِيهِ. لِلْكَافِرِ عَذَابٌ عَظِيمٌ. لِأَبِي دُكَّانٌ كَبِيرٌ فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ. لِي أُمٌّ رَحِيمَةٌ وَأَبٌ ظَالِمٌ. أَللّٰهُ الْعَظِيمُ يَمُنُّ عَلَيَّ وَيَرْزُقُنِي. لَا يَمَسُّكَ فِي الْجَنَّةِ شَيْءٌ ضَارٌّ. قَرَأْتُ خَبَرًا عَظِيمًا. هٰذَا أَمْرٌ عَظِيمٌ. هٰذَا تِلْمِيذٌ لَاعِبٌ نَاسٍ إِيَّاهُ ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ. الْمَوْتُ خَيْرٌ لِرَجُلٍ ظَالِمٍ جَاهِلٍ. رَأَيْتُ طَيَّارَةً سَاقِطَةً. صِدْتُ سَمَكَةً عَظِيمَةً. أَنَا عَبْدٌ ضَعِيفٌ. أَنْتِ تَأْكُلِينَ خُبْزًا بَائِتًا. أَنَا أَعْبُدُ اللّٰهَ الْآمِرَ النَّاهِيَ الْخَالِقَ السَّمِيعَ الْعَلِيمَ.

يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ الْجَاهِلُ لِمَ تَفْرَحُ بِالْمَالِ الْكَثِيرِ؟ مَالُكَ ذَاهِبٌ. كَيْفَ يَهْدِيكَ اللّٰهُ يَا ظَالِمُ؟ أَنْتَ تَكْسِبُ إِثْمًا عَلَى إِثْمٍ وَلَا تَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ. هُوَ يَكْسِبُ مَالًا كَثِيرًا. صُورَةٌ قَبِيحَةٌ مَعَ سِيرَةٍ حَسَنَةٍ خَيْرٌ مِنْ صُورَةٍ حَسَنَةٍ مَعَ سِيرَةٍ قَبِيحَةٍ. بَيْنَ الْعَرَبِ وَالْهِنْدِ بَحْرٌ كَبِيرٌ عَظِيمٌ تَجْرِي فِيهِ سَفِينَةٌ كَبِيرَةٌ. إِسْمُهُ بَحْرُ الْعَرَبِ. تَحِيضُ

Marfat.com

طَوِيْلٌ خَيْرٌ مِنْ قَمِيْصٍ قَصِيْرٍ. أَقْرَأُ دَرْسًا طَوِيْلًا ثُمَّ أَنْسَاهُ. لَا أَرَى سُوْقًا كَبِيْرَةً فِي بَلَدِكَ. لِي نَفْسٌ لَائِمَةٌ عَلَى الْخِيَانَةِ. لِزَيْدٍ إِبْنٌ عَاقٌّ لَا يَسْمَعُ أَمْرَهُ. صِحَّةٌ طَيِّبَةٌ مَعَ مَالٍ قَلِيْلٍ خَيْرٌ مِنْ صِحَّةٍ مُنْحَرِفَةٍ مَعَ مَالٍ كَثِيْرٍ. لِحَامِدٍ أَخٌ كَبِيْرٌ وَأُخْتٌ صَغِيْرَةٌ وَأُمٌّ رَحِيْمَةٌ. هُوَ يَرَى الشَّيْءَ الْحَاضِرَ فَيَأْخُذُهُ وَيَقُوْلُ الشَّيْءُ الْحَاضِرُ الْقَلِيْلُ خَيْرٌ مِنَ الشَّيْءِ الْغَائِبِ الْكَثِيْرِ.

أَنَا رَجُلٌ نَاسٍ لِذٰلِكَ أَعْفُو عَنْكَ. هٰذَا طَعَامٌ ضَارٌّ لِذٰلِكَ تَرَكْتُهُ. هِيَ الدَّكْتُوْرُ الْمَرِيْضُ الضَّعِيْفُ عَنِ الْخُبْزِ الْبَائِتِ. لَهُ يَدٌ طَوِيْلَةٌ وَأُذُنٌ صَغِيْرَةٌ. الرَّجُلُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِنَ الرَّجُلِ الضَّعِيْفِ. مَاتَتِ الْمَرْأَةُ وَتَرَكَتْ بِنْتًا صَغِيْرَةً مَرْحُوْمَةً هِيَ لَا تَدْرِي كَيْفَ تَبْكِي عَلَى أُمِّهَا. هٰذَا قِطَارٌ طَوِيْلٌ جَاءَ مِنْ دِهْلِي وَيَذْهَبُ إِلَى بُوْمْبَاى. هُوَ مَرِيْضٌ لِذٰلِكَ يَشْرَبُ مَاءً كَثِيْرًا. هُوَ يَأْكُلُ طَعَامًا قَلِيْلًا لِذٰلِكَ صِحَّتُهُ حَسَنَةٌ. إِسْمٌ صَغِيْرٌ خَيْرٌ مِنْ إِسْمٍ طَوِيْلٍ. لَهُ إِسْمٌ عَامٌّ فِي بُوْمْبَاى. لِلْحِمَارِ أُذُنٌ طَوِيْلَةٌ وَعَيْنٌ كَبِيْرَةٌ. اَلْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ

Marfat.com

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَوِيِّ.

اللّٰهُ لَا يَظْلِمُ عَلَى الْإِنْسَانِ بَلِ الْإِنْسَانُ يَظْلِمُ عَلَى نَفْسِهِ.
هُوَ لَا يَنْفَعُكَ بَلْ يَضُرُّكَ. أَتَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ وَتَتْرُكُنِي هٰهُنَا؟ ذَهَبْتُ مِنْ هُنَا إِلَى هُنَالِكَ. لَهُ عَيْنٌ لَا تَنْظُرُ وَ أُذُنٌ لَا تَسْمَعُ. أَتَدْرِينَ مَنْ أَبُوكِ؟ نَعَمْ، وَكَيْفَ لَا أَدْرِي أَبِي، وَمَنْ لَا يَدْرِي أَبَاهُ؟ هُوَ لَا يَظْلِمُ الضَّعِيفَ. يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. يَا أَللّٰهُ: إِيَّاكَ أَعْبُدُ وَإِيَّاكَ أَدْعُو. إِيَّاكِ أَدْعُو وَأَنْتِ لَا تَسْمَعِينَ. أَنْتَ لَا تَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ فَكَيْفَ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ؟ هَوَاءُ بَلَدِي طَيِّبٌ وَمَاؤُهُ كَذٰلِكَ طَيِّبٌ. إِلٰهُ الْكَافِرِ لَا يَضُرُّ وَلَا يَنْفَعُ. لَا يَكْذِبُ رَسُولُ اللّٰهِ. هٰذَا ثَوْبٌ حَسَنٌ. لَا أَخِيطُ قَمِيصَكَ. أَلدُّنْيَا فَانِيَةٌ وَ مَالُهَا ذَاهِبٌ لِذٰلِكَ لَا يَمِيلُ قَلْبِي إِلَيْهَا وَلَا إِلَى مَالِهَا. أَلْكُرَةُ تَطِيرُ فِي الْهَوَاءِ إِلَى زَمَانٍ قَلِيلٍ ثُمَّ تَسْقُطُ عَلَى الْأَرْضِ تَعْصِي اللّٰهَ وَتَقُولُ "أَنَا أَعْبُدُهُ وَلَا أَعْصِيهِ".

أَنَا أَرُدُّ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ. لَا أَشُكُّ فِي كِتَابِ اللّٰهِ. اَلشَّاكُّ فِي كِتَابِ اللّٰهِ كَافِرٌ. بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَمْرٌ لَا يَعْلَمُهُ رَجُلٌ فِي الدُّنْيَا. لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ فِي

Marfat.com

الأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. أَنَا لَا أَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ. يَفِرُّ الظَّالِمُ مِنَ الْمَوْتِ. أَنَا وَاقِفٌ أَمَامَ بَيْتِكَ. هٰهُنَا رَأَيْتُ أَبَاكَ. أَنَا لَا أَخْشَى مِنَ الْمَوْتِ. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ. يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ الْمَظْلُومِ. يَدِي فِي يَدِكَ. لَا أَدْرِي أَيُّ شَيْءٍ قَتَلَهُ؟ مَا ضَرَّكَ يَا مَرِيضُ؟ ضَرَّنِي الدَّوَاءُ. جَاءَ الْمَوْتُ فَلَا يَنْفَعُ الدَّوَاءُ. مَا تَقُولُ فِي أَمْرِي؟ أَمْرُكَ عَظِيمٌ، لَا أَقُولُ فِيهِ شَيْئًا. سَأَلْتُ الدَّكْتُورَ عَنْ صِحَّةِ الْمَرِيضِ فَقَالَ "صِحَّتُهُ مُنْحَرِفَةٌ" كَيْفَ تَرَى صِحَّتِي؟ صِحَّتُكَ طَيِّبَةٌ. لِي عَيْنٌ أَنَا أَنْظُرُ بِهَا وَلِي يَدٌ أَنَا أَكْتُبُ بِهَا وَلِي أُذُنٌ أَنَا أَسْمَعُ بِهَا. أَذْهَبُ ثَمَّ. ثَمَّ خَيْرٌ.

يَذِلُّ عَبْدُ الدُّنْيَا وَيَعِزُّ عَبْدُ اللّٰهِ. اَلشَّيْطٰنُ يَعْصِي اللّٰهَ وَيَأْمُرُكَ بِالسَّيِّئَةِ. خَلَقَ اللّٰهُ لِلْمَرَضِ دَوَاءً. قَدْ مَنَنْتُ عَلَيْكَ وَعَفَوْتُ عَنْكَ. أَتَشُكِّيْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ. لِمَ لَا تَمُنِّيْنَ عَلَيَّ؟ يَا فَاطِمَةُ! أَلَا تَرْحَمِيْنَنِي؟ يَرْحَمُ اللّٰهُ عَبْدَهُ. قَتَلَ مُوسٰى رَجُلًا عَاصِيًا. يَلُومُ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيذًا نَاسِيًا.

Marfat.com

تمرین ۱: اب تک جتنے مکرر حروف والے مادّے پڑھے ہیں ان سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھئے۔

تمرین ۲: مرکب توصیفی اور مبتدا خبر میں جو فرق تم کو معلوم ہوا ہے اسے مثالوں کے ساتھ بیان کرو۔

تمرین ۳: مرکب توصیفی اور مرکب اضافی میں جو فرق تمھیں نظر آتا ہو اُسے مثالیں دے کر بیان کرو۔

تمرین ۴: ذیل کے جملوں میں سے جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ علیحدہ لکھ کر ان میں سے مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کے اجزا الگ الگ لکھو:

۱۔ هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ ۲۔ سَأَلْتُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ۳۔ تَقْرَأُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ كِتَابًا صَغِيْرًا ۴۔ هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ ۵۔ هٰؤُلَاءِ يَبْنُونَ دَرْسَهُ ۶۔ يَنْصُرُنِي اللّٰهُ الْقَوِيُّ الْكَبِيْرُ ۷۔ إِيَّاكَ أَعْبُدُ وَإِيَّاكَ أَخْشٰى ۸۔ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَاضِرٌ نَاظِرٌ ۹۔ يَمُوْتُ الرَّجُلُ الضَّعِيْفُ فِي بَيْتِهٖ ۱۰۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

تمرین ۵: مندرجہ ذیل جملے صحیح کرو:

رَأَيْتُ رَجُلٍ ظَالِمٌ - هُوَ إِبْنٌ عَاقٍ - رَأَيْتُ قَلَمًا مَكْسُوْرَةً فِي بَيْتِي حُجْرَةً طَوِيْلًا وَطَاوِلَةِ صَغِيْرٌ وَعَلٰى طَاوِلَتِي قَلَمٌ

Marfat.com

قَصِيْرَةٌ وَدَوَاةٍ كَبِيْرٌ. لِخَلِيْلٍ بِنْتٌ عَالِمَةٌ قَارِئٌ. هٰذَا سَبُّوْرَةٌ صَغِيْرٍ هُوَلَا يَخْشُوْ مِنَ الْأُسَدُ بَلْ يَصُوْدُهُ. مَاتَ رَجُلًا ضَعِيْفٍ مَرِيْضٍ. دُكَّانَ ابْنُ عَبْدَاللّٰهُ فِيْ سُوْقٍ كَبِيْرًا. لِلْكَافِرِ عَذَابٍ عَظِيْمٌ عِنْدَ اللّٰهُ

تمرین ۵: ذیل کے جملوں پر اعراب (زبر، زیر، پیش) لگاؤ اور ان میں سے "مفعول" "مضاف الیہ" اور "موصوف" الگ الگ لکھو۔

اكلت امراة زيد خبزا بائتا. هٰذه امرأة مريضة لا تاكل سمكة. هو يسوق الحمار ولا يركبه. اصيد سمكة عظيمة ولا اكلها. تقتل نفسا طاهرة ولا تخشى عذاب الله. قد قرات القراٰن وحفظته ولا انساه. وصلني كتاب صغير من أخت صغيرة. هو يسمع امري ويقول انت رجل جاهل لا تعلم شيئا. بين الهند والعرب بحر كبير تجري فيه السفينة.

تمرین ۶: عربی بناؤ:۔

تو وہاں گیا اور یہاں نہیں آیا. کیا آپ مجھ پر احسان کریں گے اور مجھے معاف کریں گے؟ تو اپنے کان سے کیوں نہیں سنتی ہے اور اپنی آنکھ سے کیوں نہیں دیکھتی ہے؟ میں نے اس دواء میں شک کیا اور اس لئے اسکو نہیں چھوا. کیا نقصان دینے والی چیز نفع دینے والی چیز کی طرح ہے؟ دھوپ دن میں پھیلتی ہے اور رات میں حسپلی جاتی ہے. میں نے شاگرد کا

Marfat.com

نام معلوم کرلیا ہے۔ دوا اللہ کے حکم سے فائدہ پہنچاتی ہے اور موت اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اس نے صرف تجھے کیوں مارا؟ کافر کہتا ہے "مجھے اللہ کا عذاب نہیں چھوئے گا۔ میں اللہ کا بیٹا ہوں" میں نے کہا "اے کافر تو جھوٹ بولتا ہے" تو اپنے نفس کی عبادت کرتا ہے اس لئے نبی [illegible] تجھے فائدہ نہیں پہنچائے گی۔ اس کی موت آگئی ہے تو کوئی دوا اس کو کیسے فائدہ پہنچائے گی؟ میں باسی گوشت نہیں کھاتا ہوں۔

انیسواں سبق

إنَّ (١) أنَّ (٢) كَأَنَّ (٣) لَيْتَ (٤) لٰكِنَّ (٥) لَعَلَّ، عَلَّ (٦) لَ (٧)
وَعَدَ ـِ (٨) وَكَلَ ـِ (٩) وَفَى ـِ (١٠) يَتِمَ ـَ (١١) يَئِسَ ـَ (١٢)
يَبِسَ ـَ (١٣) دَعَّ ـُ (١٤) صَلُحَ ـُ (١٥) فَسَدَ ـُ (١٦) جَسَدٌ (١٧)
مُضْغَةٌ (١٨) بَانَ [ی ـِ] (١٩) إِذَا (٢٠) اَيُّ (٢١)

مبتدا کو زبر دینے والے حروف

اب تک مبتدا پر پیش ہی رہتا تھا اس لئے کہ مبتدا سے پہلے کوئی اثر انداز حرف نہیں آتی تھی۔ آج کے سبق میں [illegible] سے [illegible] وہ حروف ہیں [illegible] سمجھئے

شروع میں آتے ہیں اور مبتدا کے "ـُ" کو ختم کر کے اس پر "ـَ" (زبر) کر دیتے ہیں، اب تک مبتدا کے لئے پیش کی جگہ آنے والی ضمیریں (ھو، ھی، أنتَ، أنتِ، انا) آتی رہیں لیکن مبتدا پر زبر کرنے والے حروف آنے کے بعد یہ ضمیریں (ہٗ، ھا، کَ، کِ، ی) سے بدل جائیں گی، مثالیں :-

زَیْدٌ عَالِمٌ. إنَّ زَیْدًا عَالِمٌ. کَأَنَّ زَیْداً عَالِمٌ
اللّٰہُ سَمِیْعٌ. إنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ. أَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ
ھُوَ فِی الْبَیْتِ. لَعَلَّہٗ فِی الْبَیْتِ. لَیْتَہٗ فِی الْبَیْتِ
أنْتَ فِی الْمَسْجِدِ. کَأَنَّکَ فِی الْمَسْجِدِ. لٰکِنَّکَ فِی الْمَسْجِدِ
أنَا فِی الْمَدْرَسَۃِ. إنِّیْ فِی الْمَدْرَسَۃِ. لَیْتَنِیْ فِی الْمَدْرَسَۃِ
فِی الْبَیْتِ رَجُلٌ. لَعَلَّ فِی الْبَیْتِ رَجُلًا. کَأَنَّ فِی الْبَیْتِ رَجُلًا
أنْتِ جَاھِلَۃٌ. إنَّکِ جَاھِلَۃٌ. لَعَلَّکِ جَاھِلَۃٌ

مبتدا پر زبر دینے والے حروف کے بعد جب "ی" مبتدا ہو تو آپ کو سمجھوتہ کا "ن" استعمال کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہے، مثالیں :-

أنَا مَرِیْضٌ	إنِّیْ مَرِیْضٌ	إنَّنِیْ مَرِیْضٌ
أنَا صَالِحَۃٌ	إنِّیْ صَالِحَۃٌ	إنَّنِیْ صَالِحَۃٌ
أنَا یَائِسٌ	کَأَنِّیْ یَائِسٌ	کَأَنَّنِیْ یَائِسٌ

Marfat.com

أَنَا قَوِيٌّ　　لَيْتِي قَوِيٌّ　　لَيْتَنِي قَوِيٌّ

أَنَا يَتِيمٌ　　لٰكِنِّي يَتِيمٌ　　لٰكِنَّنِي يَتِيمٌ

أَنَا ظَالِمَةٌ　　عَلِيّ يا لَعَلِّي ظَالِمَةٌ　عَنِّي يا لَعَلَّنِي ظَالِمَةٌ

لَ اس "ل (َ)" پر ہمیشہ زبر رہتا ہے اپنے بعد آنے والے لفظ پہ کوئی اثر نہیں کرتا، صرف معنے میں یقین اور زور پیدا کرتا ہے۔ زبر دینے والے حروف میں سے صرف "إِنَّ" کے بعد جملہ اسمیہ کے اُس ٹکڑے پہ آتا ہے جو شروع کا نہ ہو، جملہ اسمیہ میں اگر پہلے خبر اور پھر مبتدا ہو تو یہ "ل" مبتدا پر آئیگا۔ اگر مبتدا پہلے اور خبر بعد میں ہو تو یہ خبر پر آئیگا، مثالیں:-

إِنَّكَ لَجَاهِلٌ. أَنَّهُ لَعَالِمٌ

إِنَّ فِي الْبَيْتِ لَرَجُلًا. إِنَّ عِنْدَكَ لَكِتَابًا

إِنَّ الْأُسْتَاذَ لَفِي الْبَيْتِ. إِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةً

{ دیکھئے "ل" جملے کے آخری ٹکڑے پر آیا اور اُس نے کوئی اثر نہیں کیا إِنَّ کی وجہ سے اگر مبتدا کو زبر ہے تو "ل" کے بعد بھی زبر ہی رہا ورنہ خبر کو بہرحال پیش ہی رہا۔

اسم اشارہ کبھی ہم کسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس چیز کا نام بھی لے لیتے ہیں مثلاً "یہ کتاب" "وہ قلم" وغیرہ عربی میں جب ہم اسم اشارہ کے بعد اس چیز کا نام لیں جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو تو ہر حال میں اُسے اسم اشارہ کے مطابق رکھیں گے۔ اسم اشارہ ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے، لہٰذا جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ بھی معرفہ ہوگی۔ اگر اسم اشارہ مذکر یا مؤنث ہو تو جس نام کی طرف اشارہ کیا جائیگا وہ بھی اسم اشارہ کے مطابق

Marfat.com

مذکر یا مونث ہوگا، عربی میں اسم اشارہ ایک حالت میں رہتا ہے اس پر زیر، زبر، پیش بظاہر نظر نہیں آتے. لہٰذا اس کے بعد آنے والے نام (جسکی طرف اشارہ کیا جائے) کو اسم اشارہ کے موقع کے لحاظ سے حرکت (ـُـ ـِـ ـَـ) لگائیں گے. مثالیں :-

هٰذَا الْكِتَابُ (یہ کتاب) ذَالِكَ الرَّجُلُ (وہ مرد)
هٰذِهِ الدَّوَاةُ (یہ دوات) تِلْكَ الْبِنْتُ (وہ لڑکی)

اسم اشارہ معرفہ ہوتا ہے اسکے بعد آنیوالا نام جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو وہ بھی معرفہ ہے چونکہ اسم اشارہ سے قبل کوئی اثر انداز چیز نہیں اور ایسے موقع پر ہر اسم کو "ـُـ" ہوتا ہے لہٰذا اسکے بعد آنے والے نام کو بھی پیش ہے.

فِي هٰذَا الْبَيْتِ (اس گھر میں) عَلٰى ذَالِكَ الرَّسُوْلِ (اُس رسول پر)
فِي هٰذِهِ الدَّوَاةِ (اس دوات میں) لِتِلْكَ الْبِنْتِ (اُس لڑکی کیلئے)

اسم اشارہ سے پہلے زیر دینے والے حروف ہیں لہٰذا ان کے بعد ان ناموں پر بھی زیر ہے جنکی طرف اشارہ کیا گیا ہے.

قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ (میں نے اس کتاب کو پڑھا) ضَرَبْتُ ذَالِكَ التِّلْمِيْذَ (میں نے اس شاگرد کو مارا) كَسَرْتُ هٰذِهِ الدَّوَاةَ (میں نے اس دوات کو توڑا) رَأَيْتُ تِلْكَ الْبِنْتَ (میں نے اس لڑکی کو دیکھا).

اسم اشارہ "مفعول بہ" ہے لہٰذا اس کے بعد آنے والا نام جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اُس پر بھی زبر ہے.

یہ یاد رکھئے کہ اسم اشارہ اور وہ نام جسکی طرف اشارہ کیا جائے ملکر ایک نام بنتے ہیں، پورا جملہ نہیں بنتے، پورا جملہ بنانے کیلئے مبتدا اور خبر کا جملہ استعمال کرنا ہوگا جیسے هٰذَا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے) ذَالِكَ رَجُلٌ (وہ مرد ہے)۔

مادہ کے شروع میں حرف علت اور اس کا مضارع

جب مادہ کا پہلا حرف ("ف" کی جگہ) "و" ہو تو اکثر فعل مضارع بنانے کیلئے اسکا "و" اُڑا دیا جاتا ہے، پھر "ع" پر جو اسکی حرکت (ـِـ) ہو لگا دی جاتی ہے مثلاً وَقَفَ ۔ (۱) يَقِفُ: وہ کھڑا ہوتا ہے کھڑا ہوگا (مذکر). (۲) تَقِفُ: وہ کھڑی ہوتی ہے، کھڑی ہوگی (مونث). (۳) تَقِفُ:

Marfat.com

تو کھڑا ہوتا ہے کھڑا ہوگا (مذکر)۔ (۴) تَقِفِيْنَ : تو کھڑی ہوتی ہے کھڑی ہوگی (مونث)۔ (۵) أَقِفُ : میں کھڑا ہوتا ہوں کھڑا ہونگا۔ میں کھڑی ہوتی ہوں کھڑی ہونگی (مذکر مونث)

اسی طرح وَجَدَ سے یَجِدُ. وَقَی سے یَقِي. وَصَلَ سے یَصِلُ. وَعَدَ سے یَعِدُ. وَکَلَ سے یَکِلُ. وَفٰی سے یَفِيْ وغیرہ۔

مادّہ کا پہلا حرف ("ف" کی جگہ) "ی" ہو تو فعل مضارع بنانے میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ حسب قاعدہ پورے وزن پر بنتا ہے مثلاً یَتِمَ سے: (۱) یَیْتَمُ : وہ یتیم ہوتا ہے یتیم ہوگا۔ (مذکر) (۲) تَیْتَمُ : وہ یتیم ہوتی ہے یتیم ہوگی (مونث) (۳) تَیْتَمُ : تو یتیم ہوتا ہے یتیم ہوگا (مذکر) (۴) تَیْتَمِیْنَ : تو یتیم ہوتی ہے یتیم ہوگی (مؤنث) (۵) أَیْتَمُ : میں یتیم ہوتا ہوں میں یتیم ہوتی ہوں (مذکر مونث)

اسی طرح یَئِسَ سے یَیْئَسُ اور یَبِسَ سے یَیْبَسُ بنے گا۔

إِذَا إِذَا کے بعد فعل مضارع نہیں آتا، لیکن چونکہ اس کے معنے میں شرطیہ مفہوم پایا جاتا ہے اس لئے اس کے بعد آنے والی "ماضی" کے معنے بھی اکثر مستقبل کے ہو جاتے ہیں مثلاً "إِذَا سَعَيْتَ فُزْتَ" جب تو کوشش کرے گا تو کامیاب ہوگا۔ (نوٹ) کبھی ماضی یا مضارع کی "ع" پر دونوں حرکتیں ہوتی ہیں مثلاً صَلُحَ ــُـ یا فَسَدَ ــُـ ــِـ وغیرہ۔

Marfat.com

إِنَّ زَيْدًا رَجُلٌ صَالِحٌ لٰكِنَّهُ ضَعِيفٌ. إِنَّ رَبِّي عَلِيمٌ. إِنَّكَ فِي الْعَذَابِ. إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ مَنْ أَنْتَ وَمَا فِي قَلْبِكَ؟ أَنْتَ تَأْمُرُنِي كَأَنَّكَ أَبِي. لَيْتَ لِي إِبْنًا. لَيْتَنِي مُتُّ قَبْلَ هٰذَا. أَنْتَ تَفْعَلُ هٰذَا كَأَنَّكَ تَمُنُّ عَلَيَّ. إِنَّ السَّاعِيَ يَفُوزُ وَإِنَّ اللَّاعِبَ يَسْقُطُ. إِنَّ الشَّمْسَ آيَةٌ. كَأَنَّكَ وَكَّلْتَ أَمْرَكَ إِلَى امْرَأَتِكَ. إِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةً إِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ وَهِيَ الْقَلْبُ. إِنَّ لَكَ لَأَجْرًا عَظِيمًا. إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَالِمٌ عَلَى نَفْسِهِ. إِنَّ الْأَرْضَ آيَةُ اللّٰهِ. لَيْتَ لِي أَرْضًا كَبِيرَةً فِي بومباى. لَيْتَنِي بَنَيْتُ فِي دِهلِى بَيْتًا. لَعَلَّ مَرَضَكَ يَذْهَبُ. عَلِّي أَرْجِعُ إِلَى بَلَدِي. لَعَلَّهَا كَاذِبَةٌ. لَعَلَّكَ إِذَا سَعَيْتَ فُزْتَ. إِنَّكَ إِذَا جَلَسْتَ لَا تَصِلُ الْمَدْرَسَةَ.

إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ فِي اللَّيْلِ لِصَلٰوةِ اللَّيْلِ. إِنَّكَ لَا تَهْدِي بَلِ اللّٰهُ يَهْدِي. جَاءَ التِّلْمِيذُ لٰكِنَّهُ نَسِيَ كِتَابَهُ. أَخِي جَاهِلٌ لٰكِنَّهُ يَعْلَمُ أَمْرَ بَيْتِهِ. أَنَا رَجُلٌ صَغِيرٌ لٰكِنَّ قَلْبِي كَبِيرٌ. إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكَ وَلَا إِلَى جَسَدِكَ وَلَا إِلَى ثَوْبِكَ وَلٰكِنَّهُ يَنْظُرُ إِلَى قَلْبِكَ.

Marfat.com

أَرَاكَ كَأَنَّكَ صَائِمٌ. إِنَّ الْكِتَابَ كَالْأُسْتَاذِ. لَيْتَ الْقَائِلَ فَاعِلٌ. إِنَّ الْكَافِرَ لَيَقُوْلُ بَعْدَ مَوْتِهِ "لَيْتَنِي مَا كَفَرْتُ بِاللّٰهِ، لَيْتَنِي سَمِعْتُ كِتَابَ اللّٰهِ". أَنَا وَعَدْتُكَ فَكَذَبْتُ وَلَيْتَنِي مَا وَعَدْتُكَ. لَعَلَّ أَبَاكَ يَرْجِعُ. أَتَقُوْلِيْنَ أَنَّ أَمْرِي مَجْهُوْلٌ لَا يَعْلَمُهُ رَجُلٌ فِي الْمَدِيْنَةِ وَلٰكِنِّي أَرَى أَنَّ أَمْرَكِ بَيِّنٌ. إِنَّ أَمْرَكِ لَعَظِيْمٌ. إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الشَّرِّ. أَنْتَ لَا تَنْظُرُ إِلَيَّ كَأَنَّكَ نَسِيْتَنِي. قَالَ اللّٰهُ لِرَسُوْلِهِ إِنَّكَ مَيِّتٌ.

لَعَلَّ هٰذَا الرَّجُلَ الطَّوِيْلَ أَبُوْكَ. إِنَّ الْمَرْأَةَ الصَّالِحَةَ كَالْجَنَّةِ فِي الدُّنْيَا. إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ. إِنَّ مَعَ الصِّحَّةِ مَرَضًا وَإِنَّ لِلدَّاءِ دَوَاءً فَلِمَ تَيْأَسُ مِنَ الصِّحَّةِ؟ أَنَا لَا أَيْأَسُ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ. إِنَّ بَعْدَ اللَّيْلِ نَهَارًا. إِنَّ فَوْقَ الْعَالِمِ عَالِمًا. إِنَّ تَحْتَ هٰذِهِ الْأَرْضِ مَاءً. إِبْنُكَ لَا يَصْلُحُ لِهٰذَا الْأَمْرِ لِأَنَّهُ كَاذِبٌ. إِنَّ هٰذِهِ الْبِنْتَ الصَّغِيْرَةَ تَعْصِي أَبَاهَا وَأُمَّهَا. إِنَّ هٰذَا الْوَلَدَ كَانَ لَعِبَ بِتِلْكَ الْكُرَةِ الصَّغِيْرَةِ. لِمَ تَذْهَبُ عَنْ هٰذَا الْبَلَدِ؟ لِأَنَّ هَوَاءَ هٰذَا الْبَلَدِ لَا يَصْلُحُ لِي بَلْ هُوَ يَضُرُّنِي. مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الضَّعِيْفُ؟ هٰذَا

Marfat.com

أَبُوْ أَبِي زَيْدٍ. هٰذَا الْوَلَدُ الصَّغِيْرُ قَدْ مَاتَ وَالِدُهٗ فَهُوَ يَتِيْمٌ. قَدْ مَاتَ ذٰلِكَ الْأُسْتَاذُ الْكَبِيْرُ الْعَالِمُ.

قَدْ وَكَلْتُ نَفْسِيْ إِلَى اللهِ الْقَوِيِّ. هُوَ يَعِدُ وَ لَا يَفِيْ. هُوَ يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيْمِ. الظَّالِمُ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ وَ لَا يَخْشَى اللهَ. أَنْتِ تَعِدِيْنَ وَ لَا تَفِيْنَ أَنْتِ كَاذِبَةٌ. فِيْ يَدِكَ كِتَابٌ لِمَ لَا تَقْرَؤُهٗ، كَأَنَّكَ حِمَارٌ. أَتَعْلَمُ مِنْ أَمْرِيْ شَيْئًا؟ أَنَا لَا أَعْلَمُ مِنْ أَمْرِكَ شَيْئًا. أَمْرُكَ فِيْ يَدِكَ، لَا أَقُوْلُ فِيْ أَمْرِكَ شَيْئًا. إِنَّكَ إِذَا وَعَدْتَ وَمَا وَفَيْتَ فَقَدْ كَسَبْتَ إِثْمًا عَظِيْمًا. لِمَ قُلْتَ أَنَّهٗ صَالِحٌ؟ لِأَنَّهٗ لَا يَكْذِبُ وَلَا يَأْمُرُ بِالسَّيِّئَةِ وَلَا يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيْمِ وَ لَا يَيْأَسُ مِنْ فَضْلِ اللهِ. أَنْتَ تَجْلِسُ عَلٰى كُرْسِيِّ الْأُسْتَاذِ كَأَنَّكَ أُسْتَاذٌ. إِنِّيْ عَبْدُ اللهِ. إِنَّ أَبَاكَ لَيَائِسٌ. إِنَّ الْقُرْاٰنَ كِتَابُ اللهِ وَ إِنَّهٗ لَاٰيَةٌ بَيِّنَةٌ. أَنَا سَمِعْتُ هٰذَا الْخَبَرَ الْعَظِيْمَ. إِنَّ اللهَ مَعَ الصَّادِقِ. لَيْتَ لِيْ بَيْتًا هُنَالِكَ. لَعَلَّ صِحَّتَهٗ مُنْحَرِفَةٌ. لَيْتَنِيْ حَفِظْتُ الدَّرْسَ. إِنَّ الْكَاذِبَ لَا يَعِزُّ. إِنَّكَ لَا تَنْفَعُنِيْ فَلِمَ تَضُرُّنِيْ. لَعَلَّكَ لَا تَنْسَانِيْ إِلٰى زَمَانٍ طَوِيْلٍ.

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِي وَإِيَّاكَ. إِنِّي أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ. أَنْتَ تَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ كَأَنَّكَ خَالِقُهَا. لَعَلَّكَ تَفُوزُ لِأَنَّكَ تَسْعَى.
أَنَا لَا أَكِلُ أَمْرِي إِلَى رَجُلٍ ضَعِيفٍ لَا يَضُرُّ وَلَا يَنْفَعُ بَلْ أَكِلُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ السَّمِيعِ. إِذَا صَلَحَ الْأَبُ صَلَحَ الْبَيْتُ. إِذَا فَسَدَتِ الْأُمُّ فَسَدَ الْوَلَدُ. لَا يَيْبَسُ الْخُبْزُ فِي الثَّوْبِ لٰكِنَّهُ يَيْبَسُ فِي الشَّمْسِ. أَنْتَ تَأْكُلُ الْخُبْزَ الْيَابِسَ لٰكِنِّي لَا آكُلُهُ. إِذَا نَظَرْتَ فِي الْأَمْرِ يَتَبَيَّنُ لَكَ الْخَيْرُ مِنَ الشَّرِّ. ذَهَبَ ذٰلِكَ الزَّمَانُ وَقَدْ جَاءَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ. قَالَ الْكَافِرُ "مَا لِهٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي السُّوقِ!" إِنَّ اللَّبَنَ الْبَائِتَ يَفْسُدُ. هٰذَا الْقَمِيصُ طَيِّبٌ لٰكِنَّهُ طَوِيلٌ. إِنَّ هَوَاءَ بومبای لَطَيِّبٌ.

تمرین ۱: ذیل کے جملوں پر مبتدا کو زبر دینے والے حروف لگاؤ:-

هُوَ عَلِيمٌ. أَنْتَ أَبُو زَيْدٍ. أَنْتِ مَرِيضَةٌ. هٰذِهِ الْمَرْأَةُ الْمَرِيضَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ. عَلَى الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ. لِزَيْدٍ إِبْنٌ صَغِيرٌ. أَنَا مَعَكَ. فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ. هٰذَا الرَّجُلُ يَأْمُرُنِي بِالسَّيِّئَةِ. الصَّلٰوةُ تَنْهٰى مِنَ الْإِثْمِ.

Marfat.com

تمرین ۲ مندرجہ ذیل جملے مبتدا کو زبر دینے والے حروف ہٹا کر لکھیئے

إِنَّ هٰذَا الْكِتَابَ الصَّغِيْرَ لَنَافِعٌ لَكَ. إِنَّكَ تَأْمُرُنِي بِالشَّرِّ كَأَنَّكَ شَيْطَانٌ. إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِظَّالِمٍ. لَيْتَ الْمَيِّتَ يَعُوْدُ إِلَى الدُّنْيَا. لَعَلَّكَ تَمُوْتُ بِهٰذَا الْمَرَضِ الطَّوِيْلِ. لَيْتَ الشَّمْسَ تَقْرُبُ مِنِّيْ. لٰكِنَّكَ رَجُلٌ كَاذِبٌ. كَأَنَّ الدَّوَاءَ لَا يَنْفَعُنِيْ. إِنَّكَ لَتَعْلَمُ الْكَاذِبَ إِنِّيْ وَاللهِ لَا أَجِدُ دَوَائِيْ عِنْدَ رَجُلٍ.

تمرین ۳ آج کے سبق کے تمام افعال سے فعل مضارع کی پانچوں شکلیں مع معنے لکھو

تمرین ۴ مندرجہ ذیل الفاظ سے اسم فعیل کی دونوں شکلیں بناؤ :-

يَمُوْتُ. بَانَتْ. نَكِلَ. تَفِي. يَائِسٌ. تَعْذِبْنَ. تَيْتَمُ. يَبْبَعُ. يَصْدُقُ. مَخْلُوْقٌ. عَقَقْتَ. يَرْحَمُ. تَحْفَظِيْنَ.

تمرین ۵ ذیل کے جملوں پر اعراب (زبر، زیر، پیش) لگاؤ :-

إن في الدواء لصحة. كأن زيدا اسد. ليت هذه المرأة الظالمة تموت قبل هذا. لعل صورته كسيرنه. إن لله السماء والارض.

تمرین ۶ جملے صحیح کرو :-

إِنَّ فِي الْجَسَدِ لَمُضْغَةٍ. كَأَنَّ أَنْتَ عَالِمٍ. لَيْتَ أَبِيْكَ

Marfat.com

يَنْصُرُ أَنَا. إِنَّ هٰذِهِ السَّيَّارَةُ لَا تَقِفُ أَمَامَ الْبَابِ.

إِنَّ الْهَوَاءُ لَطَيِّبًا.

تمرین ۶ خالی جگہ پُر کرو :-

(۱) إِنَّ ..... لَا يَلْبِسُ ..... الصَّغِيْرِ (۲) .... صَلُحَ الْقَلْبُ...... الْجَسَدُ (۳) إِنَّ ..... لَيَعْصِي ..... ه (۴) إِنَّ ..... لَا أَبْأَسُ.. فَضْلِ ..... (۵) إِنَّ هٰذَا ..... الْكَبِيْرَ لَا يَصْلُحُ لِ ..... صَغِيْرٍ (۶) إِنَّ ..... بَيْتِيْ لَطَاوِلَةٌ ..... (۷) ..... إِبَاكَ ..... وَإِنَّ أَخَاكَ ..... (۸) إِنَّكَ مَا ..... الدَّرْسَ فَلَا تَنْفَعُكَ الصَّلٰوةُ ... (۹) ...لَا آكُلُ ..... السَّمَكَةَ ..... (۱۰) أَنْتَ ..... الْيَتِيْمَ وَلَا ..... هُ.

تمرین ۷ عربی بناؤ:- بیشک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ خدا کی قسم بیشک میں نہیں جانتا کہ تیری کتاب کہاں گئی۔ کاش یہ دوا مجھے فائدہ دیتی اور کاش یہ بیماری مجھ سے دُور ہو جاتی۔ کاش میں نے اپنے نفس کو اللہ کے حوالہ کر دیا ہوتا تو شاید اللہ مجھ پر رحم کرتا۔ شاید تو اللہ کے فضل سے مایوس ہو گیا ہے اور اس لئے تو اپنی موت مانگتا ہے۔ جبکہ تو جانتا ہے کہ بیشک میں کمزور مرد ہوں تو کیوں مجھے مارتا ہے؟ بیشک میں جانتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اُس نے مجھے بنایا اور بیشک موت کے

Marfat.com

بعد میں اسکی طرف پلٹنے والا ہوں۔ یقیناً بھلائی برائی کو پہچانتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا کھیلنے والا ہے۔ لیکن میرا رب اللہ ہے اور میں صرف اسکی عبادت کرتا ہوں اور اسکو پکارتا ہوں۔ تم نے یہ کیسے جانا کہ یقیناً یہ بچہ نہیں بچے گا بلکہ مر جائے گا۔

بیسواں سبق

الَّذِیْ (۱) الَّتِیْ (۲) مَنْ (۳) مَا (۴) ذَا (۵) شَاءَ (۶) نَامَ (۷) خَافَ (۸) وَدَّ (۹) وَرِثَ (۱۰) خَدَمَ (۱۱) عَمِلَ (۱۲) جَعَلَ (۱۳) مَنَعَ (۱۴) قَدِمَ (۱۵) ضَلَّ (۱۶) شَبَّ (۱۷) دَلَّ (۱۸) اٰخِرَۃٌ (۱۹) جَدَّ (۲۰) سَبِیْلٌ، صِرَاطٌ، طَرِیْقٌ (۲۱) سَ، سَوْفَ (۲۲) سَجَدَ (۲۳)۔

اسم موصول موصول کے معنے "ملا ہوا" ہیں، وہ نام جو اپنے آگے پیچھے کی عبارت سے ملا ہوا ہو یا جس کے معنے اس وقت تک پورے نہ ہوں جب تک اس کے بعد ہی کوئی اضافہ نہ کیا جائے "اسم موصول" کہلاتا ہے (جیسے کہ آج کے سبق میں ۱ سے ۵ تک) وہ اضافہ جو اسم موصول کے بعد کیا جائے "صِلہ" کہلاتا ہے۔

"ذا" کے دو معنے ہیں پہلے معنے کے لحاظ سے وہ بالکل "ھٰذَا" کی طرح ہے بلکہ دراصل "ذا" کے شروع میں "ھا" بڑھانے سے "ھٰذَا"

Marfat.com

بنا ہے، یہ جاننے کیلئے کہ کس جگہ "ذا" کے معنے "ھٰذا" اور کہاں "الّذی" کئے جائیں یہ یاد رکھئے کہ اگر "ذا" کے بعد اسم ہو تو اسکے معنے "ھٰذا" ہونگے اگر فعل ہو تو اسکے معنے "الذی" ہونگے۔ "ذا" سے پہلے اکثر مَنْ (کون، کس) اور مَا (کیا، کس چیز) لگا دیئے جاتے ہیں۔ مثالیں :-

وہ اللہ جس نے آسمان کو بنایا: اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمَآءَ وہ عورت جس نے مجھ پر جھوٹ کہا: ھِیَ الَّتِیْ کَذَبَتْ عَلَیَّ	ان دونوں جملوں میں اسم موصول خبر ہے اور اسکے بعد "صلہ" ہے جس سے اسکے معنے پورے ہو رہے ہیں اگر "صلہ" ہٹا دیا جائے تو معنے پورے سمجھ میں نہ آئیں گے۔
وہ شخص آیا جو نہیں ڈرتا: جَآءَ مَنْ لَا یَخْشٰی میں نے بھیجا جو کچھ میرے گھر میں ہے: بَعَثْتُ مَا فِیْ بَیْتِیْ	پہلے جملہ میں اسم موصول فاعل ہے اور دوسرے میں مفعول ہے یہاں "مَنْ" عقلمند اور "ما" بے عقل کا فرق ظاہر کر رہا ہے۔
اللہ کیلئے ہی جو آسمان اور زمین میں ہے: لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اللہ کی عبادت کرتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے: یَعْبُدُ اللّٰہَ مَنْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	پہلے جملہ میں اسم موصول مبتدا اور دوسرے میں فاعل ہے لیکن یہاں اسم موصول عام ہے اس میں عقلمند اور بے عقل کا فرق باقی نہیں رہا۔

مادّہ میں حرف علت اگر مادّہ میں پہلا حرف "و" ہو تو مضارع بنانے میں اکثر وہ اُڑ جاتا ہے لیکن کبھی وہ باقی رہتا ہے خاص طور پر جبکہ مادّہ کے آخری حروف مکرر ہوں مثلاً وَدَّ سے یَوَدُّ۔

چند خاص قاعدے (۱) کبھی ماضی کی "ع" پر زیر ہونے کے ساتھ مضارع کی "ع" پر بھی زیر ہوتا ہے مثلاً وَرِثَ سے فعل مضارع یَرِثُ۔

(۲) بعض مادّوں میں "ع" کی جگہ "و" یا "ی" ہوتا ہے لیکن

Marfat.com

ان سے مضارع اور ماضی کی شکلیں پہلے بتائے ہوئے قاعدوں کی طرح نہیں بنتیں۔ مثال کے طور پر "ن و م" اور "خ و ف" سے ماضی کی تمام شکلیں "بَاعَ" کی طرح بنیں گی اس لیے کہ ان کی ماضی میں "ع" پر زیر ہے جیسے نَامَ، نِمْتَ ۔ خَافَ، خِفْتَ اور مضارع کی "ع" پر زبر ہونے کی وجہ سے ان کا درمیانی حرف علت ("و" یا "ی") الف بن جائے گا مثلاً خَافَ سے یَخَافُ، تَخَافُ، تَخَافِیْنَ، اَخَافُ اور نَامَ سے یَنَامُ۔

اسی طرح شَاءَ کا مادّہ "ش ی ء" ہے مگر مضارع کی "ع" پر زبر ہونے کی وجہ سے اس کے مضارع کی تمام شکلیں بھی یَخَافُ کی طرح یَشَاءُ بنیں گی۔ (نوٹ) اس قسم کے معاملات میں ہمارا دار و مدار لغت پر ہوگا۔

ماضی اور مضارع کی "ع" کی حرکت

"ع" کی حرکت معلوم کرنے کا ایک بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ ہم فعل کا صحیح تلفظ ادا کر سکتے ہیں لیکن اس کے اور بھی فائدے ہیں مثلاً ایک ہی فعل کی "ع" کو زیر یا پیش دیدیا جائے تو اس کے معنے بدل جاتے ہیں جیسے قَدِمَ ("ع" کو زیر): وہ آیا، سفر سے واپس ہوا اور قَدُمَ ("ع" پر پیش): وہ پرانا ہوا کبھی "ع" کی حرکت کے بدل جانے سے لازم فعل متعدی اور متعدی فعل لازم

Marfat.com

ہو جاتا ہے جسکی مثالیں لغت میں ملیں گی۔

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی

کبھی موصوف "مضاف" یا "مضاف الیہ" ہوتا ہے ایسی صورت میں بھی صفت ہر حال میں موصوف کے مطابق ہوگی یہ آپ جانتے ہیں کہ مرکب اضافی میں مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معرفہ بنجاتا ہے اسلئے "مضاف" کی صفت معرفہ ہوتی ہے۔ صفت مضاف کی ہو یا مضاف الیہ کی وہ ہمیشہ مرکب اضافی کے ختم ہونے کے بعد آتی ہے۔

زید کا چھوٹا بھائی: أَخُو زَيْدٍ الصَّغِيرُ
استانی کا چھوٹا گھر: بَيْتُ الْأُسْتَاذَةِ الصَّغِيرُ

ان مثالوں میں موصوف مضاف ہے مضاف دیکھنے میں تو نکرہ ہوتا ہے لیکن مضاف الیہ سے ملنے کے بعد معرفہ بنجاتا ہے اور موصوف پر پیش دیکھیے مرکب اضافی کے ختم ہونے پر مضاف کے مطابق اسکی صفت ہے۔

جھوٹے آدمی کا نام: إِسْمُ الرَّجُلِ الْكَاذِبِ
جاننے والے خدا کا رسول: رَسُولُ اللّٰهِ الْعَلِيمِ

ان مثالوں میں موصوف مضاف الیہ ہے لہذا صفت بھی مضاف الیہ کے مطابق آتی ہے۔

سَ ۔ سَوْفَ

یہ آپ جانتے ہیں کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں کے معنے ہوتے ہیں، اگر آپ فعل مضارع سے پہلے "س یا سَوْفَ" لگا دیں تو پھر مضارع میں حال کے معنے باقی نہیں رہتے بلکہ وہ صرف آئندہ زمانہ کیلئے مخصوص ہو جاتا ہے مثلاً يَأْكُلُ (وہ کھاتا ہے یا کھائیگا) سے پہلے "س یا سَوْفَ" لگا دیا جائے تو "سَيَأْكُلُ" یا "سَوْفَ يَأْكُلُ" کے معنے صرف "وہ کھائیگا" ہونگے، عام طور پر "س۔ سوف" کے معنے "جلد ہی عنقریب" بھی کئے جاتے ہیں

Marfat.com

إِنَّ رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَنِي وَهَدَانِي. مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ. لَا يَكُونُ مَا تَشَاءُ. إِنَّكَ لَعَلَىٰ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ. مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ. إِنَّ الَّذِي كَفَرَ بِاللّٰهِ فَلَهُ عَذَابُ النَّارِ. التِّلْمِيذُ الَّذِي يَنَامُ وَلَا يَحْفَظُ دَرْسَهُ سَيَسْقُطُ. يَا أَيُّهَا الْكَافِرُ! أَنَا لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتَّ، لَكَ سَبِيلُكَ وَلِي سَبِيلِي. أَنَا لَا أَخَافُ إِلٰهَكَ الْكَاذِبَ الَّذِي لَا يَسْمَعُ وَلَا يَنْظُرُ وَلَا يَنْفَعُ وَلَا يَضُرُّ. إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ. إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَىٰ. اَلْوَلَدُ الَّذِي يَخْدِمُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ لَيَشِبُّ وَهُوَ صَالِحٌ. أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ عَبْدًا إِذَا ذَهَبَ لِلصَّلٰوةِ. قَرَأْتُ مَا كَتَبْتَ فِي كِتَابِكَ. إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لَا يَمْنَعُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ. مَنْ جَدَّ وَجَدَ. إِنَّ الَّذِي يَدُلُّكَ إِلَى الشَّرِّ لَشَيْطَانٌ. أَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاللّٰهِ؟ فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ وَلَا يَخْشَىٰ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُ لِوَجْهِ اللّٰهِ. أَلَا تَسْجُدِينَ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَكِ؟ إِنِّي أَشَاءُ مَا لَا تَشَاءُ.

أَنْتِ كَاذِبَةٌ لِأَنَّكِ لَا تَفِينَ بِمَا تَعِدِينَ. مَنْ

Marfat.com

ذَا الَّذِی یَظْلِمُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَلَا یَنْصُرُ رَبَّہٗ ؟ مَاذَا الَّذِی رَأَیْتَ فِی لَنْدَنَ ؟ أَیْنَ ذَهَبَتْ تِلْكَ الْكُرَةُ الَّتِی لَعِبْتَ بِهَا ؟ كَیْفَ لَا یَفُوزُ التِّلْمِیْذُ الَّذِی یَحْفَظُ دَرْسَهٗ وَیَفْعَلُ مَا یَأْمُرُهُ الْأُسْتَاذُ وَیَخْدِمُ أَبَاهُ ؟ أَمَرَ الدَّكْتُوْرُ الْمَرِیْضَ بِالطَّعَامِ الَّذِی یَنْفَعُهٗ وَمَنَعَ عَنِ الطَّعَامِ الَّذِی یَضُرُّهٗ. مَاذَا تَكْتُبُ إِلٰی أُمِّكَ ؟ أَكْتُبُ حَالَ الْمَدْرَسَةِ إِلٰی أُمِّی. لَیْتَكَ قَرَأْتَ وَفَعَلْتَ مَا أُمِرْتَ بِهٖ. لَعَلَّكَ تَخَافُ مَنْ لَا یَخَافُكَ. إِنَّ أَرْضَ اللّٰهِ یَرِثُهَا عَبْدُهُ الصَّالِحُ. لَا یَذِلُّ مَنْ یَنْصُرُهُ اللّٰهُ وَلَا یَعِزُّ مَنْ یَتْرُكُهُ اللّٰهُ. أَلَّذِی یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ خَیْرٌ مِّنَ الَّذِی یَسْمَعُهٗ. إِنَّكَ لَا تَهْدِی مَنْ تَشَاءُ. أَنْتَ تَنْسٰی مَا تَقْرَؤُ فِی الصَّفِّ.

مَاذَا رَأَیْتَ فِی الصَّفِّ ؟ رَأَیْتُ فِی الصَّفِّ سَبُّوْرَةً وَمَكْتَبَةً وَكُرْسِیًّا وَطَاوِلَةً وَمَقْعَدًا وَدَوَاةً وَكِتَابًا وَكُرَّاسَةً. مَنْ ذَا رَأَیْتَ فِی الصَّفِّ ؟ رَأَیْتُ فِیهِ أُسْتَاذًا وَتِلْمِیْذًا. سَأَحْفَظُ دَرْسِی فَیَفْرَحُ بِی الْأُسْتَاذُ. سَأَخْدِمُ أُمِّی الضَّعِیْفَةَ فَتَدْعُوْ لِی. مَاتَ أَبِی فَوَرِثْتُ مَالَهٗ. لَا یَضِلُّ رَبِّی وَلَا یَنْسٰی. مَنْ ذَا الَّذِی یَكْذِبُ ثُمَّ یَقُوْلُ أَنَا صَادِقٌ ؟ إِنَّ

Marfat.com

الصَّادِقُ يَفِي مَا يَعِدُ وَإِنَّ الكَاذِبَ يَقُولُ مَا لَا يَفْعَلُ .
سَتَعْلَمُ إِذَا لَقِيتَنِي مَنْ أَنَا ؟ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُ مَيِّتٌ .
إِذَا جَاءَ أَمْرُ اللّٰهِ لَا يَنْفَعُ شَيْءٌ . هٰذَا شَابٌّ صَالِحٌ ، يَعْبُدُ اللّٰهَ
وَلَا يَضُرُّ رَجُلًا . إِنِّي لَخَائِفٌ مِنْ سِيرَتِهِ . إِنَّ هٰذَا القُرْآنَ
يَهْدِي إِلَى صِرَاطِ اللّٰهِ . إِنَّ هٰذَا صِرَاطِي . الدَّالُّ عَلَى الخَيْرِ
كَفَاعِلِهِ . الكَافِرُ يَوَدُّ الدُّنْيَا وَيَعْمَلُ لَهَا وَلَا يَخَافُ الآخِرَةَ .
إِنَّ الكَافِرَ ضَالٌّ لِأَنَّهُ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ . مَضَى زَمَانٌ طَوِيلٌ
وَمَا جَاءَ نِي كِتَابٌ مِنْكَ لَعَلَّ المَانِعَ خَيْرٌ . إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي
الرَّجُلَ الظَّالِمَ . هُوَ خَادِمُ نَفْسِهِ . إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهىٰ عَنِ الشَّرِّ .
إِنَّ الآخِرَةَ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَلٰكِنَّكَ رَجُلٌ جَاهِلٌ تَوَدُّ
الدُّنْيَا وَتَرْغَبُ عَنِ الآخِرَةِ لِأَنَّكَ تَرَى الدُّنْيَا أَمَامَكَ .
فَتَحَ عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) الفَارِسَ . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
" تَنَامُ عَيْنِي وَلَا يَنَامُ قَلْبِي " جَعَلَ اللّٰهُ الشَّمْسَ وَالقَمَرَ لِلْإِنْسَانِ
أَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكَ عَيْنًا تَنْظُرُ بِهَا وَأُذُنًا تَسْمَعُ بِهَا ؟ إِنَّ المَسْجِدَ
لِلّٰهِ فَهُوَ لَا يَصْلُحُ لِلشَّرِّ . إِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ لَجَادٌّ . إِنَّ ثَوْبَكَ لَجَدِيدٌ .
إِنَّ أَبِي لَرَجُلٌ عَامِلٌ . قَدِمَ لياقت عليخان دهلي وخلا مع
باندیت نهرو . سَتَرِثُ أَبَاكَ إِذَا مَاتَ أَبُوكَ قَبْلَكَ وَهُوَ

Marfat.com

يَرِثُكَ إِذَا مُتَّ قَبْلَهُ. لَا يَدْرِي رَجُلٌ مَنْ يَمُوتُ قَبْلُ وَمَنْ يَبْقَى؟ إِنَّ هٰذَا الشَّيْءَ جَدِيدٌ. ضَلَّ قَلَمِي فَهُوَ ضَائِلٌ.

تمرین ۱۔ "المنجد" کی مدد سے سبق کے تمام نئے افعال کے مضارع کی "ع" کی حرکت معلوم کرکے لکھو۔ نَامَ، شَاءَ اور خَافَ سے مضارع اور ماضی کی پانچوں شکلیں لکھو۔

تمرین ۲۔ اسم فعیل کی دونوں شکلیں بناؤ:۔ يَعِدُ. يَغُلُ. يَدُلُّ. تَمنَعِيْنَ. قَادِمٌ. جَدَّ. شَبَّ. ضَلَّ. تَكِلُ.

تمرین ۳۔ خالی جگہوں کو مناسب اسم موصول سے پُر کرو:۔

(۱) الاستاذ ... جَالِسٌ على الكرسى (۲) التلميذة ... سقطت (۳) رأيت ... في يدك (۴) قرأتُ ... في الكتاب (۵) سوف أرى ... في المَسْجِدِ (۶) الكافرة ... كفرت بالله ... خلقها (۷) ... أكلتَ في السوق؟ (۸) مَنْ ... ضربه الأستاذ؟ (۹) هي ... أكلت خبزي (۱۰) مَنْ ... ضَلَّتِ الطريق.

تمرین ۴۔ اسمیہ اور فعلیہ جملے الگ الگ لکھو، فعلیہ میں فعل فاعل، مفعول بہ، اور اسمیہ میں مبتدا خبر بتاؤ، جملوں پر اعراب (زبر، زیر، پیش) لگاؤ:۔ (۱) إن أخاك الصغير لجاهل (۲) يفعل ... [illegible]

Marfat.com

(۳) من جدّ وجد (۴) شبّت بنت زید الصغیرۃ (۵) سوف یعلم الظالم اثمہ۔

تمرین ۵ جملے صحیح کرو:- (۱) إنّ وَلَدُكَ الّتی تخدمك لصالحۃً (۲) كأنّ هٰذا الشابُ وَلدًا صغیرۃً الّتی لا یَعْلَم کیف یفْعَل؟ (۳) سوف قلت لك ما سمعتُ فی السوق (۴) ان امّی الرحیم لا یضربنی (۵) ان الکتاب التی قرأتُه هدَتنِی إلیٰ صراط اللهِ العزیزُ العلیمِ۔

تمرین ۶ عربی بناؤ:- (۱) بیشک جو آخرت کو چاہتا ہے وہ اسکے لئے کوشش کرتا ہے اور جو کسی چیز کیلئے کوشش کرتا ہے وہ عنقریب اسے پالیگا (۲) جو سوتا ہے اور کام نہیں کرتا ہے وہ اُس شخص کی طرح کیسے ہوگا جو خدمت کرتا ہے (۳) اللہ کا ظالم بندہ اللہ کی زمین کا کیسے وارث ہوگا؟ (۴) کیا تونے اپنی گمُنے والی کتاب پالی؟ (۵) بیشک جو تجھے برائی کا راستہ بتائے وہ شیطان ہے (۶) جو کچھ اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اور اللہ کرتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے اسلئے کہ بیشک وہ قوت والا عزت والا ہے (۷) شاید اس کام میں اللہ کی طرف سے بہتری ہو اسلئے کہ اللہ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں (۸) بیشک تو ضرور جان لیگا کہ کون ہے جو تیرے اوپر ہے اور کیا چیز ہے جو تیرے نیچے ہے (۹) زید کی بڑی لڑکی جوان ہوگئی ہے اسلئے وہ گھر سے

Marfat.com

باہر نہیں نکلتی (۱۰) میں تمہارے اس کمزور خادم کو پسند نہیں کرتا (۱۱) کیا تو سونا ہے
اور نہیں جانتا جو کچھ تیرے گھر میں ہوتا ہے (۱۲) بیشک یہ نیا آدمی ہے جسے میں نے
پہلے نہیں دیکھا تھا (۱۳) جو تجھے بھلائی کا حکم دیتا ہے اور خود اسے نہیں کرتا وہ جھوٹا
ہے لیکن اسکا حکم سچا ہے (۱۴) میں راستہ نہیں بھولتا ہوں لیکن میری چھوٹی لڑکی راہ
بھولجاتی ہے پھر وہ راستہ میں کھڑی ہوجاتی ہے اور روتی ہے۔

تمرین ۷ عربی بناؤ:۔ میرے باپ کی بگڑی ہوئی صحت ۔ میرا بڑا بھائی
اسکی چھوٹی بہن ۔ شہر کا بڑا دروازہ ۔ بازار کی بڑی دکان ۔ سچے خدا کا سچا رسول ۔ دنیا کا
ایک پالنے والا ۔ میرا چھوٹا قمیص ۔ دن کی سچی خبر ۔ رات کا بڑا چاند ۔ دریا کا بگڑنے
والا پانی ۔ اللہ کی لمبی زمین ۔ میری چھوٹی دنیا ۔ آپکا چھوٹا ہاتھ ۔ کلاس کا بڑا بورڈ ۔
میری چھوٹی بہن ۔ اللہ کا بڑا عذاب ۔ وہ بڑا آدمی ۔ اسکی اچھی صورت ۔ جاننے والے
خدا کا حکم ۔ میرا خوبصورت چہرہ ۔ رسول کی پاک سیرت ۔ میرا چھوٹا گناہ ۔ اس کی
بیمار آنکھ ۔ نوح کی بڑی کشتی ۔ میرے چھوٹے بیٹے کی بڑی گیند ۔ استاد کی بڑی
کرسی ۔ اس عورت کا بڑا دل ۔ رحم کرنے والی ماں کا نافرمان لڑکا ۔ زید کے بڑے
گھر کا چھوٹا کمرہ ۔ لمبی ریل کا چلانے والا ۔ اللہ کی بڑی مہربانی ۔ بڑے خدا کی
بڑی مہربانی ۔ نقصان دینے والا کھانا ۔ نفع دینے والی دوا ۔ میرے رب کی بڑی نشانی
عزت والے خدا کی سچی کتاب ۔ میرے گھر کا نیک خدمت کرنے والا ۔ قوت والے خدا کا
کمزور بندہ ۔ زید کی جاہل بیوی کا بھائی ۔ میری بیوی کا جاننے والا باپ ۔

Marfat.com

فرہنگ اسباق

پہلا سبق :- (۱) کیا چیز، کس چیز، کون سی چیز، کیا، کس۔ (۲) اور۔ (۳) کیا۔ (۴) نہ، نہیں۔ (۵) ہاں، جی، جی ہاں۔ (۶) یہ، اِس (مذکر) (۷) یہ، اِس (مونث)۔ (۸) کرسی۔ (۹) اسٹول (۱۰) قلم۔ (۱۱) کتاب، خط۔ (۱۲) کلاس، جماعت، درجہ (۱۳) میز (۱۴) ڈیسک (۱۵) کاپی (۱۶) اسکول (۱۷) سیاہ تختہ، بلیک بورڈ۔ (۱۸) چاک، کھریا۔ (۱۹) دوات۔

دوسرا سبق :- (۱) کون شخص، کس شخص، کس، کون۔ (۲) استاد، ماسٹر (۳) شاگرد، طالب علم۔ (۴) اُستانی، معلمہ۔ (۵) شاگردنی، طالب علم۔ (۶) مرد، آدمی۔ (۷) عورت۔ (۸) وہ، اُس (مذکر) (۹) وہ، اُس (مونث)۔ (۱۰) تو، تم، آپ (مذکر) (۱۱) تو، تم، آپ (مونث)۔ (۱۲) میں (مذکر، مونث)

تیسرا سبق :- (۱) اُس نے لکھا (مذکر)۔ (۲) اس نے لکھا (مونث)۔ (۳) تو نے لکھا (مذکر) (۴) تو نے لکھا (مونث)۔ (۵) میں نے لکھا (مذکر، مونث)۔ (۶) اس نے کوئی کام کیا (مذکر)۔ (۷) وہ گیا، چلا گیا (مذکر)۔ (۸) وہ بیٹھا (مذکر)۔ (۹) اُس نے سُنا (مذکر)۔ (۱۰) اس نے جانا، معلوم کیا (مذکر)۔ (۱۱) اُس نے پڑھا (مذکر)۔ (۱۲) وہ سمجھا (مذکر)۔ (۱۳) اس نے نادانی کی، نہ سمجھا، جہالت کی (مذکر) (۱۴) معبود، اللہ۔ (۱۵) رسول، پیغمبر۔

چوتھا سبق :- (۱) اس نے کھایا (مذکر)۔ (۲) اُس نے پیا (مذکر)۔ (۳) وہ داخل ہوا، اندر گیا، گھسا (مذکر)۔ (۴) وہ نکلا، باہر گیا (مذکر)۔ (۵) اُس نے سچ کہا (مذکر) (۶) اُس نے جھوٹ کہا، جھوٹ بولا (مذکر)۔ (۷) لکھنے والا (مذکر)، (۸) لکھنے والی (مونث)۔ (۹) پھر، تب، اسکے بعد۔ (۱۰) شہر۔

پانچواں سبق :- (۱) اُس نے پایا (مذکر)۔ (۲) وہ آیا، حاضر ہوا، موجود ہوا (مذکر)۔ (۳) وہ غ[illegible]، بگڑا۔

Marfat.com

(۴) وہ خوش ہوا (مذکر)۔ (۵) اس نے انکار کیا، نہ مانا، کفر کیا (مذکر)۔ (۶) میں، اندر، درمیان، بیچ۔ (۷) سے۔ (۸) تک، طرف، کو۔ (۹) پر، پہ، اوپر۔ (۱۰) سے، ساتھ، وجہ سے۔ (۱۱) واسطے، وجہ سے، لئے (۱۲) کہاں، کس جگہ، کدھر۔ (۱۳) کمرہ۔ (۱۴) وہ کھیلا (مذکر)۔ (۱۵) گیند (۱۶) گھر، مکان۔

چھٹا سبق: — (۱) اس نے نظر ڈالی، دیکھا (مذکر) (۲) وہ کھڑا ہوا، ٹھیرا، رکا۔ (۳) وہ اترا، نیچے آیا (مذکر) (۴) ریل گاڑی۔ (۵) موٹر۔ (۶) گاڑی، بگھی، ٹھیلا۔ (۷) ہوائی جہاز۔ (۸) خشکی، جنگل۔ (۹) زمین (مونث)۔ (۱۰) سمندر۔ (۱۱) ہوا۔ (۱۲) کشتی، ناؤ، جہاز۔ (۱۳) آسمان (مونث)۔ (۱۴) مسجد۔

ساتواں سبق: — (۱) مثل، طرح، جیسے، مانند۔ (۲) قسم ہے۔ (۳) اے، او (مذکر)۔ (۴) اے، او (مونث)۔ (۵) جی، جان، نفس، آپ، خود۔ (۶) اس کا، اس کی، اسکو، اسے، اپنا، اپنی، اپنے (مذکر)۔ (۷) اسکا، اسکی، اسکو، اپنا، اپنی، اپنے (مونث)۔

(۸) تو، تیرا، تیری، تجھے، تجھکو، اپنا، اپنی، اپنے (مذکر) (۹) تو، تیرا، تیری، تجھے، تجھکو، اپنا، اپنی، اپنے (مونث) (۱۰) میں، میرا، میری، مجھے، مجھکو، اپنا، اپنی (۱۱) انسان، آدمی۔ (۱۲) شیطان، حد سے زیادہ بڑھنے والا۔ (۱۳) باغ، جنت۔ (۱۴) آگ، جہنم (مونث)۔ (۱۵) وہ واپس آیا، پلٹا، پھرا۔ (۱۶) اس نے بنایا، پیدا کیا (مذکر)۔

آٹھواں سبق: — (۱) نام (۲) سلامتی (مونث) (۳) صحت، تندرستی۔ (۴) اچھا، خوب ... (۵) باپ، ابا، والد۔ (۶) ماں، والدہ۔ (۷) بھائی۔ (۸) بہن۔ (۹) بیٹی، لڑکی۔ (۱۰) بیٹا ... (۱۱) کیسے، کیونکر، کس طرح۔ (۱۲) دروازہ۔ (۱۳) پروردگار، رب، پالنے والا۔ (۱۴) بندہ، غلام۔ (۱۵) ... (۱۶) بگڑا ہوا، خراب۔

نواں سبق: — (۱) وہ کھڑا ہوا (مذکر)۔ (۲) ... روزہ رکھا، وہ بھوکا رہا (مذکر)۔ (۳) ... (مذکر)۔ (۴) اس نے ... (مذکر)۔ (۵) ... ہے، ہوا، ہوگیا (مذکر)۔ (۶) وہ گیا ...

Marfat.com

ث ۔ (۸) تکلیف، عذاب، سزا۔ (۹) دنیا (مونث)۔ (۱۰) نماز، دعا، درود۔ (۱۱) پس، سو، تو، پھر۔

دسواں سبق :۔ (۱) کونسا، کون، کس (مذکر) (۲) کون، کس، کونسی (مونث)۔ (۳) چیز (۴) پاس، نزدیک، قریب، وقت۔ (۵) ساتھ۔ (۶) درمیان، بیچ (۷) وہ، اُس (مذکر)۔ (۸) وہ، اُس، (مونث)۔ (۹) بازار (مونث)۔ (۱۰) دکان۔ (۱۱) وہ آیا (مذکر)۔ (۱۲) وہ چلا گیا۔ (۱۳) اُس نے بیچا، فروخت کیا (مذکر)۔ (۱۴) وہ اڑا (مذکر)۔ (۱۵) وہ غائب ہوا، نظروں سے چُھپا، اوجھل ہوا۔ (۱۶) سے، بارے میں، متعلق۔

گیارھواں سبق :۔ (۱) پہلے، قبل (۲) بعد، پھر (۳) اوپر، پر (۴) نیچے (۵) پیچھے۔ (۶) آگے، سامنے۔ (۷) اس نے پھینکا، تیر مارا۔ (۸) وہ رویا۔ (مذکر) (۹) اس نے دیکھا (۱۰) اس نے کوشش کی محنت کی (مذکر) (۱۱) اُس نے بچایا۔ (۱۲) اُس نے ہدایت دی، راستہ بتایا، رہنمائی کی۔ (۱۳) اُس نے پکارا، بلایا، آواز دی، دعا کی، (۱۴) وہ گذرا، خالی ہوا، تخلیہ میں ہوا۔ (۱۵) اُس نے اُمید کی۔ (۱۶) اُس نے غفلت کی، چوکا، بے پروائی کی، (۱۷) اُس نے معاف کیا، درگذر کیا، بخشا (مذکر)

بارھواں سبق :۔ (۱) وہ ملا، اس نے ملاقات کی۔ (۲) وہ بھولا (مذکر)۔ (۳) وہ راضی ہوا، خوش ہوا، اس نے پسند کیا۔ (۴) وہ فنا ہوا، مٹا، ختم ہوا۔ (۵) وہ بچا، رہ گیا، باقی رہا۔ (۶) وہ کامیاب ہوا (مذکر)۔ (۷) وہ مرگیا۔ (۸) وہ گھوما، اس نے چکر لگایا، پھرا (مذکر) (۹) وہ خوش ہوا، اچھا ہوا۔ (۱۰) وہ نرم ہوا، مہربان ہوا (مذکر)۔ (۱۱) دن، روز۔ (۱۲) رات، شب۔ (۱۳) ایک۔ (۱۴) بدلہ۔ (۱۵) یا، خواہ، چاہے۔ (۱۶) بلکہ، لیکن، مگر۔

تیرھواں سبق :۔ (۱) وہ گذرا۔ (۲) اس نے نافرمانی کی، گستاخی کی (مذکر)۔ (۳) اس نے واپس کیا، پلٹایا، پھیرا، رد کیا۔ (۴) وہ بھاگا۔ (۵) وہ عام ہوا، پھیلا (۶) وہ چلا، جاری ہوا، دوڑا، بہا۔ (۷) اُس نے منع کیا، روکا، باز رکھا۔ (۸) اس نے رات گذاری، شب بسر کی، باسی ہوا (مذکر)۔ (۹) وہ پلٹا، واپس آیا،

Marfat.com

دوبارہ کیا۔ (۱۰) زمانہ، مدت، وقت۔ (۱۱) اس نے
حکم دیا۔ (۱۲) پانی۔ (۱۳) دودھ۔ (۱۴) چائے۔
(۱۵) روٹی۔ (۱۶) گوشت۔ (۱۷) خیانت، دغابازی
بے ایمانی۔ (۱۸) امانت، امانتداری، ایمانداری۔ (۱۹)
نہیں، نہ۔ (۲۰) ہاں، بیشک۔ (۲۱) خبر۔ (۲۲) کیا
ہوا، جس پر کوئی کام کیا گیا ہو۔ (۲۳) اُس نے مارا پیٹا، چوٹ
لگائی۔ (۲۴) اُس نے قتل کیا، مار ڈالا (مذکر)

چودھواں سبق :- (۱) اُس نے دھویا (مذکر)۔ (۲)
اُس نے پہنا، اوڑھا۔ (۳) اُس نے پہنایا۔ (۴) اُس نے اتارا،
ہٹایا۔ (۵) اُس نے یاد کیا، نگرانی کی، نگہبانی کی۔ (۶) وہ
پاک صاف ہوا۔ (۷) وہ گندہ ہوا، میلا کچیلا ہوا۔ (۸) اُس نے
توڑا، کاٹا۔ (۹) وہ بیمار ہوا۔ (۱۰) اُس نے چھوا۔ (۱۱) وہ
ہنسا۔ (۱۲) رَغِبَ فِی: اُس نے شوق کیا، پسند کیا۔
رَغِبَ عَنْ: اُس نے نفرت کی، ناپسند کیا۔ (۱۳) کپڑا
(۱۴) روئی۔ (۱۵) ریشم۔ (۱۶) سبق۔ (۱۷) قمیص، کرتہ
(۱۸) لنگی، تہمد، پاجامہ۔

پندرھواں سبق :- (۱) وہ پناہ میں آیا، آڑ میں آیا
(۲) اُس نے بندگی کی، عبادت کی (۳) اُس نے مدد کی (۴) اُس نے
کھولا، فتح کیا، فیصلہ کیا (۵) اُس نے چھوڑا۔ (۶) وہ چڑھا،
نکلا، اوپر آیا، طلوع ہوا (۷) وہ ڈوبا (۸) سورج، آفتاب
(مونث) (۹) چاند (۱۰) چودھویں کا چاند (۱۱) [illegible] (۱۲) [illegible]
گذرا، چلا گیا (۱۳) اُس نے نافرمانی کی، سرکشی کی (۱۴) وہ دور
ہوا، ہلاک ہوا (۱۵) وہ نزدیک ہوا، قریب ہوا، پاس آیا۔
(۱۶) وہ اچھا ہوا، خوبصورت ہوا، عمدہ ہوا (۱۷) وہ بدصورت
ہوا، بُرا ہوا، بھدا ہوا (۱۸) صورت، شکل، تصویر (۱۹) سیرت
چال چلن، اخلاق (۲۰) وہ کرتا ہے یا کرے گا (مذکر)

سولھواں سبق :- (۱) اُس نے پکڑ لیا، تھام لیا (۲)
وہ گراں، ثقیل ہوا (۳) وہ سوار ہوا، چڑھا (۴) [illegible]
چلا، [illegible] (۵) اُس نے ملامت کی، بُرا بھلا کہا۔
(۶) اُس نے [illegible] (۷) اُس نے [illegible] (۸) اُس نے پوچھا، دریافت کیا
[illegible] سوال کیا (۹) وہ ملا، پہنچا (۱۰) اُس نے دیا، بخشا، روزی
دی، رزق دیا (۱۱) بھلائی، بہتری، خوبی، اچھائی، خیر
(۱۲) برائی، بدی، شرارت (۱۳) مہربانی، لطف، عنایت
(۱۴) دل (۱۵) مجلس (۱۶) گھر (۱۷) شہر [illegible]
فرح، مزہ، خوشی

Marfat.com

سترھواں سبق :- (۱) اس نے آزمایا، جانچا (۲) اس نے پڑھا، وہ پیچھے آیا (۳) وہ ڈرا (۴) وہ طاقتور ہوا، مضبوط ہوا، اس نے قابو پایا (۵) اس نے بنایا، تعمیر کیا (۶) وہ چلا (۷) وہ پلٹا، واپس آیا، توبہ کی (۸) وہ لمبا ہوا (۹) وہ جھکا، مائل ہوا (۱۰) وہ زیادہ ہوا، اس نے زیادہ کیا، بڑھایا (۱۱) وہ کمزور ہوا، ناتواں ہوا (۱۲) وہ بڑا ہوا (۱۳) وہ چھوٹا ہوا، پست ہوا، ٹھنگنا ہوا۔ (۱۴) وہ ذلیل اور بے عزت ہوا (۱۵) وہ عزت والا ہوا، بلند اور غالب ہوا (۱۶) وہ کم ہوا، تھوڑا ہوا (۱۷) وہ زیادہ ہوا، بہت ہوا (۱۸) وہ بزرگ ہوا، بڑا اور برتر ہوا (۱۹) اس نے کمایا، پیدا کیا (۲۰) مال، دولت (۲۱) کھانا، طعام (۲۲) گناہ، قصور، کوتاہی (۲۳) بھلائی، اچھائی، نیک کام، نیکی (۲۴) برائی، بدی، برا کام (۲۵)

اٹھارھواں سبق :- (۱) یہاں اس جگہ، اِدھر (۲) اُدھر، اُس جگہ، وہاں (۳) اس نے نقصان پہنچایا، تکلیف پہنچائی، دکھ دیا (۴) اس نے احسان کیا، سلوک کیا (۵) اس نے جانا، معلوم کیا (۶) وہ چڑھا (۷) اس نے شک شبہ کیا (۸) اس نے ناانصافی کی، حق تلفی کی، ظلم کیا، زیادتی کی (۹) اس نے رحم کیا، مہربانی کی۔ (۱۰) ہاتھ (مونث) (۱۱) آنکھ، چشمہ (مونث) (۱۲) کان (مونث) (۱۳) حکم، فرمان، بات، معاملہ (۱۴) دوا (۱۵) بیماری، مرض۔ (۱۶) اس نے فائدہ پہنچایا، نفع دیا، سودمند ہوا (۱۷) اسے، اسکو (مذکر) (۱۸) اسے، اسکو (مونث) (۱۹) تجھے، تجھکو (مذکر) (۲۰) تجھے، تجھکو (مونث) (۲۱) مجھے، مجھکو (مذکر و مونث) (۲۲) موت، مرنا

انیسواں سبق :- (۱) بیشک، یقیناً، درحقیقت، کہ۔ (۲) بیشک، یقیناً، حقیقتاً، یہ کہ، اِنَّ: اس لئے کہ (۳) کاشکہ، کیا اچھا ہوتا کہ (۴) گویا کہ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ (۵) لیکن، مگر، پر، تو (۶) ممکن ہے کہ (۷) ضرور، یقیناً، واقعتہً (۸) اس نے وعدہ کیا (۹) اسنے سونپا، حوالہ کیا، سپرد کیا (۱۰) اس نے پورا کیا، وفا کیا (۱۱) وہ یتیم ہوا، بے باپ کا ہوا (۱۲) وہ ناامید ہوا، نراس ہوا (۱۳) وہ خشک ہوا، سوکھا (۱۴) اس نے دھکا دیا، سختی سے ہٹایا (۱۵) وہ نیک ہوا، اچھا ہوا، مناسب، موزوں ہوا، لائق ہوا، قابل ہوا (۱۶) وہ بگڑا، خراب ہوا (۱۷) بدن، جسم (۱۸) بوٹی، گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا (۱۹) وہ ظاہر ہوا، کھلا، واضح ہوا (۲۰) جب، جبکہ، جس وقت، اگر (۲۱) نشانی، آیت۔

بیسواں سبق :- (۱) وہ جو، وہ جس، وہ جسے، جو، جس، اسکو جس (۲) الذی کا مونث (۳) جو، جونسا، جن، جس، (عقلمندوں کیلئے) (۴) جو چیز، جس، جو، جو کچھ (بے عقل چیزوں کیلئے) (۵) یہ، جو، جس (۶) اس نے چاہا، خواہش کی (۷) وہ سویا، اُسے نیند آئی (۸) وہ ڈرا، خوفزدہ ہوا (۹) اُس نے چاہا، پسند کیا، خواہش کی، دل سے چاہا (۱۰) وہ مالک ہوا، وارث ہوا (۱۱) اس نے خدمت کی، سیوا کی (۱۲) اُس نے عمل کیا، کام کیا (۱۳) اس نے بنایا، کیا، کر دیا (۱۴) اس نے منع کیا، روکا، باز رکھا (۱۵) قَدِمَ: وہ آیا، قَدُمَ: وہ پرانا ہوا (۱۶) وہ گمراہ ہوا، بھٹکا (۱۷) وہ جوان ہوا (۱۸) اُس نے بتایا، دلالت کی، راہ دکھائی۔ (۱۹) آخرت، قیامت (۲۰) اُس نے محنت کی، کوشش کی (۲۱) جدید (نیا) ہوا (۲۲) راستہ، راہ، سڑک (۲۳) عنقریب گا، گے، گی (۲۴) اُس نے سجدہ کیا، سر جھکایا۔

ختم شد

مکتبہ انجمن ترقی عربی نے قادری پریس میں چھپوا کر شائع کیا۔
نور منزل محمد علی روڈ بمبئی ۳

Marfat.com

مئی ۱۹۵۰ء

بار اول ۲۰۰۰

Marfat.com

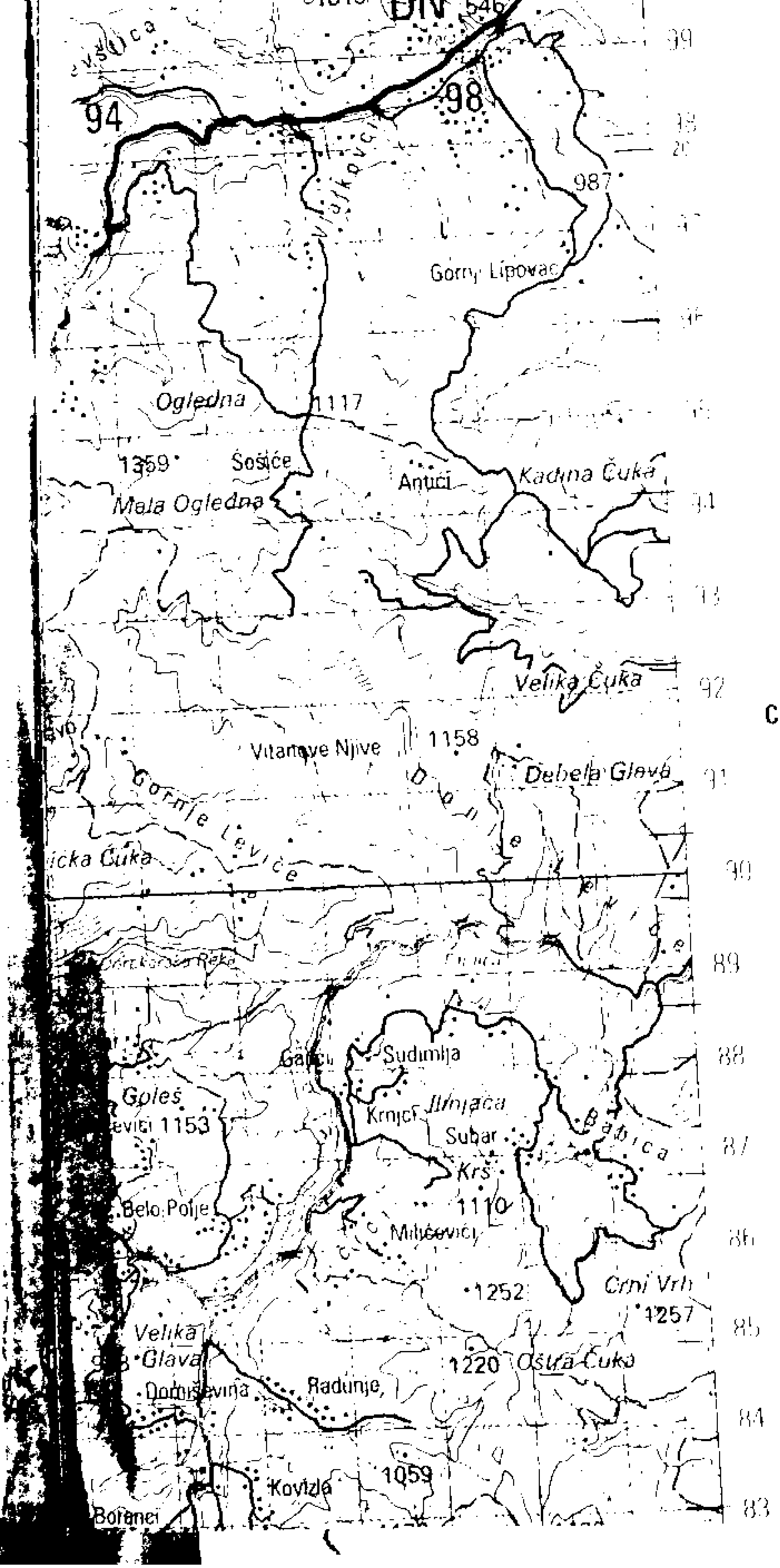

CONVERSION GRAI

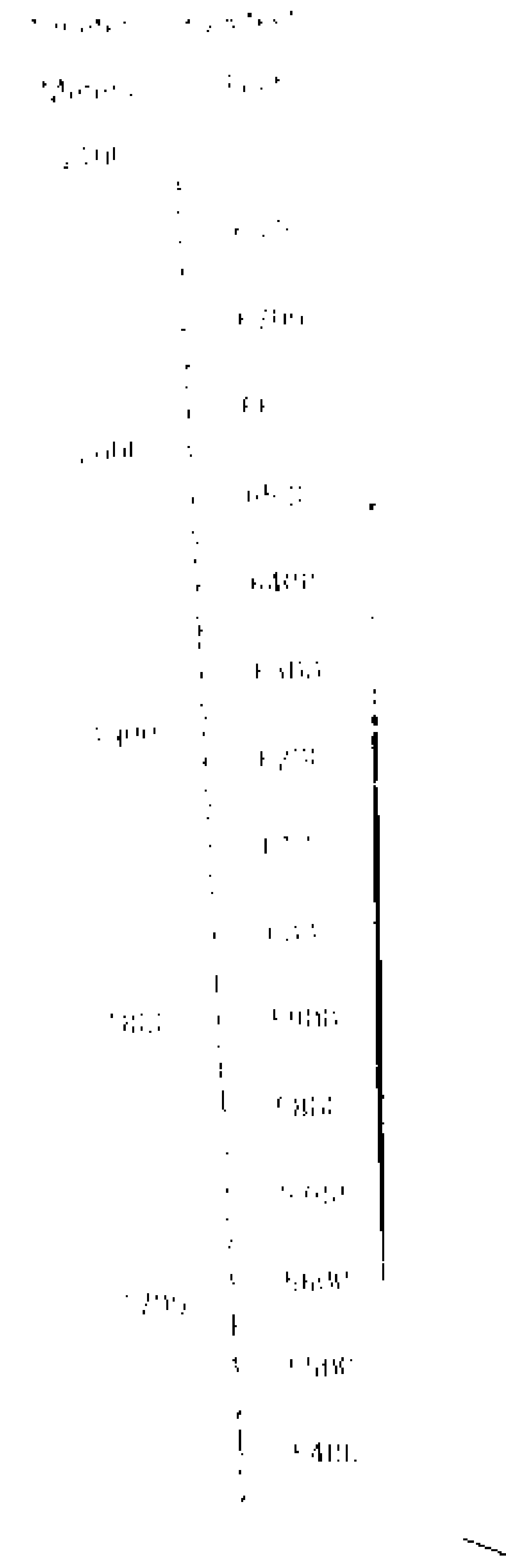

Marfat.com

سانیاتی اصولوں کی روشنی میں

۱۴ دن

عربی زبان

سیکھنے کا آسان طریقہ

حصہ دوم

مصنف

عبدالرحمان طاہر سورتی (فاضل ادب)

ملنے کا پتہ

مفید کتب خانہ
محمد علی روڈ
بمبئی ۳

شائع کردہ

مکتبہ انجمن ترقی عربی ہند
محمد علی روڈ
بمبئی ۳

ت بیجلد ۳

مجلد ۳-۱۲-۰

Marfat.com

عربی زبان

60152

عربی زبان کے متعلق ہمارے ملک ہندوستان

مستند علماء کی تعداد میں موجود ہیں جن میں

اس طریق تعلیم کی کامیابی کی [illegible]

ان سب نے نیز ہندوستان کے [illegible]

متفقہ طور پر یہ تسلیم کیا ہے کہ واقعی یہ کتاب

ذریعہ عربی زبان سکھانے والی تمام کتابوں [illegible]

گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ

"عربی زبان" کا یہ دوسرا اور آخری حصہ ہے، ہر دو حصہ میں ہم نے ان تمام ضروری قواعد اور الفاظ کو بہم پہنچانے کی کوشش کی ہے جو اُردُو کے ذریعے عربی سیکھنے کے لئے لازمی ہیں اور جن پر قدرت حاصل کر لینے کے بعد طالب علم لُغت کی مدد سے عربی زبان کی کتابیں پڑھنے کی صلاحیت پیدا کر لے اور معمُولی بول چال اور خط و کتابت بھی کر سکے۔

انگریزی اسکولوں میں اگر یہ دو حصے میٹرک سے پہلے کی کلاسوں میں ختم کرا دیئے جائیں تو صرف میٹرک کا کورس ہی نہیں بلکہ آئندہ بی اے، ایم اے تک عربی زبان کی مشکلات پر طلبہ قابو پالیں گے۔ اسی طرح عربی مدارس کے ابتدائی درجوں میں ان دونوں حصّوں کو پڑھا دینے کے بعد طالب علم قرآن مجید، حدیث

Marfat.com

فقہ، ادب اور صرف ونحو کی عربی کتابوں کو نہایت آسانی سے پڑھ لیں گے اور کوئی لسانی دشواری ان کو پریشان نہ کرسکے گی۔

دوسرے حصے میں ہم نے تین حرفی ماضی اور اس میں اضافے سے بننے والے خاندان (ابواب) بنائے ہیں، مثنّٰی اور جمع کو بغیر رٹائے ہوئے سکھانے، ثقیل اصطلاحوں کو ختم کرنے اور ہر موقع پر خوش اسلوبی کے ساتھ لغت سے مدد لینے کی کوشش کی ہے۔ کتاب میں صرف کثیرالاستعمال خاندانوں (ابواب) کا تذکرہ ایسے دل چسپ انداز میں کیا ہے کہ طالب علم کتابی الفاظ میں محدود رہنے کی بجائے نئے نئے الفاظ بنانے کی کوشش کرنے لگتا ہے۔

اسباق میں یہ رعایت ملحوظ نہیں رکھی گئی ہے کہ وہ ایک یا دو مجلسوں میں ختم ہو جائیں، ہوسکتا ہے کہ ایک سبق اور اس کی مشقیں متواتر ایک ہفتہ تک جاری رہیں لہٰذا جب تک ایک سبق کے الفاظ، قواعد اور مشقیں مکمل طور پر ذہن نشیں نہ ہو جائیں، خاص طور پر مشقوں کی پوری پوری اصلاح نہ ہو جائے دوسرا سبق ہرگز شروع نہ کریں۔

ہمیں افسوس کے ساتھ اس امر کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ

Marfat.com

ہمارا یہ سلسلہ اُن اساتذۂ کرام کو خوش اور مطمئن نہ کرسکے گا جو قدیم نصاب کی ترتیب اور زیر لفظ ترجمہ کرانے کے عادی ہیں اور طلبہ میں خود اعتمادی کے ساتھ پختہ لیاقت پیدا کرانے کی کوشش نہیں کرتے جس کی وجہ سے عربی زبان کو مشکل سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

آخر میں روشن خیال اور ترقی پسند عربی کے اساتذہ سے میری درخواست ہے کہ وہ اس سلسلہ کو بغور ملاحظہ فرمائیں، دوسرے مرتب شدہ کورسوں سے اس کا مقابلہ کریں، اس میں جو خامیاں نظر آئیں ان سے مطلع فرمائیں، اگر اس سلسلہ کو کامیاب اور مفید پائیں تو اپنے زیر اثر حلقوں میں اس طرزِ تعلیم کو رواج دیں تاکہ قوم کا وہ بڑا اور قیمتی وقت بچ جائے جو عربی طلبہ رٹنے اور لُغت سے بے خبر رہنے میں کھو دیتے ہیں۔

اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

خادم
طاہر سورتی
مکتبہ انجمن ترقی عربی (ہند)
محمد علی روڈ بمبئی ۳

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پہلا سبق

مشکل الفاظ کے معنے کتاب کے آخر میں فرہنگ میں دیکھئے

شَدَّ (۱) تَمَّ، کَمُلَ (۲) عَسُرَ (۳) یَسُرَ (۴) سَلِمَ (۵) کَرُمَ (۶) صَبَرَ (۷) شَکَرَ (۸) جَمُلَ (۹) نَقَصَ (۱۰) اَللّٰھُمَّ (۱۱) اُفٌّ، مُصِیْبَۃٌ (۱۲) عَادَۃٌ (۱۳) صَدَقَۃٌ (۱۴) جَرِیْدَۃٌ (۱۵) عَقْلٌ (۱۶) حَمِدَ (۱۷)

مصدر، فعل کا نام | ہر فعل کا ایک نام ہوتا ہے جسے مصدر کہتے ہیں، عربی میں یہ نام (مصدر) فعل کے مادّہ سے بنتا ہے، مصدر میں کوئی زمانہ (ماضی، حال، استقبال) نہیں ہوتا بلکہ اس میں صرف "کسی کام کا ہونا یا کرنا" پایا جاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ کا

Marfat.com

مصدر ضَرْبٌ : مارنا، پیٹنا، مار، چوٹ۔ نَصَرَ سے نَصْرٌ: مدد کرنا، مدد۔ عربی مصدر کے معنے اُردو میں دو طرح بتلائے جاتے ہیں ۔ ایک تو آخر میں "نا" لگانے سے جیسے مارنا، مدد کرنا، دوسرے اس فعل کا نام بنا دینے سے مثلاً مار، چوٹ، مدد وغیرہ۔

مصدر بنانے کا طریقہ آپ نے اب تک جو افعال پڑھے ہیں ان سے مصدر بنانے کا کوئی خاص وزن یا طریقہ نہیں ہے مصدر معلوم کرنے کے لئے آپ کو لُغت سے مدد لینی چاہئے "المنجد" میں فعل ماضی کے بعد لائن پر حرکت (ـَـِـُـ) کے ذریعہ مضارع کی "ع" کی حرکت بتائی گئی ہے پھر زبر لگا کر اس فعل کا مصدر لکھا گیا ہے، فعل کا کبھی ایک مصدر ہوتا ہے اور کبھی ایک سے زیادہ بطور مثال آپ "أَكَلَ، فَتَحَ، نَصَرَ" کے مصدر "المنجد" میں دیکھیں تو یہ عبارتیں ملیں گی :-

(أَكَلَ ـُ أَكْلاً وَ مَأْكَلاً) أَكَلَ فعل ماضی ہے جس کے بعد لائن پر پیش (ـُ) مضارع کی "ع" پر پیش بتا رہا ہے اور اس کے بعد زبر لگے ہوئے دو لفظ "أَكْلٌ اور مَأْكَلٌ" مصدر ہیں جن کے معنے کھانا کھانا، کھانا، اور کھلائی ہیں۔

(فَتَحَ ـَ فَتْحًا) مصدر فَتْحٌ ہے جس کے معنے کھولنا، فتح

Marfat.com

کرنا، اور فتح ہیں۔

(نَصَرَ ـُ نَصْرًا) مصدر نَصْرٌ ہے جس کے معنے مدد کرنا، مدد ہیں۔ [نوٹ] آئندہ اسباق میں جو اسم کسی مُعیّن وزن یا مخصوص بتائی ہوئی شکل میں نہ ہو اسے مصدر سمجھنا چاہیئے۔

مفعول مطلق کبھی کسی کام کو پُختہ اور یقینی طور پر کرنے کے لئے یا اس میں قوت اور زور پیدا کرنے کے لئے یا اس کام کے کرنے کی حالت بتانے کے لئے ہم فعل کے بعد زبر لگا کر اس فعل کا مصدر استعمال کرتے ہیں، یہ زبر لگا ہوا مصدر مفعول مطلق کہلاتا ہے جیسے :-

۱۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا ۲۔ يَنْصُرُنِي اللهُ نَصْرًا ۳۔ ضَلَّ الْكَافِرُ ضَلَالًا ۴۔ رَأَيْتُهُ رَأْيًا۔

دیکھئے ان جملوں میں زبر لگے ہوئے مصدر فعل کی تاکید اور اس کام کے ہونے پر زور اور یقین پیدا کر رہے ہیں۔ کبھی مفعول مطلق کو موصوف یا مضاف بنا کر اس سے فعل کے کرنے کی حالت بتائی جاتی ہے مثلاً :-

۱۔ ضَرَبْتُ زَيْدًا ضَرْبًا شَدِيدًا : میں نے زید کو سخت مار ماری ۲۔ ضَلَّ الْكَافِرُ ضَلَالًا بَعِيدًا : کافر بہت دور بھٹکا

Marfat.com

۳۔ یَنْصُرُنِی اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا : اللہ میری عزت بخش مدد کرے گا۔

۴۔ رَأَیْتُهُ رَأْیَ الْعَیْنِ : میں نے اُس کو آنکھ سے دیکھا۔

ان جملوں میں مفعول مطلق کے بعد صفت یا مضاف الیہ سے فعل کی تاکید اور اُس کے کرنے کی حالت معلوم ہو رہی ہے۔ یہ یاد رکھئیے کہ وہی زبر لگا ہوا مصدر مفعول مطلق ہوگا جس سے پہلے اُس کا فعل ہو، ورنہ وہ مصدر مفعول مطلق نہیں ہوگا جیسے اَسْأَلُ اللّٰهَ عِلْمًا نافعًا میں عِلْمًا اگرچہ زبر لگا ہوا مصدر ہے لیکن اس سے پہلے اس کا فعل نہ ہونے کی وجہ سے یہ مفعول مطلق نہیں ہے بلکہ یہاں "مفعول بہ" ہے۔

هُوَ یَأْکُلُ الطَّعَامَ أَکْلًا کَثِیْرًا ۔ هُوَ یَشْرَبُ الشَّایَ شُرْبًا زَائِدًا ۔ ضَرَبَ الأُسْتَاذُ التِّلْمِیْذَ ضَرْبًا شَدِیْدًا ۔ نَهَی الدُّکْتُوْرُ الْمَرِیْضَ عَنِ الطَّعَامِ نَهْیًا شَدِیْدًا ۔ یَضْرِبُ الْبُولِیسُ السَّارِقَ ضَرْبًا کَثِیْرًا ۔ شَدَدْتُ الإِزَارَ شَدًّا ۔ دَعَوْتُ اللّٰهَ دُعَاءً طَوِیْلًا ۔ حَفِظَ أَنْوَرُ الْقُرْآنَ حِفْظًا کَامِلًا ۔ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِی صَلٰوةِ اللَّیْلِ قِیَامًا طَوِیْلًا ۔ عَلِمْتُ هٰذَا الأَمْرَ عِلْمًا تَامًّا ۔ بَکَی الْوَلَدُ بُکَاءً کَثِیْرًا ۔

Marfat.com

مَرِضَتْ أُمِّي مَرَضًا شَدِيدًا طَوِيلًا ۔ يَأْخُذُ اللّٰهُ الظَّالِمَ أَخْذًا شَدِيدًا ۔ قَدْ نَفَعَنِي هٰذَا الدَّوَاءُ نَفْعًا تَامًّا ۔ هُوَ يَعِدُنِي وَعْدًا كَاذِبًا ۔ هُوَ يَنَامُ فِي اللَّيْلِ نَوْمًا قَلِيلًا ۔ وَاللّٰهِ أَنَا أَضْرِبُكَ ضَرْبًا أَوْ أَقْتُلُكَ قَتْلًا ۔ هُوَ يَكْتُبُ كِتَابَةً حَسَنَةً ۔ أَنْتَ تَقْرَأُ الدَّرْسَ قِرَاءَةً سَيِّئَةً ۔ غَضِبَتْ أُمِّي عَلَيَّ غَضَبًا شَدِيدًا ۔ يَدُعُّ اللّٰهُ الْكَافِرَ إِلَى النَّارِ دَعًّا ۔ هُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا ۔ هٰذَا السَّائِقُ يَسُوقُ السَّيَّارَةَ سَوْقًا حَسَنًا ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا صَالِحًا وَحِفْظًا قَوِيًّا وَفَهْمًا كَامِلًا وَعَقْلًا سَالِمًا ۔ وَصَلْتُ بِمُبَاي بِالسَّلَامَةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَبُ الْكَرِيمُ ۔ اَلْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَى ۔ وَقَفَتِ الطَّيَّارَةُ فِي بومباي وَقْفًا طَوِيلًا ثُمَّ طَارَتْ ۔ مَاتَ وَلَدُهَا فَصَبَرَتْ صَبْرًا جَمِيلًا ۔ أَنَا أَشْكُرُ اللّٰهَ شُكْرًا كَثِيرًا ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ أَنَا بِالْخَيْرِ وَالسَّلَامَةِ ۔ إِنَّ هٰذِهِ الْمُصِيبَةَ لَعَظِيمَةٌ ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ، خَلَقْتَنِي وَهَدَيْتَنِي فَأَنَا أَشْكُرُكَ عَلَى ذَالِكَ شُكْرًا كَامِلًا وَأَحْمَدُكَ حَمْدًا

Marfat.com

كَثِيْرًا - إِنَّ رَبِّيْ سَالِمٌ مِنَ النَّقْصِ - إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا - هُوَ ضَعِيْفٌ يَمْشِيْ مَشْيًا قَلِيْلًا ثُمَّ يَجْلِسُ - مَاتَ الْكَافِرُ مَوْتَ الذِّلَّةِ - لِمَ لَا تَفُوْزُ وَ أَنْتَ تَسْعٰى سَعْيًا شَدِيْدًا كَامِلًا ؟ مَنْ عَمِلَ بِالْقُرْآنِ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا - شَبَّ وَلَدُهُ شَبَابًا كَامِلًا - جَمُلَتْ بِنْتُهُ جَمَالًا تَامًّا فَهِيَ جَمِيْلَةٌ هُوَ لَا يَصْبِرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ - أَنْتِ لَا تَشْكُرِيْنَ الْإِنْسَانَ فَكَيْفَ تَشْكُرِيْنَ اللّٰهَ ؟ طَالَ اللَّيْلُ طُوْلًا - اَلْجَهَالَةُ دَاءٌ عَظِيْمٌ - لَا يَنْفَعُ الْجَهْلُ فِي الدُّنْيَا بَلْ يَضُرُّ - اَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ الْجَمِيْلَةُ لِمَ تَفْرَحِيْنَ بِجَمَالِكِ الذَّاهِبِ - إِنَّ السِّيْرَةَ الْجَمِيْلَةَ خَيْرٌ مِنْ صُوْرَةٍ جَمِيْلَةٍ - إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ - اَلصَّبْرُ عَادَةٌ مَحْمُوْدَةٌ - هُوَ لَا يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا وَ يَقُوْلُ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا - قَدْ خَدَمَ غَانْدِی الْهِنْدَ خِدْمَةً عَظِيْمَةً - اَلْكَافِرُ يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ فِرَارًا شَدِيْدًا -

هَلْ صَامَ ابْنُكَ الصَّغِيْرُ ؟ نَعَمْ صَامَ صَوْمًا كَامِلًا - اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا - قِرَاءَتُهُ حَسَنَةٌ - يَا اَيُّهَا التِّلْمِيْذُ اللَّاعِبُ ! سَتَبْكِيْ عَلٰى جَهْلِكَ بَعْدُ بُكَاءً طَوِيْلًا - أَنَا أَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ رَجَاءً قَوِيًّا

Marfat.com

كَامِلًا - لِمَ تَضْحَكُ ضَحْكًا كَثِيْرًا . مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مَالًا. قَرَأْتُ الْجَرِيْدَةَ . لَهُ قَلْبٌ سَلِيْمٌ . اَلْإِنْسَانُ مَنْ سَلِمَ الْإِنْسَانُ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ - إِنَّ الَّذِيْ يَصْبِرُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ وَلَا يَبْكِيْ بُكَاءً لَرَجُلٌ صَابِرٌ - نَقَصَ الْكِتَابُ فَهُوَ نَاقِصٌ - إِذَا تَمَّ الشَّيْءُ ثُمَّ ذَهَبَ مِنْهُ شَيْءٌ فَذَالِكَ الشَّيْءُ نَاقِصٌ - هِيَ نَاقِصَةُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلِ - الْعَاقِلُ مَنْ سَلِمَ مِنَ الْجَهَالَةِ - إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ - هُوَ يَدْعُو السَّائِلَ - اذا سلمت من الآفة فأنت سَلِيْمٌ -

---

تمرین ۱ المنجد کی مدد سے آج کے سبق اور ذیل کے افعال کے مصدر مع معنے لکھیئے - (نوٹ) المنجد کا ہر طالب علم کے پاس ہونا بہتر ہے پوری کلاس میں ایک نسخہ بھی کافی ہو سکے گا ؛ بصورت دیگر استاذ المنجد کے فرائض ادا کرے گا -

عَبَدَ - عصى - نسى - فنى - وقى ، هدى - وجد - صلح تاب - وفى - غرب - تَلَا -

تمرین ۲ سبق کے تمام افعال سے مضارع کی "ع" کی حرکت معلوم کیجئے -

Marfat.com

تمرین ۳: خالی جگہ کو مفعول مطلق سے پُر کیجیے:-

(۱) عفوتُ عن الظَّالِم . . . تامًّا (۲) عَادَ مَرَضُه . . .
(۳) طلع البَدْرُ . . . (۴) بَانَ امرُهُ . . . (۵) بنتها تحيه
القميصَ . . . حسنا (۶) خاف الولَدُ مِنَ الأَسَدِ . . .
شَدِيدًا۔

تمرین ۴: عربی بناؤ:-

(۱) چاند پوری طرح پورا ہوا (۲) یہ آسان معاملہ ہے (۳) میں نے اس مصیبت پر عمدہ صبر کر لیا ہے (۴) میں گمراہ ہو گیا تھا تو اللہ نے مجھے پوری ہدایت دی (۵) بے شک مال خیرات سے کم نہیں ہوتا ہے (۶) وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہونے والا ہے (۷) کیا تو نے اخبار کو پوری طرح پڑھا (۸) بے شک خدا خوبصورت ہے اور وہ خوبصورتی کو پسند کرتا ہے (۹) اے اللہ میں اپنے نفس پر ظلم کرنے والا بندہ ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تو معاف کرنے والا اور مہربان ہے (۱۰) میں آفت سے محفوظ رہا تو میں نے اللہ کی تعریف کی اور اُس کا شکریہ ادا کیا (۱۱) اے نادان مریض! تو نے گوشت کیوں کھایا، کیا ڈاکٹر نے گوشت سے سختی کے ساتھ منع نہیں کیا تھا؟ تو سخت بیمار ہو جائے گا (۱۲) سخاوت اچھی عادت ہے اور ظلم بُری عادت ہے (۱۳) بے شک صبر کرنا تیری

Marfat.com

پرانی عادت ہے (۱۴) قرآن کریم اللہ کے رسول کے زمانہ میں پورا ہو گیا تھا پھر اس میں کسی نے رسول اللہ کے بعد کچھ نہیں بڑھا! (۱۵) وہ بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہے اس لئے وہ اچھی لکھائی نہیں لکھتا ہے (۱۶) بیشک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

تمرین ۵: مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں اسم کو زبر ہے اس کی وجہ بتاؤ:۔

(۱) إِنَّ اللهَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ خَلْقًا حَسَنًا (۲) إِنَّ عَادَةَ الْكَبِيْرِ الْقَبِيْحَةَ لَا تَذْهَبُ إِلَى بَقَاءِ الدُّنْيَا (۳) إِنَّ الصَّائِمَ لَيَفْرَحُ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ فَرَحًا عَظِيْمًا (۴) هُوَ لَا يَعْقِلُ شَيْئًا وَلَا يَفْهَمُ كَلَامًا وَمَعَ ذَالِكَ يَقُوْلُ "انا رَجُلٌ عَاقِلٌ عَالِمٌ" (۵) انا اعلمُ عِلْمًا تامًّا أَنَّ الْأَمْرَ بِيَدِ اللهِ وأَنَّ عَمَلَ الْإِنْسَانِ يَتِمُّ بِنَصْرِ اللهِ۔

دُوسرا سبق

هٰذَانِ (۱) هَاتَانِ (۲) اِثْنَانِ (۳) اِثْنَتَانِ، ثِنْتَانِ (۴) مِيْزَانٌ (۵) قَدَمٌ (۶) نَعْلٌ (۷) جَوْرَبٌ (۸) كَلَامٌ، كَلِمَةٌ (۹) دُبَّيَةٌ (۱۰)

Marfat.com

آنَةٌ (۱۱) بَيْسَةٌ (۱۲) جَيْبٌ (۱۳) لِسَانٌ (۱۴) حَبَّ (۱۵)

خَفَّ (۱۶) ثَقُلَ (۱۷) صَحَّ (۱۸) أَدُبَ (۱۹) بَلَغَ (۲۰) شَرُفَ

(۲۱) حَفَرَ (۲۲) صَلَّى (۲۳) هَنَّأَ (۲۴) سَلَّمَ (۲۵) فَتَّشَ (۲۶)

بَدَّلَ (۲۷) ثَنَى (۲۸)

مُثَنّٰی ایک چیز کے لئے جو شکل استعمال ہوتی ہے اُس کو واحد کہتے ہیں، اب تک آپ نے جس قدر اسم یا فعل پڑھے وہ واحد تھے، عربی میں ایک قسم کی دو چیزوں کے لئے شکل بنانے کو "تَثْنِيَةٌ" کہا جاتا ہے اور جو شکل دو چیزوں کے لئے بنائی جائے اُسے "مُثَنّٰی" کہتے ہیں؛ اسم کا "مُثَنّٰی" اسم سے اور فعل کا "مثنیٰ" فعل سے بنایا جاتا ہے۔

اسم ظاہر سے مثنّٰی بنانے کا قاعدہ واحد کی شکل کے آخری حرف کو زبر دے کر اس کے آگے "الف" اور زیر والا نون" [ـَ انِ] یا "یٔ" اور زیر والا نون" [ـَ يْنِ] بڑھا دینے سے واحد اسم مثنّٰی بن جاتا ہے، جہاں واحد اسم کے آخری حرف کو پیش (ـُ ـٌ) ہو اس کا مثنّٰی (ـَ انِ) سے اور جہاں واحد اسم کو زیر یا زبر (ـِ ـٍ ـَ ـً) ہو اس کا مثنّٰی (ـَ يْنِ) سے بنایا جائے گا۔ مثالیں: ——————

Marfat.com

واحد اسم کو پیش ـُـُ اور اس کا مثنّٰی			واحد اسم کو زیر ـِـِ اور اس کا مثنّٰی		
قَدَمٌ	قَدَمَانِ	(دو پاؤں)	مِنْ نَعْيفَةٍ	مِنْ نَعْيفَتَيْنِ	(دو کمزور عورتوں سے)
نَعْلٌ	نَعْلَانِ	(دو جوتے)	بِآنَةٍ	بِآنَتَيْنِ	(دو آنے میں)
جَوْرَبٌ	جَوْرَبَانِ	(دو موزے)	فِي يَدٍ	فِي يَدَيْنِ	(دو ہاتھوں میں)
كَلِمَةٌ	كَلِمَتَانِ	(دو باتیں)	عِنْدَ رَجُلٍ	عِنْدَ رَجُلَيْنِ	(دو مردوں کے پاس)
عَالِمٌ	عَالِمَانِ	(دو عالم)	مَعَ تِلْمِيْذٍ	مَعَ تِلْمِيْذَيْنِ	(دو شاگردوں کے ساتھ)
مَقْتُوْلَةٌ	مَقْتُوْلَتَانِ	(دو قتل کی ہوئیں)	عَلٰى ظَالِمٍ	عَلٰى ظَالِمَيْنِ	(دو ظالموں پر)
رُبِيَّةٌ	رُبِيَّتَانِ	(دو روپے)	لِمَقْتُوْلٍ	لِمَقْتُوْلَيْنِ	(دو مقتولوں کے لئے)

واحد اسم کو زبر ـَـَ اور اس کا مثنّٰی

أَكَلْتُ خُبْزًا ۔ أَكَلْتُ خُبْزَيْنِ

لَبِسْتُ نَعْلًا ۔ لَبِسْتُ نَعْلَيْنِ

لَعَلَّ هٰذَا التِّلْمِيْذُ ۔ لَعَلَّ هٰذَيْنِ تِلْمِيْذَانِ

ضَرَبْتُ رَجُلًا ۔ ضَرَبْتُ رَجُلَيْنِ

إِنَّ الْقَلَمَ طَوِيْلٌ ۔ إِنَّ الْقَلَمَيْنِ طَوِيْلَانِ

لَيْتَ الْبِنْتَ قَارِئَةٌ ۔ لَيْتَ الْبِنْتَيْنِ قَارِئَتَانِ

دیکھیے جہاں واحد کو پیش ہے اس کا مثنّٰی (ـَـانِ) اور جہاں واحد کو زبر یا زیر ہے اس کا مثنّٰی (ـَـيْنِ) سے بنایا گیا ہے۔

مثنّٰی اور مادّہ کا آخری حرف علت مادہ کا آخری حرف علت مثنّٰی بناتے وقت "ی" بن کر ظاہر ہو جاتا ہے مثلاً

داعٍ سے دَاعِيَانِ ۔ بَاكٍ سے بَاكِيَانِ۔

Marfat.com

مبتدا خبر، موصوف صفت اور مثنّٰی

مبتدا اگر مثنّٰی ہو تو خبر بھی مثنّٰی ہوگی جیسے "التِّلْمِيْذَانِ لَاعِبَانِ" اسی طرح اگر موصوف مثنّٰی ہو تو صفت بھی مثنّٰی ہوگی جیسے "هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ الْجَمِيْلَتَانِ أُسْتَاذَتَانِ ۔

فَعَّلَ

اب تک آپ نے ایسے افعال پڑھے ہیں جن کی ماضی کی پہلی شکل تین حرفوں والی ہے ۔ اب ہم آپ کو ایسی ماضی بتائینگے جس کا مادّہ تو تین حرفوں کا ہی ہوگا لیکن اس کی پہلی شکل میں تین سے زیادہ حروف ہوں گے ، تین سے زائد حرفوں والی ماضی میں پہلی قسم "ع" پر تشدید (ّ) والی ماضی ہے جسے ہم "فَعَّلَ" کہیں گے ۔ "ع" پر تشدید لگانے سے کئی فائدے ہوتے ہیں جن میں سے کچھ ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں باقی آئندہ لغت کے مطالعہ سے معلوم ہوتے رہیں گے ۔

(۱) "ع" پر تشدید لگانے سے لازم فعل متعدی بن جاتا ہے جیسے

ضَعُفَ سے ضَعَّفَ : کمزور بنایا	فَرِحَ سے فَرَّحَ : خوش کیا ۔
سَلِمَ سے سَلَّمَ : بچایا ، محفوظ رکھا	وَقَفَ سے وَقَّفَ : کھڑا کیا ، ٹھیرایا
طَارَ سے طَيَّرَ : اڑایا	طَالَ سے طَوَّلَ : لمبا کیا ۔

(۲) متعدی فعل "ع" پر تشدید لگنے سے

Marfat.com

ڈبل متعدی (متعدی المتعدی)[1] بن جاتا ہے جیسے :-

عَلِمَ سے عَلَّمَ : سکھایا، معلوم کرایا، بتایا	خَافَ سے خَوَّفَ : ڈرایا۔
رَکِبَ سے رَکَّبَ : چڑھایا، سوار کیا۔	سَمِعَ سے سَمَّعَ : سُنایا۔

(۳) "ع" پر تشدید لگنے سے متعدی فعل میں کثرت، زیادتی، مبالغ
اور زور کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثالیں :-

کَسَرَ سے کَسَّرَ : زیادہ توڑا۔	غَسَلَ سے غَسَّلَ : بہت زیادہ دھویا
فَتَحَ سے فَتَّحَ : خوب زیادہ کھولا۔	مَنَعَ سے مَنَّعَ : سختی اور زور سے روکا

(۴) فعل کو کسی کی طرف منسوب کرنے کے لئے بھی "ع" کو تشدید
لگا دی جاتی ہے مثلاً :- صَدَّقَ : کسی کی طرف سچ کو منسوب کیا، سچا بتایا
کَذَّبَ : کسی کی طرف جھوٹ کو منسوب کیا، جھوٹا بتایا، جھٹلایا۔
کَفَّرَ : کسی کی طرف کفر کو منسوب کیا، کافر بتایا، کافر بنایا، کافر

(۵) کبھی "ع" پر تشدید سے بالکل نئے معنے پیدا ہو جاتے ہیں
مثلاً صَلَّی : نماز پڑھی، دعا کی، برکت کی۔

---

[1] ڈبل متعدی سے یہ مراد ہے کہ اگر پہلے فعل متعدی ایک مفعول چاہتا تھا تو اب دو مفعول چاہے گا دیکھیئے سَمِعْتُ الْخَبَرَ میں ایک مفعول ہے۔ "ع" پر تشدید لگا کر "سَمَّعْتُهُ الْخَبَرَ" کہنے سے اس میں دو مفعول ایک هُ اور دوسرا الْخَبَرَ۔

Marfat.com

فَعَّلَ کا مضارع

فَعَّلَ کا مضارع بنانے کے لئے شروع میں علامتِ مضارع کو پیش دے کر "عَ" کو زیر کر دیا جاتا ہے

جیسے :- اَدَّبَ سے یُؤَدِّبُ ۔ نَزَّلَ سے یُنَزِّلُ ۔ صَلَّی سے یُصَلِّی ۔ بَیَّنَ سے یُبَیِّنُ ۔

فَعَّلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول

فَعَّلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول اس کے مضارع کی پہلی شکل سے بنتا ہے ،

علامت مضارع کی جگہ "مُ" لگا دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے ،

اسم فاعل کی "عَ" کو زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے مثالیں :

فعل مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	مونث بنانے کیلئے
یُبَلِّغُ	مُبَلِّغٌ (پہنچانے والا)	مُبَلَّغٌ (پہنچایا ہوا)	حسب قاعدہ "ۃ"
یُبَیِّنُ	مُبَیِّنٌ (ظاہر کرنے والا)	مُبَیَّنٌ (ظاہر کیا ہوا)	کا اضافہ کر دیا
یُشَرِّفُ	مُشَرِّفٌ (عزت بخشنے والا)	مُشَرَّفٌ (عزت بخشا ہوا)	جائے گا ۔

فَعَّلَ کا مصدر

فَعَّلَ کا مصدر ہمیشہ تَفْعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے

جیسے خَفَّفَ سے تَخْفِیْفٌ (ہلکا کرنا) ۔ نَزَّلَ سے تَنْزِیْلٌ (اُتارنا) حَقَّرَ سے تَحْقِیْرٌ (حقیر کرنا) شَرَّفَ سے تَشْرِیْفٌ (عزت بخشنا)

لیکن جب مادہ کا آخری حرف ("ل" کی جگہ) "أ" یا کوئی حرف علت ہو تو فَعَّلَ کا مصدر "تَفْعِلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے تَوَّیَ سے

Marfat.com

تَقْوِيَةٌ (مضبوط بنانا، قوت دینا) ثَنّٰی سے تَثْنِيَةٌ (دو بنانا، دو کرنا) هَنَّأَ سے تَهْنِئَةٌ (مبارکباد دینا)۔

فَعَّلَ کا مفعول مطلق اُسی کے مصدر سے بنتا ہے جیسے نَزَّلَ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۔ أَدَّبَنِيْ أَبِيْ تَادِيْبًا۔

(تنبیہ) ہر فعل کو لازم سے متعدی بنانے یا متعدی سے ڈبل متعدی بنانے کے لئے "ع" پر تشدید لگانا کوئی عام قاعدہ نہیں، یہ معلوم کرنے کے لئے لغت دیکھنا چاہیئے۔

مادّہ کا آخری حرف علت فَعَّلَ بناتے وقت لکھنے میں "ی" اور پڑھنے میں الف ہو جاتا ہے اور اس کی تمام شکلیں "بکیٰ" کی طرح بنیں گی۔

(نوٹ) ماضی اور مضارع کی شکلیں کبھی دعا اور بد دعا کے لئے بھی استعمال ہوتی ہیں۔ مثلاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْكَ (خدا تجھ سے خوش ہو)۔ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (خدا تجھ پر رحم کرے)، قَتَلَكَ اللّٰهُ (خدا تجھے مار ڈالے)۔

مَا هٰذَانِ ؟ هٰذَانِ قَلَمَانِ ۔ هٰذَانِ كِتَابَانِ ۔ هٰذَانِ كُرْسِيَّانِ ۔ هٰذَانِ جَوْرَبَانِ ۔ هٰذَانِ قِطَارَانِ ۔ هٰذَانِ بَحْرَانِ ۔ هٰذَانِ طَبَاشِيْرَانِ ۔ هٰذَانِ حِمَارَانِ ۔ هٰذَانِ أَسَدَانِ ۔ هٰذَانِ قَمِيْصَانِ ۔ هٰذَانِ نَجْمَانِ۔

Marfat.com

مَا هَاتَانِ ؟ - هَاتَانِ دَوَاتَانِ - هَاتَانِ طَاوِلَتَانِ - مِد تا
سَبُّوْرَتَانِ - هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ - هَاتَانِ عَرَبَتَانِ - هَاتَانِ
سَفِيْنَتَانِ - هَاتَانِ جَنَّتَانِ - هَاتَانِ جَرِيْدَتَانِ - هَاتَانِ
نَعْلَانِ - هَاتَانِ كُرَتَانِ -

مَنْ هٰذَانِ ؟ - هٰذَانِ رَجُلَانِ - هٰذَانِ تِلْمِيْذَانِ
هٰذَانِ أُسْتَاذَانِ - هٰذَانِ إِبْنَانِ - هٰذَانِ شَيْطَانَانِ -
هٰذَانِ زَيْدٌ وَحَسَنٌ - هٰذَانِ أَبٌ وَوَلَدٌ -

مَنْ هَاتَانِ ؟ هَاتَانِ إِمْرَأَتَانِ - هَاتَانِ طَالِبَتَانِ -
هَاتَانِ أُسْتَاذَتَانِ - هَاتَانِ أُخْتَانِ - هَاتَانِ مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ -

هَلْ هٰذَانِ الطَّالِبَانِ جَادَّانِ ؟ نَعَمْ هٰذَانِ جَادَّانِ -
هَلْ هَاتَانِ الْبِنْتَانِ عَالِمَتَانِ ؟ لَا، هَاتَانِ جَاهِلَتَانِ -
مَا فِي الصَّفِّ ؟ فِي الصَّفِّ كُرْسِيٌّ وَطَاوِلَتَانِ وَمَكْتَبَةٌ وَ
مَقْعَدَانِ وَسَبُّوْرَةٌ وَدَوَاتَانِ - مَنْ فِي الصَّفِّ ؟ فِي الصَّفِّ
أُسْتَاذٌ وَتِلْمِيْذَانِ - مَا فِيْ جَيْبِكَ ؟ فِيْ جَيْبِيْ قَلَمٌ وَاِثْنَتَانِ
وَرُبِيَّةٌ وَبَيْسَتَانِ - هَلْ عِنْدَكَ رُبِيَّتَانِ ؟ لَا، عِنْدِيْ رُبِيَّةٌ
وَاحِدَةٌ - فِيْ دُكَانِ هٰذَا الْبَائِعِ مِيْزَانَانِ - فِيْ بَيْتِيْ غُرْفَتَانِ
فِي الْغُرْفَتَيْنِ طَاوِلَتَانِ - عَلَى الطَّاوِلَتَيْنِ كِتَابَانِ وَدَوَاةٌ وَ

Marfat.com

قلمانِ وَ عِنْدَ الطَّاوِلَتَيْنِ كُرْسِيَّانِ عَلَى الْكُرْسِيَّيْنِ رَجُلانِ
مَا ذَا كَلْتَ ؟ أَكَلْتُ خُبْزَيْنِ ـ اَخَذْتُ الْخُبْزَيْنِ
بِاثْنَيْنِ ـ رَأَيْتُ فِي الْبَحْرِ سَفِيْنَتَيْنِ ـ قَدْ بِعْتُ الْكِتَابَ
بِرُبِّيَّتَيْنِ وَ اٰنَةٍ ـ أَنَا أَلْبَسُ الْجَوْرَبَيْنِ ثُمَّ اَلْبَسُ
النَّعْلَيْنِ ـ خَلَعْتُ النَّعْلَيْنِ ثُمَّ خَلَعْتُ الْجَوْرَبَيْنِ ـ
لِي ابْنَانِ وَ بِنْتٌ وَاحِدَةٌ ـ لِهٰذِهِ الْمَرْأَةِ بِنْتَانِ عَالِمَتَانِ
جَمِيْلَتَانِ ـ إِنَّ فِي قَمِيْصِي جَيْبَيْنِ ـ إِنَّ فِي جَيْبِي لَرُبِّيَّتَيْنِ
لَيْتَ الْبِنْتَيْنِ اَدِيْبَتَانِ ـ وَلِمَنْ خَافَ رَبَّهُ جَنَّتَانِ ـ
فِي الْجَنَّتَيْنِ عَيْنَانِ جَارِيَتَانِ ـ اِنَّ هٰذَيْنِ التِّلْمِيْذَيْنِ
لَمُؤَدَّبَانِ ـ إِنَّ الرَّجُلَيْنِ مُصَلِّيَانِ ـ هَلْ جَعَلَ اللهُ
لِرَجُلٍ قَلْبَيْنِ ؟ لَا ، مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ قَلْبَيْنِ
بَلْ جَعَلَ لِرَجُلٍ وَاحِدٍ قَلْبًا وَاحِدًا ـ مِنْ اَيْنَ
اَخَذْتَ هٰذَا الْقَلَمَ الَّذِي أَنْتَ تَكْتُبُ بِهِ ؟ أَخَذْتُ
مِنَ السُّوْقِ بِرُبِّيَّتَيْنِ ـ

هُوَ مَحْبُوْبٌ عِنْدِي ـ هٰذَا طَعَامٌ ثَقِيْلٌ ـ هُوَ
حَبِيْبٌ إِلَى قَلْبِي ـ هٰذَا كَلَامٌ صَحِيْحٌ ـ كُنْتُ شَكَكْتُ
فِي قَوْلِي وَقَدْ صَحَّ مَا قُلْتُ لَكَ ـ أَنَا اُحِبُّ اللهَ

Marfat.com

وَرَسُوْلَهُ حُبًّا شَدِيْدًا۔ هُوَ يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا ثَقُلَ مِيْزَانُهُ وَدَخَلَ الْجَنَّةَ۔ الْقُرْآنُ الَّذِي نَزَّلَهُ اللّٰهُ كِتَابٌ ثَقِيْلٌ۔ إِنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ الَّتِي تَقُوْلُهَا بِلِسَانِكَ لَكَلِمَةٌ عَظِيْمَةٌ۔ فِي الْعَرَبِ مَدِيْنَتَانِ كَبِيْرَتَانِ مُكَرَّمَتَانِ شَرِيْفَتَانِ۔ قَدْ كَمَّلْتُ كِتَابًا وَاحِدًا وَاَتَّبُ كِتَابًا ثَانِيًا۔ كَيْفَ يَمُوْتُ الرَّجُلُ الَّذِي لَا يُكَمِّلُ عَمَلَهُ؟ التَّيْسِيْرُ خَيْرٌ مِنَ التَّعْسِيْرِ۔ يَا اَللّٰهُ! لَكَ الشُّكْرُ وَالْحَمْدُ، خَلَقْتَنِي وَهَدَيْتَنِي، اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ

الْقُرْآنُ يَهْدِيْكَ إِلٰى صِرَاطِ اللّٰهِ، يُرَغِّبُكَ فِي الْجَنَّةِ يُخَوِّفُكَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، يُقَرِّبُكَ مِنَ الْخَيْرِ، يُبَعِّدُكَ عَنِ النَّارِ، يُطَهِّرُ قَلْبَكَ وَيُقَوِّيْهِ۔ الشَّيْطَانُ يَمْنَعُكَ عَنِ الْخَيْرِ، يُضِلُّكَ عَنْ صِرَاطِ اللّٰهِ، يُشَكِّكُكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، يُقَلِّلُ خَيْرَكَ، يُخَوِّفُكَ مِنَ الْخَيْرِ، يُرَغِّبُكَ فِي الشَّرِّ وَالْخِيَانَةِ، يُضَعِّفُ قَلْبَكَ وَيُذَلِّلُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ هٰذَا دَوَاءٌ مُقَوٍّ۔ اَنَا أَسْمَعُ كَلَامَكَ لَا أُصَدِّقُهُ وَلَا أُكَذِّبُهُ۔ صَدَّقَ اَبُوْبَكْرٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفَازَ وَعَزَّ وَكَذَّبَ اَبُوْلَهَبٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَلَّ۔ اَيُّ نَفْعٍ فِي التَّعْلِيْمِ

Marfat.com

الَّذِیْ لَا یُؤَدِّبُ الْإِنْسَانَ ۔ هُوَ یُطَوِّلُ الْكَلَامَ تَطْوِیْلًا۔
سَوْفَ یُكَثِّرُ اللّٰهُ عِلْمَكَ أَیُّهَا التِّلْمِیْذُ الْجَادُّ۔ لِمَ تُعَیِّرِیْنَ
أُمَّكِ عَلَیْكِ بِالْجَهْلِ ؟ اَلْمَالُ یُفَرِّحُ قَلْبَ الْجَاهِلِ
تَفْرِیْحًا۔ فَازَ التِّلْمِیْذُ فَهَنَّأْتُهُ ۔ رَزَقَهُ اللّٰهُ وَلَدًا جَمِیْلًا
فَهَنَّأْتُهُ ۔ ضَرَبَ الْأُسْتَاذُ التِّلْمِیْذَ لِلتَّأْدِیْبِ۔

لِمَ تُكَفِّرُ مَنْ تَشَاءُ ؟ هُوَ یُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِهٖ ۔ اَلْوَلَدُ
یَقْرَءُ الدَّرْسَ وَالْأُسْتَاذُ یُصَحِّحُهُ ۔ بَلَغَنِیْ كِتَابُكَ الْكَرِیْمُ
بَلَغَنِیْ خَبَرُ مَرَضِكَ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ لَكَ ۔ یَا أَیُّهَا الْوَلَدُ
هَلْ صَلَّیْتَ ؟ نَعَمْ قَدْ صَلَّیْتُ ۔ إِنَّ اللّٰهَ یُصَلِّیْ عَلَى
الرَّسُوْلِ ۔ تَبْلِیْغُ اٰیَةِ الْقُرْاٰنِ خَیْرٌ مِنْ مَالٍ كَثِیْرٍ
اَلْأَمْرُ بِالْخَیْرِ صَدَقَةٌ ۔ وَالنَّهْیُ عَنِ الشَّرِّ صَدَقَةٌ ۔ اَنَا
أُكَبِّرُ اللّٰهَ تَكْبِیْرًا ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ۔ تَحْقِیْرُ الْاِنْسَانِ وَتَذْلِیْلُهٗ عَمَلَانِ
قَبِیْحَانِ ۔ مَا ذَا یَفْعَلُ الْاُسْتَاذُ فِی الصَّفِّ ؟ هُوَ یُعَلِّمُ
الدَّرْسَ وَیُفَهِّمُهٗ ۔ هٰذَا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ یُكَرِّمُ الْكَبِیْرَ
وَیُسَلِّمُ عَلَیْهِ ۔ لَا یُخَفِّفُ اللّٰهُ الْعَذَابَ عَنِ الْكَافِرِ
شَرَّفْتَنِیْ بِقُدُوْمِكَ ۔ فَتَّشَ الْبُوْلِیْسُ بَیْتَ الْقَاتِلِ

60/52

Marfat.com

تَفْتِيشًا شَدِيدًا - هُوَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ ثُمَّ يُثْنِي النَّظَرَ فِيهِ - إِنَّكَ لَا تَجِدُ لِعَادَتِهِ تَبْدِيلًا - قَدْ بَلَغْتُ كِتَابَ اللّٰهِ - هُوَ مُبَلِّغُ الْقُرْآنِ - الشَّيْءُ يَنْقُصُ بَعْدَ كَمَالِهِ - إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا - بَدَّلَ التِّلْمِيذُ قَمِيصَهُ عِنْدَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ - أَنَا لَا أُبَدِّلُ قَوْلِي - وَصَلَنِي كِتَابُ وَالِدِكَ - فَتَّشْتُ قَمِيصَ السَّارِقِ فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا - هٰذَانِ شَيْئَانِ حَقِيرَانِ - هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَحِيحَةٌ - مَا عِنْدَهُ أَدَبٌ وَلَا فَهْمٌ - سَلَّمَكَ اللّٰهُ مِنَ الْآفَةِ - بَلَغَنِي أَنَّ وَالِدَكَ قَدْ مَاتَ ، هَلْ هٰذَا الْخَبَرُ صَحِيحٌ ؟ نَعَمْ . هٰذَا خَبَرٌ مُصَدَّقٌ - ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِهِ فَحَضَرَ الطَّعَامُ فَأَكَلْتُ مِنْهُ -

تمرین ۱ آج کے سبق میں جتنے فعل ہیں ان سے فَعَّلَ کی تمام شکلیں مع مصدر معنے کے ساتھ لکھیے ۔

تمرین ۲ خلا کو موزوں الفاظ سے پُر کرو :-

(۱) إِنَّ . . . لَأَدِيَانَ - (۲) الكَافِرُ يُبَدِّلُ كَلَامَ اللّٰهِ . . . . - (۳) نَزَّلَ اللّٰهُ . . . عَلَى مُحَمَّدٍ . . . . اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . . . - (۴) كَيْفَ أَقُولُ أَنَّ . . . التِّلْمِيذَ

Marfat.com

مؤدّبٌ ؟ هُوَ لا يكرّم . . . ولا يرحم اخاه . . ولا . . . ما يأمُرُه . . . . (۵) قَدْ كَرّمَ اللّٰهُ . . . لكنّ . . . لا يشكرُ . . . . (۶) صَحَّ . . . فشكر . . . وفرِحَ . . . كثيرًا . (۷) انا أحْمَدُ . . . فى . . . واكبر . . . تكبيرًا (۸) لِمَ تضلّل عَبْد . . . يا ايها . . . . (۹) انا . . . اللّٰهُ وَرَسُوْلَه حُبًّا . . . . (۱۰) ليتنى . . . النعلين وحفظت . . . .

تمرین ۳ مندرجہ ذیل کونسی شکلیں ہیں، معنے بھی بتاؤ

مُحَمَّدٌ ۔ مَعْقُوْلٌ ۔ آدِيْبَان ۔ مُصَلٍّ ۔ بَلِيْغٌ ۔ مُحَقَّرٌ ۔ مُثَنّىً ۔ منشّأةٌ ۔ تَشْدِيْدٌ ۔ مُفَتِّشٌ ۔ مُتَمِّمٌ ۔ مُكَمَّلٌ ۔ مُدَلِّلٌ ۔ تَجْدِيْدٌ ۔ مُهَنِّئٌ ۔

تمرین ۴ مندرجہ ذیل اسموں سے مثنّٰی بناؤ :۔

مُبَلِّغٌ ۔ صَابِرَةٌ ۔ مِنْ هٰذِهٖ ۔ جَنَّةً ۔ كَلِمَةٌ ۔ خَفِيْفَةٌ ۔ مُثَنٍّ ۔ مُثَنًّى ۔ بَاكٍ ۔ الْأَدِيْبَ ۔ الثَّقِيْلَ ۔ النَّعْلَ ۔ هٰذَا ۔ اٰنَةٍ ۔ جَرِيْدَةً ۔ مُجَدِّدٌ ۔

تمرین ۵ جملے صحیح کرو :۔

(۱) انّ هٰذان البنتان لصالحتين ۔ (۲) أنا ل

Marfat.com

أَخْتَصِرُكَ بَلْ أَكْرِمُكَ - (۲) مَنْ ذَا الَّذِي ضَرَبَ هٰذَانِ البِنْتَانِ ؟ - (۴) هَلْ صَحَّتِ المَرِيضُ الَّتِي نَهَاهُ الدُّكْتُورُ عَنِ المَاءِ ؟ - (۵) بَلَّغَ الرَّسُولُ آيَةَ القُرْآنِ تَبْلِيغَةً -

تمرین ۶ عربی بناؤ :-

(۱) وہ بات کو بہت خوبصورت بناتا ہے اور خوب لمبا کرتا ہے لیکن وہ عمل نہیں کرتا - (۲) نیک کام میں کثرت کرنا اور خراب کام سے بھاگنا یہ دونوں اچھی اور تعریف کی ہوئی عادتیں ہیں - (۳) میں تیری بات کو کیسے مانوں - اور تو ایک لفظ صحیح نہیں کہتا - (۴) بے شک میری جیب میں دو روپئے ہیں لیکن یہ دونوں میرے اُس بھائی کے لئے ہیں جو دہلی چلا گیا ہے - (۵) جب میں نے اپنی بات کو لمبا کیا تو میرا باپ مجھ پر بہت غصہ ہوا اور کہا میں بات میں کمی کرنا پسند کرتا ہوں - (۵) بیشک آپ نے اپنے آنے سے میرے گھر کو شرف بخشا اور مجھ پر احسان کیا - میں آپ کا شکر گزار ہوں ، میں آپ کی ملاقات سے بہت زیادہ خوش ہوا - (۶) تمہارے بھائی نے مجھے تمہارے باپ کی بیماری کی خبر پہنچائی - میں اس کو سننے کے بعد رویا اور میں نے ان کی صحت کے لئے اللہ سے دعا کی ، صبر کا بدلہ اللہ کے پاس

Marfat.com

اچھا ہے اس لئے میں صبر کرتا ہوں۔ (۷) اللہ تجھے سلامت رکھے اور تجھ سے راضی ہو اور تجھ پر رحم کرے (۸) میں نے اس کو اپنا معاملہ پوری طرح سمجھایا لیکن وہ نہیں سمجھا، بے شک وہ کچھ نہیں سمجھتا۔ (۹) یہ مرد جو یہاں سے گزرا اس کے دو لڑکے ہیں اور دو لڑکیاں ہیں، لڑکیاں پڑھنے والی اور شائستہ ہیں لڑکے نادان ہیں، باپ لڑکوں کو پڑھنے کا شوق دلاتا ہے لیکن یہ دونوں نافرمانی کرنے والے ہیں۔ (۱۰) میری جیب میں ایک پیسہ ہے اور میں بازار جا رہا ہوں، میں کیسے گوشت اور روٹی لاؤں گا؟ اور کہاں سے کھانا کھاؤں گا؟۔ (۱۱) خدا تجھے عزت بخشے اور تجھے ذلیل نہ کرے اس لئے کہ بے شک تو کمزور کی مدد کرتا ہے۔ (۱۲) باپ نے اپنے بیٹے پر بد دعاء کی اور کہا خدا تجھے مار ڈالے۔ (۱۳) اس نے جو کچھ لکھا تھا اس پر دوبارہ نظر نہیں ڈالی اس لئے وہ فیل ہو گیا (۱۴) وہ بیمار اچھا نہیں ہوتا جو اپنے نفس کو اس چیز سے نہیں روکتا جس سے ڈاکٹر نے اس کو منع کیا ہے۔

تمرین ۷ ایسے پانچ جملے بناؤ:-

(i) جن میں ماضی یا مضارع دعا یا بد دعاء کے لئے استعمال کئے گئے ہوں۔ (ii) جن میں مثنیٰ مبتدا ہو۔ (iii) جن میں مثنیٰ خبر

Marfat.com

اور اس سے پہلے زیر دینے والے حروف ہوں۔

تیسرا سبق

هُمَا (۱) أَنْتُمَا (۲) نَحْنُ (۳) كُمَا (۴) نَا (۵) ذُوْ (۶)
سُبْحَانَ (۷) جَوَابٌ، رَدٌّ (۸) بُوْسْطَةٌ، بَرِيْدٌ (۹) بِطَاقَةٌ
(۱۰) ظَرْفٌ (۱۱) عُنْوَانٌ (۱۲) صُنْدُوْقٌ (۱۳) حِبْرٌ،
مِدَادٌ (۱۴) رَصَاصٌ (۱۵) مَكْتَبٌ (۱۶) أَسِفَ (۱۷) أَمُنَ
(۱۸) يَقِظَ (۱۹) زَانَ (۲۰) سَاءَ (۲۱) زَادَ (۲۲) عَطَا (۲۳)
لَهَا (۲۴) حَيِيَ، حَيَّ (۲۵) شَرِكَ (۲۶) نَكِرَ (۲۷) أَرْسَلَ (۲۸)
أَعَانَ (۲۹) عَرَنَ (۳۰) كَمَا (۳۱)

أَفْعَلَ فَعَّلَ کی طرح تین سے زائد حرفوں والی ماضی کی دوسری قسم "ف" سے پہلے "أَ" ہمزہ بڑھاکر أَفْعَلَ کے وزن پر بنتی ہے، "أَ" بڑھاکر "أَفْعَلَ" بنانے سے کئی فائدے ہوتے ہیں جن میں سے چند ہم یہاں بیان کرتے ہیں۔ باقی آئندہ معلوم ہوتے رہیں گے۔

(۱) أَفْعَلَ بنانے سے لازم فعل متعدی بن جاتا ہے۔

Marfat.com

جیسے مَرِضَ سے أَمْرَضَ (بیمار کیا) ضَحِكَ سے أَضْحَكَ (ہنسایا) مَاتَ سے أَمَاتَ (مار ڈالا)

(۲) أَفْعَلَ بنانے سے فعل متعدی ڈبل متعدی (دو مفعول چاہنے والا) بن جاتا ہے مثلاً عَلِمَ سے أَعْلَمَ (بتایا، معلوم کرایا) أَكَلَ سے آكَلَ (کھلایا) شَرِبَ سے أَشْرَبَ (پلایا)۔

(۳) کبھی "أَفْعَلَ" کے وہی معنے ہوتے ہیں جو تین حرف کی فعل کے ہوتے ہیں مثلاً ضَرَّ سے أَضَرَّ (نقصان پہنچایا) حَبَّ سے أَحَبَّ (چاہا، پسند کیا، محبت کی) نَكِرَ سے أَنْكَرَ (نہ جانا، نہ پہچانا)

(۴) کبھی "أَفْعَلَ کے معنے بالکل نئے ہوتے ہیں اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کا تین حرفی ماضی استعمال نہیں ہوتا مثلاً أَعَانَ، أَرْسَلَ أَسْلَمَ (سونپا، جھکا، فرماں برداری کی)۔

(نوٹ) کس فعل سے أَفْعَلَ بنے گا اور اس کے کیا معنے ہونگے یہ لغت بتائے گا۔

أَفْعَلَ کا مضارع أَفْعَلَ کا مضارع علامت مضارع کو پیش اور "ع" کو زیر دے کر بنایا جاتا ہے جیسے أَحْسَنَ سے يُحْسِنُ (وہ عمدہ کرتا، اچھا کرتا ہے) أَعَزَّ سے يُعِزُّ (وہ عزت دیتا ہے، با عزت کرتا ہے)

أَفْعَلَ سے اسم فاعل اور اسم مفعول أَفْعَلَ کے مضارع کی

Marfat.com

پہلی شکل سے "یُ" اٹھا کر "مُ" رکھ دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے جیسے یُشْرِكُ سے مُشْرِكٌ (شریک کرنے والا) یُرْسِلُ سے مُرْسِلٌ (بھیجنے والا) "ع" پر زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے یُنْكِرُ سے مُنْكَرٌ (نہ جانا ہوا، نہ پہچانا ہوا) یُكْرِمُ سے مُكْرَمٌ (باعزت کیا ہوا)

فعل کا مصدر "اَفْعَلَ کا مصدر اِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے اِیْقَاظٌ (جگانا، بیدار کرنا) اِصْلَاحٌ (سدھارنا، اصلاح کرنا) اِفْسَادٌ (بگاڑنا، فساد کرنا، خراب کرنا)

فعل اور مادہ میں "ف" کی جگہ حرف علت (ماضی) مادہ کے شروع کا حرف اگر ہمزہ ہو تو دو ہمزہ ملنے کی وجہ سے وہ مد (~) بن جائیں گے مثلاً اَمِنَ سے آمَنَ (بے خوف اور مطمئن کیا، یقین کیا، ایمان لایا) مادے کے شروع میں "و" "ی" اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں جیسے وَجَدَ سے اَوْجَدَ (پیدا کیا) یَبِسَ سے اَیْبَسَ (سکھایا، خشک کیا)

(مضارع، اسم فاعل، اسم مفعول) اَفْعَلَ کے مضارع میں شروع کا حرف علت "و" بن جاتا ہے جیسے آمَنَ سے یُؤْمِنُ، اَیْتَمَ سے یُوْتِمُ، اَیْقَظَ سے یُوْقِظُ مضارع کی "یُ" کو "مُ" کر دینے سے اسم فاعل

Marfat.com

بن جاتا ہے جیسے مُؤْمِنٌ (بے خوف کرنے والا، یقین کرنے والا، ایمان لانے والا) مُوْتِمٌ (یتیم کرنے والا) مُوْقِظٌ (جگانے والا) "ع" پر زبر لگانے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے مُوْقَظٌ (جگایا ہوا)

(مصدر) شروع کا حرف علت مصدر بناتے وقت "ی" بنجائیگا جیسے اِیْمَانٌ، اِیْجَادٌ، اِیْقَاظٌ۔

افعل اور مادہ میں "ع" کی جگہ حرف علت

(ماضی) جس طرح تین حرفوں والی ممنی میں درمیانی حرف علت پہلی دو شکلوں میں الف اور بقیہ شکلوں میں غائب ہوتا ہے اَفْعَلَ میں بھی ویسا ہی ہوگا، لیکن افعل میں بیچ کا حرف علت اپنی نشانی "ف" پر کچھ نہ چھوڑے گا بلکہ "ف" پر ہمیشہ زبر رہے گا، جیسے (ط و ل) اَطَالَ اَطَالَتْ، اَطَلْتِ۔ (م ی ل) اَمَالَ (جھکایا، مائل کیا) اَمَالَتْ اَمَلْتُ۔

مضارع فاعل اور مفعول مضارع بناتے وقت درمیانہ حرف علت "ی" بنجائیگا اور ی سے پہلے کے حرف پر زیر "ـِ" ہوگا جیسے یُرِیْدُ (وہ چاہتا ہے) یُسِیْءُ (وہ برا کرتا ہے) اسم فاعل بنانے کے لئے "ی" کی جگہ "مُ" رکھ دیا جائے جیسے یُخِیْفُ سے مُخِیْفٌ (ڈرانے والا)۔ یُنِیْمُ سے مُنِیْمٌ (سُلانے والا)، اسم مفعول بناتے وقت درمیانہ

Marfat.com

حرف علت "الف" بن جائے گا اور الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہو جائے گا جیسے مُرِیْدٌ سے مُرَادٌ (چاہا ہوا پسند کیا ہوا)

(مصدر) مادّہ کا درمیانی حرف علت مصدر بناتے وقت اُڑ جاتا ہے اور اس کی بجائے آخر میں "ۃ" بڑھا دی جاتی ہے، الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہوگا جیسے اَقَامَ کا مصدر اِقْوَامٌ کی بجائے اِقَامَۃٌ، اَعَانَ کا مصدر اِعَانَۃٌ، اَرَادَ کا مصدر اِرَادَۃٌ۔

اَفْعَلَ اور مادّہ میں "ل" کی جگہ حرف علت

مادہ کا آخری حرف علت ("و" ہو یا "ی") ماضی مضارع اور اسم فاعل کی تمام شکلوں میں بکی کی شکلوں سے مشابہ ہوگا۔ "ی" بن جائے گا اور "ی" کی طرح لکھا جائے گا جیسے (ب ک ی) اَبْکٰی اَبْکَتْ، اَبْکَیْتِ (رُلایا) (ل ہ و) اَلْھٰی اَلْھَتْ اَلْھَیْتِ (غافل کیا) مضارع یُبْکِیْ، یُلْھِیْ اور اسم فاعل "مُبْکٍ، المُبْکِیْ، مُلْہٍ، المُلْھِیْ" ہوگا۔ اسم مفعول میں "ع" کو زبر دے دیا جائے جیسے مُلْھًی مُبْکًی۔

(مصدر) آخری حرف علت مصدر بناتے وقت "ء" بن جائیگا جیسے اِبْقَاءٌ (بچانا) اِعْطَاءٌ (دینا) اِنْسَاءٌ (بھلانا) اِرْضَاءٌ (خوش کرنا، راضی کرنا)

مثنّٰی اور مرکّب اضافی

مرکب اضافی میں مضاف مثنّٰی ہو تو اس کا

نون اُڑا دیا جاتا ہے جیسے

زید کے دو لڑکے : ابنا زَيْدٍ
شاگرد کی دو کتابیں : كِتَابَا تِلْمِيْذٍ
ہندوستان کے دو شہر : بَلَدَا الْهِنْدِ
لهب کے باپ کے دو ہاتھ : يَدَا اَبِي لَهَبٍ

ان مثالوں میں مثنّٰی مضاف ہے اور اس کو پیش ہے لہٰذا مثنّٰی کا "نِ" اُڑ گیا اور "الف" باقی رہا۔

میری دو جیبوں میں : فِي جَيْبَيَّ
زید کے دو لڑکوں کے ساتھ : مَعَ ابْنَيْ زَيْدٍ

ان مثالوں میں مثنّٰی مضاف ہے اور اس سے پہلے زیر دینے والے حرف ہیں مضاف ہونے کی وجہ سے "نِ" اُڑ گیا زیر کی وجہ سے "ی" باقی رہی

رَأَيْتُ ابْنَيْكَ : میں نے تیرے دو بیٹوں کو دیکھا
سَمِعْتُ خَبَرَيِ الْهِنْدِ : میں نے ہندوستان کی دو خبریں سُنیں

ان مثالوں میں مثنّٰی مضاف ہے اور مفعول لہٰذا "نِ" اُڑ کر "ی" باقی رہی۔

یہ یاد رہے کہ مثنّٰی مضاف الیہ ہو تو اس کی "يْنِ" کی شکل آئے گی

اَبٌ ، اَخٌ ، ذُو | ذُو اضافی نام ہے "اَبٌ ، اَخٌ" کی طرح اس پر بھی پیش کے ساتھ "و" زیر کے ساتھ "ی" اور زبر کے ساتھ "ا" بڑھ جاتا ہے جیسے هُوَ ذُوْ مَالٍ۔ قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ عَلٰى ذِيْ عِلْمٍ

رَأَيْتُ ذَا مَالٍ۔ ذُوْ کا مثنی ذَوَانِ، ذَوَيْنِ ہے ذُوْ کا مونث ذَاتٌ ہے ذَاتٌ کا مثنی ذَوَاتَانِ اور ذَوَاتَيْنِ ہے اَبٌ، اَخٌ کا مادہ "اب و"، "اخ و" ہے لہٰذا ان کا مثنی اَبَوَانِ اَبَوَيْنِ (ماں باپ یا دو باپ) اور اَخَوَانِ اَخَوَيْنِ (دو بھائی) ہوگا۔

نَحْنُ اَخَوَانِ۔ هُمَا اَبَوَانِ۔ اَنْتُمَا ذَوَا عِلْمٍ۔ بِنْتَا زَيْدٍ ذَوَاتَا عِلْمٍ وَاَدَبٍ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ عِلْمٍ۔ اغاخان ذُوْ مَالٍ كَثِيْرٍ۔ غاندی وجناح رَجُلَانِ مَعْرُوفَانِ فِي الدُّنيا لايُنْكِرُهُمَا رَجُلٌ۔ هُمَا مُصْلِحَا الْهِنْدِ۔ اِن اللّٰهَ يَأْمُرُكُما بِالمعروفِ وينهاكُما عن المُنكَرِ۔ اَلْهَاكَ مَالٌ كَثِيْرٌ عَنِ الصلوٰة والصَّوْمِ۔ قَالَ رسول اللّٰه صلى الله عليه وسلم "كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرحمٰنِ خَفِيفتَانِ على اللسانِ، ثَقِيلَتَانِ فى المِيزانِ، سبحان اللّٰهِ وبحمدهٖ سبحان اللّٰهِ العظيم۔ الكافر من كفر بالله۔ المشركُ مَن يُشرِكُ بالله۔ حامد وجميل شريكان فى هذا الدكان۔ عَيْنَا بِنتِ اَخِي جميلتان وكبيرتان۔ عِنْدَ مَنْ كِتَابِي؟ كِتَابُكَ عِنْدَنَا۔ مَن عرف نفسَهٗ فقد عرف ربَّهٗ۔

Marfat.com

يَاحَامِدُ! هَل فِي بَلَدِكَ مَكْتَبُ البَرِيدِ؟ نعم فى بلدى مَكتبُ البريد. اَيْنَ هُوَ؟ هُوَ فِي السُّوقِ أمامَ المسجدِ الكَبيرِ وقريب من دُكّانى. مَاذَا تُرِيدُ بِهٰذَا السُّؤالِ؛ هَل تُرِيدُ الذَّهَابَ إلىٰ مَكتَبِ البَرِيد؟ نَعَمْ، لِأَنِّي اُرِيْدُ بطاقَتَينِ وَظَرْفًا، أَكتُبُ بِطَاقَةً وَاحِدَةً إلىٰ امّى أُعلِمُهَا بِهَا أَنِّي قَدْ وَصَلْتُ هٰذا البلدَ بِخَيْرٍ وَ اكتبُ البِطَاقَةَ الثَّانِيَةَ إلىٰ وَلَدِى الكبيرِ الذى يَعْمَلُ فى مكتبِ البريد بجمباى أُعلمه بها أنى سأصلُ بومباى بعد يومين. وأين ترسل الظرْفَ؟ أُرسِلُه إلى بَيتى الذى فِيهِ إبنِي وبِنتِي وَأُمُّهما. كيف يصل الكِتابُ إلى المرسَلِ إليه؟ يكتُبُ المُرسِلُ عَلَى الظَّرفِ اَوِ البطاقةِ عُنوانَ المكتوب إليه. ثم يَرمِي الكتابَ فى صندوق البوسطة، فيجيءُ رجل البَرِيدِ وَيُخرِجُ الكتاب ثم يقرَأ عنوانَه ويرسِله إلى المرسَل اليه. هل جاءَتِ البوسطةُ؟ نعم، جاءت. هل فيها كتابى؟ نعم، لك فيها جوابان وجَريدتان. مِن اينَ جاء هذا الجواب؟ لعلّهُ جاءَ من دهلى.

Marfat.com

لِمَ لَا تُصَلِّی، أَتُرِیدُ إِرضَاءَ الشیطان؟ یا ایها الذی اٰمن باللہ لِمَ تعبدُ نَفسَکَ؟ انا أرید بصلواتی وصومی وَجْہَ اللہِ. ماجزاءُ مَنْ أَرادبکَ سُوءً سَوفَ یُعطِیکَ ربُّکَ فَتَرضیٰ. أَلمُسلِمُ مَنْ سَلِمَ المُسلِمُ مِنْ لِسانِہٖ وَیَدِہٖ. أَلأَخُ مَنْ أَعَانَ الأخَ فی المصیبۃ. أَللّٰھُمَّ أنتَ رَبی تَفعَلُ مَا تَشَاءُ. تُخرِجُ الحَیَّ مِنَ المَیّتِ وَتُخرِجُ المَیّتَ مِنَ الحَیّ، تُعِزُّ مَنْ تشاءُ وتُذِلُّ مَن تشاءُ بیَدِکَ الخَیرُ. اٰمنتُ بما أُنزل اللّٰہُ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی عیسٰی و موسٰی علیہما السلامُ. قال المشرکُ باللہِ "لِلّٰہِ وَلَدٌ" فقلت "سبحانہ بل لہ ما فی السماء والارض" هُوَ یَقرؤُ مایضرہ ولاینفعہ. أتأمُرُنی بالخیر وتَنسیٰ نفسکَ وَأنت تَتلُوا الکتبَ أفلا تَعقِلُ. أَدخَلَ اللہُ اٰدَمَ وَامرأَتَہٗ الجنّۃَ فَضَلَّلَھُمَا الشیطانُ فَأَخرجَھُمَا مِنَ الجَنّۃِ هو یَسمَعُ کلام اللہ ثم یبدّلہ من بعد ماعقلہ وھو یَعْلَمُ أنا لا أَعلَمُ الغَیبَ بَل اللّٰہُ یَعلَمُ غیبَ السماء والارض. لم تقول علی اللہ مالا تَعلَمُ؟ أنا لا أَصبر علیٰ طعامٍ واحدٍ. أنا أُؤمن بما انزل اللہ علی

Marfat.com

مُحمد صلی اللہ علیہ وسلم وَمَا أَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ قَبْلِہٖ - مَنْ قَالَ بعد محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم " أَنَا نَبِیٌّ وَ أَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیَّ الْکِتَابَ " فَھُوَ کَاذِبٌ وَأَنَا لَا أُؤْمِنُ بِہٖ - إِنَّ مَنْ بَدَّلَ الْکُفْرَ بِالْإِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ضَلَالاً بَعِیْدًا - کَیْفَ تَکْفُرُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ أَحْیَاکَ ثُمَّ یُمِیْتُکَ ثُمَّ یُحْیِیْکَ ثُمَّ إِلَیْہِ تَرْجِعُ - المُسْلِمُ مَنْ أَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ - وَالْمُؤْمِنُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَا أَنْزَلَ - سَأَلَ یَعْقُوبُ إِبْنَہٗ " مَا تَعْبُدُ مِنْ بَعْدِیْ ؟ " فَقَالَ " أَعْبُدُ إِلٰھَکَ وَإِلٰہَ أَبِیْکَ وَأَنَا لَہٗ مُسْلِمٌ "۔

أَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَی الظَّالِمِیْنَ عَذَابًا - لَکَ مَاکَسَبْتَ وَلَہٗ مَاکَسَبَ - اَلْمُشْرِکُ یود الحیٰوۃَ الطَّوِیْلَۃَ لِأَنَّہٗ یَخَافُ مِنْ لِقَاءِ اللّٰہِ، ھُوَجَاھِلٌ، أَیْنَ یَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ؟ أَلَا یَدْرِیْ أَنَّ الحیٰوۃ الطَّوِیْلَۃَ لَا تَنْفَعُہٗ بَلْ تَزِیْدُہٗ فِی الْإِثْمِ والعصیان والعَذَابِ - ھٰذِہٖ دَوَاۃٌ فِیْھَا مِدَادٌ - عِنْدِیْ قَلَمُ الحِبْرِ أَنَا اکتب بہٖ - فِیْ جیبِ الأستاذ قلم الرَّصَاصِ وَھُوَیکتبُ بِہٖ عَلٰی کُرَّاسَۃِ

Marfat.com

التِّلْمِيذِ - أَلظَّالِمُ يُفْسِدُ فِي الأَرْضِ وَيَقُولُ أَنَا مُصْلِحٌ
كَذٰلِكَ الْمُسِيْءُ يَقُوْلُ أَنَا مُحْسِنٌ - تَابَ الْمُسِيْءُ
فَعَفَا اللّٰهُ عَنْهُ - نَحْنُ كَاتِبَانِ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ إِنَّنَا
ذَاهِبَانِ إِلٰى صُنْدُوْقِ الْبُوْسَطَةِ - هُمَا مُعْطِيَانِ -
هَلْ تُعْطِيْنِيْ رُبِّيَةً وَاحِدَةً ؟ مَعَ الأَسَفِ أَنَا لَا
أُعْطِيْكَ - مَنْ أَيْقَظَ الْوَلَدَ النَّائِمَ ؟ أَنَا أَيْقَظْتُهُ -
أُرِيْدُ حَيَاتَهُ وَيُرِيْدُ قَتْلِيْ - يَذْهَبُ الْيَوْمَ وَأَنْتَ
لَاهٍ - آمَنَنِيْ رَبِّيْ مِنَ الْخَوْفِ - الأَسَفُ عَلَى الرَّجُلِ
الَّذِيْ يَكْتُبُ الْكِتَابَ بِيَدِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ
اللّٰهِ - أَللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ - إِبْنُكَ
حَيِيٌّ كَالْبِنْتِ الْحَيِيَّةِ - سَاءَ مَا يَعْمَلُ الْكَاذِبُ -
أَصْلَحَكَ اللّٰهُ وَأَبْلَغَكَ إِلٰى مَا تُرِيْدُ - أَحْسَنَ
اللّٰهُ إِلَيْكَ كَمَا أَحْسَنْتَ إِلَيَّ - رَزَقَكَ اللّٰهُ مَالًا
نَافِعًا وَوَلَدًا صَالِحًا - لَا آمَنَكَ اللّٰهُ مِنَ الْخَوْفِ -
أَمَاتَكَ اللّٰهُ وَأَدْخَلَكَ النَّارَ - أَبْكَاكَ اللّٰهُ وَلَا
أَضْحَكَكَ - قَبَّحَكَ اللّٰهُ - حَيَّاكَ اللّٰهُ - لَا أَبْقَاكَ
اللّٰهُ - أَسَاءَ اللّٰهُ إِلَيْكَ كَمَا أَسَأْتَ إِلَيَّ - يَسَّرَ اللّٰهُ

Marfat.com

مَا عَسُرَ عَلَيْكَ - صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ -
هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ - هَلْ هُمَا حَيَّانِ ؟ نَعَمْ ، وَمَنْ
قَالَ لَكَ إِنَّهُمَا مَيِّتَانِ - أَلْمَالُ وَالْوَلَدُ مُلْهِيَانِ عَنْ
إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ - أَلْعِلْمُ زَيْنٌ وَتَشْرِيْفٌ لِلْإِنْسَانِ
أَنْتُمَا أَمِيْنَانِ - هُمَا ذَوَاتَا أَمَانَةٍ - أَرْسَلَ
وَالِدِي إِلَيَّ قَلَمَ الْحِبْرِ وَكَتَبَ " أُعْطِيْكَ هٰذَا لِأَنَّكَ
فُزْتَ فِي الْمَدْرَسَةِ - " هٰذَا التِّلْمِيْذُ سَيِّئُ الْأَدَبِ
يَضْحَكُ إِمَامَ الْأُسْتَاذِ وَلَا يُكْرِمُهُ - اِسْقِنِي سُوْءُ
أَدَبِكَ إِنْسَافًا - إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ فِي الْعَمَلِ
وَهُوَ يُحِبُّ الْمُحْسِنَ - جَاءَنِي رَجُلٌ بَعْدَ زَمَانٍ
طَوِيْلٍ فَأَنْكَرْتُهُ فَضَحِكَ وَقَالَ " أَتَعْلَمُ مَنْ أَنَا "
فَقُلْتُ " لَا أَعْلَمُ مَنْ أَنْتَ " فَقَالَ " أَنَسِيْتَنِي وَلٰكِنِّي
مَا نَسِيْتُكَ ، أَنَا حُسَيْنٌ . كُنْتُ مَعَكَ فِي مَكْتَبٍ وَاحِدٍ
بِبَمْبَاي - ثُمَّ أَضْحَكَنِي بِكَلَامِهِ الْمُضْحِكِ إِضْحَاكًا
كَثِيْرًا - هُوَ رَاضٍ عَلَى حَالِهَا السَّيِّئَةِ وَلَا يُرِيْدُ
تَبْدِيْلَهَا - لِمَ لَا تُسَلِّمُ عِنْدَ دُخُوْلِ الْبَيْتِ عَلَى أَبِيْكَ
أَوْ أُمِّكَ أَوْ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ هٰذَا سُوْءُ أَدَبٍ -

Marfat.com

قَدْ حَسَّنَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ كَمَا حَسَّنَ سِيْرَتَهٗ - قَدْ زَيَّنَ الشَّيْطَانُ عَمَلَهُ السَّيِّئَ فِي عَيْنَيْهِ فَيَقُوْلُ أَنَا أَحْسَنُ الْعَمَلَ - أَسِفْتُ عَلَى مَوْتِ أَبِيْكَ كَمَا أَسِفْتُ عَلَى مَوْتِ أَبِي أَسَفًا شَدِيْدًا - سَأَلْتُهُ رُبِّيَّةً وَاحِدَةً فَأَدْخَلَ يَدَهٗ فِي جَيْبِهٖ وَأَخْرَجَ رُبِّيَّتَيْنِ فَأَعْطَانِيْ إِيَّاهُمَا - أُرِيْدُ الْفِرَارَ مِنْ بَيْتِ الْكُفْرِ إِلَى بَيْتِ الْإِسْلَامِ - لَعَلَّ اللّٰهَ يُيَسِّرُ لِيْ مُرَادِيْ -

مَا إِسْمَا أَخَوَيْكَ ؟ إِسْمَا أَخَوَيَّ خَلِيْلٌ وَحَسَنٌ - أَيْنَ بَيْتَاكُمَا ؟ بَيْتَانَا فِي بِهِنْدِي بَازَار - هَلْ أَنْتُمَا أَخَوَانِ ؟ لَا ، نَحْنُ تِلْمِيْذَانِ - هَلْ أَنْتُمَا فِي صَفٍّ وَاحِدٍ ؟ نَعَمْ نَحْنُ تِلْمِيْذَا صَفٍّ وَاحِدٍ - كَمَا تَفْعَلُ مَعَ أَبِيْكَ يَفْعَلُ إِبْنُكَ مَعَكَ - اَلْوَلَدُ يَفْعَلُ مَا تَفْعَلُ أُمُّهٗ -

أَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّيْ شَيْئًا - محمد صلی اللہ علیہ وسلم مُرْسَلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ - أَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ -

تمرین ۱ : آج کے سبق میں جس قدر افعال ہیں اُن کے مادّے معلوم کرو۔

تمرین ۲ : مندرجہ ذیل مادّوں سے "أَفْعَلَ" کی ماضی ،

Marfat.com

مضارع ، اسم فاعل ، اسم مفعول (کی تمام شکلیں) اور مصدر بنائیے اور ان کے معنے لکھیئے۔

وَرِثَ - وَفَى - فَنِيَ - مَاتَ - رَادَ - عطا ، سَاءَ - حَيِيَ - أَمِنَ -

تمرین ۳ مندرجہ ذیل الفاظ سے "فَعَّلَ" کی تمام شکلیں بنائیے

أَمِنَ - زَانَ - بَاتَ - رَكِبَ - عَرَفَ -

تمرین ۴ جملے صحیح کرو۔

(۱) نَزَلَ اللّٰهُ الْقُرْاٰنِ عَلٰى مُحَمَّدٍ . (۲) اِنَّ انتما لَمُعْطِيَيْنِ - (۳) لَعَلَّ نَحْنُ مُعِيْنَا نِكَ . (۴) هُوَ يَتَرُكُ بِاللّٰهِ وَمَعَ ذٰلِكَ يَقُوْلُ قَدْ أَمَنْتُ بِالْقُرْاٰنِ . (۵) الأُستاذُ يَخْرُجُ التلميذين اللاعبانِ من الصف -

تمرین ۵ اعراب لگاؤ :-

(۱) ان الذی اشرك بالله فقد ظلم ظلما عظیما

(۲) ان الولد المؤدب لا یوقظ والده من نومه

(۳) انا احبك ایتها البنت لان فیك الادب والعلم الجمال والحیاء . (۴) زینت بیتی عند سماع خبر قدوم والدی

(۵) انا اشکر الله ولوالدی ولاستاذی ولمن احسن إلیّ

Marfat.com

تمرین ۶ :- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کرو :-

(۱) الله ...... المیّت ویُمیت ...... ویفعل ...... یشاء . (۲) اللهم ..... اسألك ..... نافعًا و ...... طیبا وولدا ...... (۳) ارسلت ...... کتابین وانت ما ارسلت ..... جواب .... (۴) إنّ .... لمریضان ومرض..... ذاهب عن قریب . (۵) انا اهنئ ..... ولدك الصالح .... یسمع أمر .....

تمرین ۷ : ذیل کے جملوں میں جہاں اسم زبر کی جگہ ہو یا جہاں اسم پر زبر ہے اس کی وجہ بتاؤ :-

(۱) رَأَیْتُ ابْنَیكَ فِي السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهُمَا عَلَیْكُمَا السلام! (۲) ان هذا قد ضَرَبَ ابنَكَ ضَرْبًا شَدِیْدًا (۳) أَعْطَیْتُهُ رُهْبِیَّةً وَّاحِدَةً فَمَا رَدَّ الی هذا الیوم (۴) أَبْكَانی جَهْلُكِ أَیَّتُهَا الهند (۵) آمنتُ بِمَا قُلْتَ إیمانًا کاملًا -

تمرین ۸ عربی بناؤ :-

(۱) گاندھی نے ہندوستان کو اس کی لمبی نیند سے بیدار کیا تھا لیکن افسوس ہندوستان سے ایک بُرا آدمی اُٹھا اور اُس کو

Marfat.com

مار ڈالا، کیا یہ اصلاح کرنے والے کا بدلہ ہے؟ - (۲) میں تجھ سے بدلہ نہیں چاہتا، میرا بدلہ اللہ پر ہے جو میرا رب ہے اور میں اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (۳) ایک آدمی میرے پاس بہت زمانہ کے بعد آیا میں نے اُس کو نہیں پہچانا تو اُس نے اپنے پہچنوانے کے لئے کہا۔ میں وہ شخص ہوں جسے تم نے بمبئی میں دیکھا تھا۔ (۴) میں نے لفافے پر پتہ نہیں لکھا اور اسے پوسٹ بکس میں ڈال دیا تو وہ میرے پاس واپس آگیا۔ (۵) میری جیب میں پنسل اور فونٹن پن ہیں میں ان کی حفاظت کرتا ہوں۔ اور اِن دونوں کو کسی شخص کو نہیں دیتا۔ اِس لئے کہ بے شک میں ان دونوں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہوں۔ (۶) اے اللہ میں تیرے نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ (۷) خدا نے آسمان کو چاند اور سورج سے آراستہ کیا۔ (۸) شرم تجھ کو بھلائی کرنے سے نہیں روکتی لیکن جب تجھ میں شرم باقی نہیں رہے گی تو تُو کرے گا جو تُو چاہے گا۔ (۹) میں ایک اللہ پر یقین رکھتا ہوں اور قرآن کی تصدیق کرتا اور یقین رکھتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ وہ سچے ہیں اور جو کچھ اُنھوں نے کہا سچ ہے۔ (۱۰) کون ہے جو مُردہ کو زندہ کرتا ہے، کون ہے جو آسمان سے پانی بھیجتا ہے،

Marfat.com

کون ہے جو مُردہ زمین کو پانی سے زندہ کرتا ہے، کون ہے جو مصیبت کے وقت تیری مدد کرتا ہے؟ (۱۱) تو نے پنسل سے پتہ کیوں لکھا؟

تمرین ۹: مندرجۂ ذیل الفاظ کے مصدر مع معنے لکھیئے اور اُن سے اسم فعیل بنائیے:-

وَدَّ - عَرَفَ - حَبَّ - حَيَّ (زندہ ہوا، جیا "شر، ا،یا")، عطا - أَمِنَ - سَاءَ - يَقِظَ

تمرین ۱۰: سبق کے اُن جملوں پر نشان کیجئے جن میں ماضی یا مضارع دعا یا بد دعا کے لئے استعمال ہوئے ہیں۔

چوتھا سبق

ذَانِكَ - ذَيْنِكَ (۱) تَانِكَ تَيْنِكَ (۲) اَللَّذَانِ - اَللَّذَيْنِ - (۳) اَللَّتَانِ، اَللَّتَيْنِ - (۴) كِلَانِ، كِلَيْنِ (۵) كِلْتَانِ، كِلْتَيْنِ - (۶) وَقْتٌ - (۷) رَادِيُو - (۸) آلَةٌ - (۹) مَاكِينَةٌ (۱۰) أَفْطَرَ - (۱۱) دَفَعَ (۱۲) صَنَعَ - (۱۳) سَقَى - (۱۴) طَعِمَ (۱۵) مَحَطَّةٌ - (۱۶) فُطُورٌ - (۱۷) زُبْدَةٌ - (۱۸) قِشْطَةٌ (۱۹) كَعْكَةٌ - (۲۰) حَلْوَى (۲۱) بَيْضَةٌ (۲۲)

Marfat.com

قَهْوَةٌ - (۲۳) فِنْجَانٌ - (۲۴) كَأْسٌ - (۲۵) صَحْنٌ - (۲۶) مِلْعَقَةٌ - (۲۷) فُنْدُقٌ - (۲۸) مِسْكِيْنٌ - (۲۹)

مادّہ اور اس کے خاندان

پہلے آپ نے مادہ سے تین حرفی ماضی اس کا اسم فاعل، اسم مفعول، مضارع اور مصدر سیکھا، پھر اسی مادہ سے ایسی ماضی بنانی سیکھی جس کی پہلی شکل میں چار حروف تھے مثلاً "ع" پر تشدید لگا کر فَعَّلَ "ف" سے پہلے الف بڑھا کر "اَفْعَلَ" ان متفرق قسموں کو ہم آئندہ "خاندان" کہا کریں گے۔ مثلاً ہم کہیں گے کہ "اِقَامَة" افعل کے خاندان کا مصدر ہے اور "مُزَيَّنٌ" فَعَّلَ کے خاندان کا مفعول ہے، اب تک تین خاندانوں سے آپ کا تعارف ہو چکا ہے فَعَلَ، فَعَّلَ - اور اَفْعَلَ -

مفید معلومات

بعض پرانے لفظوں کو آج کل نئے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے مثلاً نَاظِرٌ کے معنے "دیکھنے والا" ہیں لیکن آج کل نگرانی کرنے والے اور انتظام کرنے والے ذمہ دار افسر کو نَاظِرٌ کہتے ہیں۔ مثلاً نَاظِرُ الْمَدْرَسَةِ : ہیڈ ماسٹر؛ نَاظِرُ الْمَحَطَّةِ : اسٹیشن ماسٹر، اسی طرح کَاتِبٌ : لکھنے والے کو کہتے ہیں لیکن آج کل دفتر میں کام کرنے والے کلرک، منشی اور سکریٹری کو بھی کَاتِبٌ کہتے ہیں۔ شِرْكَةٌ اور شَرِكَةٌ دونوں

Marfat.com

شِرکَ کے مصدر ہیں لیکن آج کل مل جل کر کام کرنے والے شریکوں کی جماعت (کمپنی) کو بھی شَرِکَةٌ و شِرْکَةٌ کہتے ہیں۔
تَأْمِیْنٌ کے معنے بےخوف اور مطمئن کرنا ہیں۔ آج کل آدمی بیمہ یا انشور کرانے کے بعد خود کو یا اپنی چیز کو بےخوف سمجھتا ہے اس لئے بیمہ کرانے کو تأمِیْنٌ کہتے ہیں مثلاً شَرِکَةُ التَّأمِیْنِ۔: بیمہ کمپنی تَأمِیْنُ الحَیٰوةِ: زندگی کا بیمہ کرنا۔ عَامِلٌ کے معنے کام کرنے والا لیکن آج کل مزدور کو عَامِلٌ کہتے ہیں۔ مَعْرُوْفٌ معنے جانا پہچانا ہوا، مشہور چیز کو بھی اسی لئے مَعْرُوْف کہتے ہیں کہ وہ جانی پہچانی ہوتی ہے، پھر اس بھلائی کو جسے ہر شخص جانتا ہو مَعْرُوْفٌ کہتے ہیں۔ اس کے برخلاف اُس بُرائی کو جس سے ہر شخص انکار کرے مُنْکَرٌ کہتے ہیں۔

حَضَّرَ معنے حاضر کیا، لایا۔ آج کل کسی چیز کو تیار کرنے اور بنانے کے لئے بھی حَضَّرَ بولتے ہیں۔ بسا اوقات زیر دینے والے حروف فعلوں کے بعد آکر نئے معنے پیدا کر دیتے ہیں مثلاً أَنْکَرَعَلَیْہِ: اس پر اعتراض کیا، أَقَامَ بِبَمْبَايْ: بمبئی میں ٹھیرا، رہا، سکونت اختیار کی۔

فعل ماضی کا مثنّٰی فعل ماضی کا مثنیٰ اس کی واحد شکلوں سے

Marfat.com

بنتا ہے۔ پہلی دو شکلوں کا مثنیٰ آخر میں الف بڑھانے اور الف سے پہلے کے حرف کو زبر کر دینے سے بنتا ہے اگر الف سے پہلے ہی کوئی حرف علت ہو تو وہ فَعَلَ کے خاندان تین حرفی ماضی میں اپنی اصلی شکل اختیار کرے گا، تین سے زائد حرفوں والے خاندانوں (أَفْعَلَ، فَعَّلَ وغیرہ) میں وہ حرفِ علت بہر حال "ی" بن جائے گا۔ مثالیں:۔

واحد	مثنیٰ	
كَتَبَ	كَتَبَا : ان دو نے لکھا (مذکر)	ان مثالوں میں واحد کی شکلوں کے آگے الف بڑھا کر مثنیٰ کی شکلیں بنائی گئی ہیں۔ "الف" سے پہلے کے حرف کو زبر لگا دیا گیا ہے۔
كَتَبَتْ	كَتَبَتَا : ان دو نے لکھا (مونث)	
طَالَ	طَالَا : وہ دو لمبے ہوئے (مذکر)	
طَالَتْ	طَالَتَا : وہ دو لمبی ہوئیں (مونث)	
أَصْلَحَ	أَصْلَحَا : ان دو نے سدھارا (مذکر)	
أَصْلَحَتْ	أَصْلَحَتَا : ان دو نے سدھارا (مونث)	
تَمَّمَ	تَمَّمَا : ان دو نے پورا کیا (مذکر)	
تَمَّمَتْ	تَمَّمَتَا : ان دو نے پورا کیا (مونث)	
دَعَا	دَعَوَا : ان دو نے پکارا (مذکر)	تین حرفی ماضی میں مثنیٰ الف سے پہلے کا حرفِ علت
دَعَتْ	دَعَتَا : ان دو نے پکارا (مونث)	

Marfat.com

بَكَىٰ بَكَيَا : وہ دو روئے (مذکر) بَكَتْ بَكَتَا : وہ دو روئیں (مونث)	اپنی اصلی شکل میں آگیا ہے)
أَعْطَىٰ أَعْطَيَا : ان دو نے دیا (مذکر) أَعْطَتْ أَعْطَتَا : ان دو نے دیا (مونث) أَبْقَىٰ أَبْقَيَا : ان دو نے بچایا (مذکر) أَبْقَتْ أَبْقَتَا : ان دو نے بچایا (مونث)	تین سے زائد حروف والی ماضی میں مثنیٰ کے الف سے پہلے کا حرفِ علّت بہر حال "ی" بن گیا ہے۔

ماضی کی تیسری اور چوتھی شکلوں کا مثنیٰ انکے آخر کی "تِ" کو پیش "تُ" لگا کر اس کے بعد "مَا" بڑھا دینے سے بنتا ہے مثالیں :-

أَكَلْتَ أَكَلْتُمَا : تم دو نے کھایا (مذکر و مونث) دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا : تم دو نے پکارا (مذکر و مونث) أَحْبَبْتَ أَحْبَبْتُمَا : تم دو نے چاہا، پیار کیا (مذکر و مونث) أَبْكَيْتِ أَبْكَيْتُمَا : تم دو نے رلایا (مذکر و مونث)	ماضی کی تیسری اور چوتھی شکلوں کا مثنیٰ تِ کو پیش لگا کر "مَا" بڑھا دینے سے بنایا گیا ہے۔

ماضی کی پانچویں شکل کا مثنیٰ آخری حرف "تُ" کو اڑا کر اس کی جگہ "نَا" رکھ دینے سے بنتا ہے۔ مثالیں :-

ذَهَبْتُ ذَهَبْنَا : ہم دو گئے (مذکر و مونث) أَعْطَيْتُ أَعْطَيْنَا : ہم دو نے دیا (مذکر و مونث) أَعَنْتُ أَعَنَّا : ہم دو نے مدد کی (مذکر و مونث)	ماضی کی آخری شکل کا مثنیٰ پیش والی "تُ" کو اڑا کر اس کی جگہ "نَا" رکھ دینے سے بنایا گیا ہے

Marfat.com

فعل مضارع کا مثنّیٰ

مضارع کی جن شکلوں کے شروع میں "ی" یا "ت" ہو ان کا مثنّیٰ مادّہ کے آخری حرف ("ل") کے بعد "انِ" بڑھا کر بنایا جاتا ہے، الف سے پہلے کے حرف پر زبر ہوگا، مادّہ کے آخری حرف "ل" کی جو شکل واحد میں ہوگی وہی مثنّیٰ میں باقی رہے گی، مضارع کی جس شکل کے شروع میں "الف" ہو اس کا مثنّیٰ "الف" کو ہٹا کر اس کی جگہ "ت" رکھ دینے سے بنتا ہے۔ مثالیں:-

واحد	مثنّیٰ	معنی	
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	وہ دو لکھتے ہیں لکھیں گے (مذکر)	مضارع کی واحد کی شکلوں کے شروع میں "ی" یا "ت" ہے لہٰذا "ل" کے بعد "انِ" بڑھا کر ان کا مثنّیٰ بنایا گیا ہے
تَكْتُبُ		وہ دو لکھتی ہیں لکھیں گی (مونث)	
تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تم دو لکھتے ہو لکھو گے (مذکر)	
تَكْتُبِيْنَ		تم دو لکھتی ہو لکھو گی (مونث)	
يُبْكِيْ	يُبْكِيَانِ	وہ دو رلاتے ہیں (مذکر)	
تُبْكِيْ		وہ دو رلاتی ہیں (مونث)	مادّہ کے آخری حرف کی مثنّیٰ میں وہی شکل ہے جو واحد میں ہے۔
تُبْكِيْ	تُبْكِيَانِ	تم دو رلاتی ہو (مونث)	
تُبْكِيْنَ		تم دو رلاتے ہو (مذکر)	
يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	وہ دو پکارتے ہیں (مذکر)	
تَدْعُوْ		وہ دو پکارتی ہیں (مونث)	
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تم دو پکارتے ہو (مذکر)	

Marfat.com

تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ :- تم دو پکارتی ہو (مونث)	مثنیٰ میں "و" واپس آ جائیگا۔
أَكْتُبُ نَكْتُبُ :- ہم دو لکھتے ہیں (مذکر و مونث) أَبْكِيْ نَبْكِيْ :- ہم دو رلاتے ہیں (مذکر و مونث) أَدْعُوْ نَدْعُوْ :- ہم دو پکارتے ہیں (مذکر و مونث)	شروع میں مضارع کی واحد کی شکل میں "أَلف" ہے لہذا اس کا مثنیٰ "أَلف" ہٹا کر اس کی جگہ "ن" رکھ دینے سے بنایا گیا ہے۔

كِلَانِ، كِلْتَانِ

یہ دونوں اضافی نام ہیں۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ان کا "ن" اڑ جاتا ہے۔ ان کے بعد جو نام آتا ہے وہ بھی مثنیٰ ہوتا ہے، اکثر ان کے بعد مثنیٰ ضمیر آتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اگر یہ نام مبتدا ہوں تو ان کی خبر واحد کے لفظ سے بھی دی جا سکتی ہے اور مثنیٰ سے بھی۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں كِلَاهُمَا جَاهِلٌ یا كِلَاهُمَا جَاهِلَانِ (وہ دونوں جاہل ہیں)

جُملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ اور مثنیٰ

جملہ اسمیہ میں اگر مبتدا مثنیٰ ہو تو خبر بھی مثنیٰ ہوگی جیسے هُمَا رَجُلَانِ۔ أَنْتُمَا عَالِمَانِ۔ زَيْدٌ وَحَسَنٌ شَرِيْكَانِ۔

مبتدا مثنیٰ ہو اور اس کی خبر فعل ہو تو وہ فعل بھی مثنیٰ ہوگا

Marfat.com

جیسے هُمَا ذَهَبَا أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا۔ نَحْنُ أَكَلْنَا۔ هُمَا يَأْكُلَانِ۔ أَنْتُمَا تَدْعُوَانِ۔ نَحْنُ نُعْطِي۔ إِنَّا (إِنَّنَا) أَعْطَيْنَا۔

جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ واحد استعمال کیا جاتا ہے خواہ فاعل مثنی ہو یا واحد جیسے جَاءَ الْخَادِمَانِ حَضَرَ التِّلْمِيْذَانِ لَعِبَتِ الْبِنْتَانِ سَلَّمَتِ التِّلْمِيْذَتَانِ عَلَى الْأُسْتَاذَةِ۔ ان مثالوں میں مذکر فاعل کے لئے مذکر شکل اور مونث فاعل کے لئے مونث شکل کا فعل ہے لیکن فعل واحد ہی ہے۔

هُمَا صَائِمَانِ۔ أَنْتُمَا كَاتِبَتَانِ۔ أَلْخِيَانَةُ وَالسَّرِقَةُ عَادَتَانِ مُنْكَرَتَانِ۔ تَانِكَ آيَتَانِ مِنْ رَبِّكَ۔ ذَانِكَ فِنْجَانَانِ۔ تَانِكَ كَأْسَانِ مَكْسُوْرَتَانِ۔ ذَانِكَ أُسْتَاذَا مَدْرَسَتِيْ۔ إِنَّ تَيْنِكَ الْبِنْتَيْنِ مُؤَدَّبَتَانِ۔ إِنَّ لَكُمَا فِي الْجَنَّةِ مَا تُرِيْدَانِ۔ لَعَلَّ ذَيْنِكَ الْوَلَدَيْنِ ذَاهِبَانِ إِلَى مَدْرَسَتِهِمَا۔ شَرِبْتُ فِنْجَانَيِ الشَّايِ۔ نَحْنُ أَكَلْنَا كَعْكَتَيْنِ وَبَيْضَتَيْنِ وَشَرِبْنَا فِنْجَانَيِ الْقَهْوَةِ ثُمَّ خَرَجْنَا مِنَ الْفُنْدُقِ۔ أَنَا أَعْلَمُ أَنَّ الشَّايَ وَالْقَهْوَةَ كِلَيْهِمَا شَيْئَانِ ضَارَّانِ۔ فِي بُومْبَايْ مَحَطَّتَانِ كَبِيْرَتَانِ، اِسْمُ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا "بُومْبَايْ سِنْتَرَلْ"

Marfat.com

واسمُ المحطّةِ الثّانيةِ "بوری بندر" في بَيْتي آلتانِ نافعتانِ آلةُ الكتابةِ وآلةُ الخياطةِ۔

أفطرَ الصّائمانِ - أعطيتُ المسكينَيْنِ ربّيتينِ أُطعمُهما طعامًا - أصلحَ المصلحانِ - أفسدَ المفسدانِ - هنّا في رجلانِ لا أدري مَنْ هما وأينَ بيتُهما وما إسمُهما وماذا يعملانِ - قالَ رجلانِ "نحنُ مؤمنانِ - إبنايَ قد أرسلا إلى كتابين - سلّمَ الولدانِ على أمّهما - مكّةُ والمدينةُ بلدانِ معروفانِ قد كرّمهما اللهُ وشرّفهما - نحنُ نعلمُ وأنتما لا تعلمانِ - العلمُ يُحيي القلبَ الميّتَ - نحنُ مُصحّحا هذا الكتابِ - أيقظ الولدانِ أباهما النّائمَ - أمّنَ خليلٌ ومحمّدٌ حياتَيهما - سمعَ التّلميذانِ هذين الخبرين بالراديو - إنّ اللّذَيْنِ يُعطيانِكما ربّيتين لمحسنانِ - وقفتِ السيارةُ في الطريقِ فدفعها رجلانِ - أنا أغسلُ يديّ بالماءِ قبلَ الطعامِ وبعدَهُ - نحنُ لا نلعبُ في الصفِ بالكرةِ - أنا لا أُدخِلُ الطّعامَ على الطعامِ صادَ الولدانِ سمكتينِ عظيمتينِ فذهبا هما الى بيتِهما - الأكلُ الكثيرُ يُفسِدُ الصّحّةَ ويُورِثُ المرضَ - أجلسَ

Marfat.com

الدَّكْتُورُ الْمَرِيضَيْنِ عَلَى الْكُرْسِيَّيْنِ - ما أَرْسَلَتِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ رَاحَتَا إِلَى دِهْلِي كِتَابًا إِلَى أُمِّهِمَا الضَّعِيفَةِ عَفَوْتُ عَنْ ذِي الذَّنْبِ وَرَحِمْتُهُ فَعَفَا اللهُ عَنِّي وَرَحِمَنِي - وَقْتُ إِفْطَارِ الصَّائِمِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ -

ذهبتُ مَعَ حَامِدٍ إِلَى "بَابِ الهند" وهو باب كبير في بومباى قريب من البحر - فرأينا هنالك فُنْدُقًا كَبِيرًا - فَسَأَلْنَا رَجُلًا عَنْ إِسْمِهِ، فَقَالَ هٰذَا فُنْدُقٌ مَعْرُوفٌ كَبِيرٌ إِسْمُهُ "تاج محل هوتيل" ينزل فيه ذو المَالِ الْكَثِيرِ ولا يَدْخُلُ فيه المسكينُ الذى خلا جيبُهُ لِأَنَّ الكَعكة التى تجدها فى السوق بآنة تَجِدُهَا فيه بآنتين.

فَرَغِبْنَا عِنْدَ سَمَاعِ هٰذَا الكلامِ فى دُخُولِ هٰذَا الْفُنْدُقِ الْعَظِيمِ فَمَشَيْنَا وَجِئْنَا أَمَامَ بَابِ الفندق - فَرَأَيْنَا هُنَالِكَ رَجُلًا قَوِيًّا قَائِمًا عَلَى الْبَابِ، فَقُلْنَا لَعَلَّ هٰذَا الرَّجُلَ يمنعنا عَنِ الدخول ولٰكنه ما منعنا بَلْ سَلَّمَ عَلَيْنَا، ثم دخلنا فى حجرة كبيرة - فَدَلَّنَا خَادِمُ الْفُنْدُقِ إِلَى كُرْسِيَّيْنِ خَالِيَيْنِ بَيْنَهُمَا طَاوِلَةٌ فَجَلَسْنَا عَلَيْهِمَا - وَالْوَقْتُ وَقْتُ الْفُطُورِ فَأَمَرْنَا الْخَادِمَ

Marfat.com

بتحضير الفطور، فجاء الخادم بصحنٍ فيه كعكتانِ وصحنٍ
فيه زبدةٌ وصحنٍ فيه قشطةٌ، وصحنٍ فيه حلوى وصحنٍ
فيه بيضتانِ، ثمّ سألنا الخادم "ماذا تشربونَ في
الفطورِ، الشاي أم القهوة؟ فقلت أنا أشرب الشاي"
وقال حامدٌ "أنا أشرب القهوة" فأحضر الخادم فنجانا من
الشاي لي وفنجانا من القهوة لحامدٍ، فشربنا وأكلنا ما شئنا
وحمدنا الله الذي أطعمنا وهدانا وسقانا - أنا ما
أكلتُ من القشطة شيئًا لأنّ الدكتور قد نهاني
عنها وقال إنّها ثقيلةٌ ولكن حامدًا ما صبر على
أكلِ القشطةِ بل أدخل يده في الزبدة وأكل
أكلًا شديدًا - بعد ذلك أكلنا الحلوى بالملعقتين
وحامدٌ يضربُ على ملعقتي وما أبقى في الصحن شيئًا
من الحلوى وقال إبقاء الحلوى في الصحن من سوء الأدب"
ثم قمنا وأعطينا الخادم على خدمته الجميلة ربيّةً واحدةً -

جاء حامدٌ في بيتي فأجلسته على الكرسيّ فرأى
الراديو أمامه على الطاولة كالصندوق؟ فقلت له
هذا الراديو، وهو آلةٌ نافعةٌ للإنسان، يُسمعُ خبر الدنيا في

Marfat.com

وَقْتٍ قَلِيلٍ، فَقَالَ حَامِدٌ "أَنَا لَا أُسَلِّمُ كَلَامَكَ وَلَا أُومِنُ بِهِ وَكَيْفَ يُسْمِعُنَا خَبَرَ الدُّنْيَا مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يَنْظُرُ وَلَا يَعْقِلُ" فَقُلْتُ لَهُ "أَنْتَ إِذَا سَمِعْتَ بِهِ الْخَبَرَ بِأُذُنَيْكَ فَهَلْ يَبْقَى بَعْدَ ذٰلِكَ شَكٌّ فِي قَلْبِكَ؟ فَقَالَ حَامِدٌ "هَلْ اسمع الخَبَرَ بِأُذُنَيَّ؟ عِنْدَ ذٰلِكَ أُصَدِّقُ كَلَامَكَ تَصْدِيقًا وَأَفْرَحُ فَرَحًا كَثِيرًا" فَقُلْتُ لَهُ "طيب" - نحن نسمع خبر دهلى، لِأَنَّ هٰذا وقتُ خَبَرِ دهلى، عند ذلك قال الراديو "هٰذه محطة راديو دهلى - قد رجع باندت جواهر لال نهرو بالطَّيَّارَةِ من اندونيشيا إلى دهلى، وكان ذهب بعد اندونيشيا إلى بورما وسنغافور - خرج ابو الكلام آزاد من بيته بعد طعام الليل للمَشْيِ فسقط - هذه محطةُ راديو دهلى -

قد آسفنى خبر سقوط الى الكلام آزاد ايسافًا شَدِيدًا وأنا ادعو الله لصحته - ان النوم كالموت لذلك انا اقول فى الليل عند النوم' بسم الله أموت وأحيىٰ" أهٰذَا الراديو مصنوع فى الهند؟ لا هو مصنوع فى الانكلترا - لِمَ دَفَعْتَ السَّائِلَ؟ دَفَعْتُهُ فَسَقَطَ - هٰذَا الْمِسْكِين مدفوعٌ - هَل فِي بَيْتِكَ

Marfat.com

مَاكِيْنَةُ الخِيَاطَةِ ؟ نَعَمْ فِي بَيْتِيْ مَاكِيْنَةُ الخِيَاطَةِ
هَلْ هِيَ مَصْنُوعَةٌ فِي الْهِنْدِ ؟ لَا هِيَ مَصْنُوعَةٌ فِي
الأمريكا - نَحْنُ مُفْطِرَانِ وَهُمَا صَائِمَانِ -
أَنَا قَدْ دَفَعْتُ رُبَيَّتَيْنِ إِلَى البَائِعِ - هُوَ سَاقٍ
لِذٰلِكَ يَشْرَبُ بَعْدُ - السَّاقِيْ مَنْ يَسْقِي الْمَاءَ أَوِ
الْقَهْوَةَ - لِلْمَوْتِ كَأْس وَالْمَرْءُ شَارِبُهَا - فِي
الْهِنْدِ عَالِمَانِ كَبِيْرَانِ يَمْنَعَانِ عَنْ تَأْمِيْنِ
الْحَيٰوةِ - هَاتَانِ شَرِكَتَا التَّأْمِيْنِ -

تمرین ۱ : مندرجہ ذیل شکلوں سے مثنٰی بنائیے -

سَقَى - تَسْقِي - أُسِيءُ - أَيْقَظْتُ - لَهَا - رَجَا - ...
سَهَا - صِدْتُ - لِنْتُ - لُمْتُ - يَكْسُو - فَتَحْتُ
وَجَدْتَ - يَجِدُ - رَمَى - تَهْدِي - تَمْلِيْنَ - تَدْعِيْنَ
يُغَيِّبُ - تُطَيِّرِيْنَ - أَمَتَّ - بَلَا - تَدْلِيْنَ - تَمْشِي
أَعُوْذُ - أَصِلُ - أُوْمِنُ - نُعْطِي - تَعْلَمُ - تَقُوْلُ
تُمَرِّيْنَ - أَجْرَى - أُجْرِي - مَرَّ - ... - عَقَقْتَ
أُرِي - يُخَوِّفُ - أَخَافُ - صَلَّى - أُصَلِّي - كَانَ -

Marfat.com

فَتَنَّتْ - أَرْسَلتَ - أَرَدْتُ - تُزَيِّنُ - آمَنْتِ - شَرَّفْتِ - هَنَّأْتَ -

تمرین ۲ پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں :-

(۱) ذانِكَ یا تَانِكَ کو اَللَّذَانِ یا اللَّتَانِ کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔

(۲) كِلَانِ یا كِلْتَانِ استعمال کیا جائے۔

(۳) مبتدا مثنیٰ ہو اور خبر فعل ماضی مثنیٰ ہو۔

(۴) فعل واحد ہو اور فاعل مثنیٰ ہو۔

(۵) مضاف الیہ مثنیٰ کی ضمیر ہو ـــــ

(۶) مضاف مثنیٰ ہو اور اس کی خبر زیر دینے والے حرف سے مل کر بنے۔

(۷) نَاظِرٌ، عَامِلٌ، شَرِكَةٌ - تَأْمِيْنٌ اور كَاتِبٌ نئے معنوں میں مستعمل ہوں۔

تمرین ۳ خلا مناسب الفاظ سے پُر کیجئے :-

(۱) إِنَّ ..... ذَهَبَا إِلَى ..... ثُمَّ ..... عَلَى ..... فَشَرِبَا ..... مِنْ ..... وَأَكَلَا ..... بِالمِلْعَقَتَيْنِ

(۲) إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَہٗ ..... بِالمَعْرُوْفِ و ......

Marfat.com

عَنْ ..... (۳) عِنْدَ ..... مَاكِيْنَتَانِ قَدِيْمَتَانِ نَزِيْدُ بيعِ .....
(۴) إن ..... يصنعان الراديو كلاهما ..... (۵) أنا أشرب الماء ب .....
وأشرب الشاي ب ..... وآكل القشطة ب .....

تمرین ۴ جملے درست کیجئے۔

(۱) أنا طَعِمْتُ المسكينين لوجه الله (۲) لَعَلَّ كِلْتَا أنتما أكلت الفُطُوْرَ فِي الْفُنْدُقِ (۳) هما اللذين يضربني ويقول نحن يُؤَدِّبُكَ (۴) الراديو شَيْءٌ نَافِعَةٌ لِلْحَيَاةِ الحدِيد لأنها يَسْمَعْنَا الخبر الدنيا فى وقت القَلِيْلِ۔ (۵) أَنَا نقول عند إفطار الصوم " بِسم اللهِ۔ أللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَبِكَ آمَنَّا وَعَلٰى رِزْقِكَ أفطَرْنَا۔

تمرین ۵ پانچ سطروں میں اپنے ناشتہ کی کیفیت عربی میں بیان کرو۔

تمرین ۶ عربی بنائیے۔

(۱) وہ دونوں یتیم اور مسکین کو دھکا دیتے ہیں اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے ہیں۔ (۲) اللہ کے نام سے ہم نے روزہ رکھا اور اللہ کے نام سے ہم نے روزہ کھولا۔ (۳) وہ دونوں ناشتہ

Marfat.com

عربی زبان

سیکھنے کا آسان طریقہ

پہلا حصہ

مصنف

عبدالرحمن طاہر سورتی (فاضل ادب)

شائع کردہ

مکتبہ انجمن ترقی عربی (ہند)

محمد علی روڈ بمبئی ۳

ت بے جلد ۲/۰۰ — مجلد ۱/۰۰

Marfat.com